الحزب الاعظم
مُترجَم
تالیف:
حضرت ملا علی قاری ہروی (افغانی) مہاجر مکیؒ
المتوفی ۱۰۱۴ھ
ترجمہ:
رشید احمد مولانا موسیٰ سیلودوی
مکتبہ ارشاد
ڈابھیل، گجرات (الہند)

تالیف:

حضرت ملا علی قاری ہروی (افغانی) مہاجر مکیؒ

المتوفی ۱۰۱۴ھ

ترجمہ:

رشید احمد مولانا موسیٰ سیلودوی

مدرس: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات (الہند)

مکتبہ ارشاد، ڈابھیل، گجرات (الہند)

تفصیلات

نام کتاب : الحزب الأعظم والورد الأفخم

مؤلف : شیخ ملا علی قاری ہروی مکیؒ ۱۰۱۴ھ

تصحیح وتخریج : مولانا ابوبکر بن مصطفیٰ پٹنی

ترجمہ : رشید احمد مولانا موسیٰ سیلودوی

کمپیوٹر کتابت وٹائٹل سازی : (مولوی) محمد ساجد بن مصطفیٰ پٹنی

سائز : ۲۰×۳۰/۳۲

مکتبۂ ارشاد، ڈابھیل

ضلع نوساری، گجرات (انڈیا) ۳۹۶۴۱۵

PUBLISHER

MAKTABA IRSHAD. PROP. RASHID AHMED SILUDIWALA

DABHEL DISTT. NAVSARI 396415

(GUJARAT) INDIA

٣
الحزب الأعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
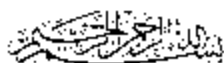
حقیقت دعاء

أخرج الأربعةُ بسند صحيح عن النعمان بن بشير أنه سمع النبيَّ صلى الله عليه وسلم يقول: "الدعاءُ هو العبادة" ثم قرأ: "وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ".

(المؤمن: ٦٠)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: "دعا عبادت ہی ہے" (دعا اور عبادت ایک ہی شے کے دو نام ہیں)۔ پھر آپ ﷺ نے (دلیل کے طور پر) یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی: (تمھارے پروردگار کا حکم ہے کہ تم مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے بوجہ غرور اعراض کرتے ہیں وہ ضرور ذلیل وخوار ہوکر جہنم رسید ہوں گے)۔ (بخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی)

مقدمة المؤلف

دیباچہ مؤلفؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ دَعَانَا لِلْإِيْمَانِ، وَهَدَانَا بِالْقُرْآنِ،

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے لائق ہیں جس نے ہمیں ایمان کی جانب بلایا،

وَأَجَابَ دَعْوَتَنَا بِالْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَالصَّلَاةُ

اور ہمیں قرآن کے ذریعہ ہدایت دی اور ہماری دعاؤں کو ازراہِ فضل واحسان قبول

وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ الدَّاعِيْ إِلٰى دَعْوَةِ الْحَقِّ،

فرمایا اور رحمت وسلامتی نازل ہو سچے مذہب کی جانب سب کو بلانے والے سردار

وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيْهِ وَحِزْبِهِ الدُّعَاةِ إِلٰى كَلِمَتِهِ،

کائنات پر اور آپ کے پیغام کی جانب دعوت دینے والے اور آپ کی شریعت

وَالرُّعَاةِ لِأُمَّتِهِ فِيْ مِلَّتِهِ.

کے چوکیداروں کے نگراں: آپ کے اہلِ خانہ وصحابہ وتابعین واعوان وانصار پر۔

أَمَّا بَعْدُ! فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الدَّاعِي مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

اما بعد: بندہ علی بن سلطان محمد قاری ستر اللہ عیوبہما عرض

الْبَارِي، عَلِيُّ بْنُ سُلْطَانَ مُحَمَّدِ الْقَارِي — سَتَرَ

پرداز ہے کہ جب بعض سالکین طریقت کو میں نے دیکھا کہ وہ

اللّٰهُ عُيُوْبَهُمَا وَغَفَرَ ذُنُوْبَهُمَا — :لَمَّا رَأَيْتُ بَعْضَ

معتبر مشائخ کے اَوراد اور علمائے کرام کے وظائف بڑے شوق

السَّالِكِيْنَ يَتَعَلَّقُوْنَ بِأَوْرَادِ الْمَشَايِخِ الْمُعْتَبَرِيْنَ،

وذوق کے ساتھ پڑھتے ہیں حتیٰ کہ بعض تو ''دعاءِ سیفی'' اور

وَبِأَحْزَابِ الْعُلَمَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ، حَتّٰى رَأَيْتُ بَعْضَهُمْ

''اربعین اسمی'' کا بھی ورد رکھتے ہیں، اور بعض عوام کو دیکھا

تَعَلَّقُوْا بِالدُّعَاءِ السَّيْفِيِّ، وَالْأَرْبَعِيْنَ الْاِسْمِيِّ،

کہ وہ دُعاءِ قدح جیسی دعا پڑھا کرتے ہیں اور اس کی ایسی

وَوَجَدْتُ بَعْضَ الْعَوَامِّ يَتَقَيَّدُوْنَ بِقِرَاءَةِ دُعَاءِ نَحْوِ

اسناد بیان کرتے ہیں جس کے موضوع اور مجروح ہونے میں

الْقَدْحِ، وَيَذْكُرُوْنَ فِيْ إِسْنَادِهِ مَالَا شُبْهَةَ فِيْهِ مِنَ

ذرا بھی شبہ نہیں ہے تو میرے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ جو

الْوَضْعِ وَالْقَدْحِ، فَخَطَرَ بِبَالِيْ أَنْ أَجْمَعَ الدَّعَوَاتِ

دعائیں حدیث کی مشہور اور معتبر کتابوں میں مذکور ہیں وہ میں

الْمَأْثُوْرَةَ فِي الْأَحَادِيْثِ الْمَشْهُوْرَةِ مِنَ الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ

ایک جگہ جمع کردوں جیسے امام نووی کی کتاب ''الاذکار'' اور

الْمَشْهُوْرَةِ، كَـ "الْأَذْكَارِ" لِلنَّوَوِيِّ وَ"الْحِصْنِ"

امام جزری کی ''حصن حصین'' اور ''الکلم الطیب'' اور

لِلْجَزَرِيِّ وَ"الْكَلِمِ الطَّيِّبِ وَالْجَامِعَيْنِ وَالدُّرِّ"

''الجامعین'' اور ''الدر'' مؤلفہ امام سیوطی اور ''القول

لِلسُّيُوْطِيِّ وَ"الْقَوْلِ الْبَدِيْعِ" لِلسَّخَاوِيِّ – رَحِمَهُمُ

البدیع'' مؤلفہ سخاوی اور ان کی ترتیب یہ رکھوں کہ سب سے

اللّٰهُ تَعَالٰى – مُقَدِّمًا لِلدَّعَوَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ وَخَاتِمًا

پہلے قرآن کریم کی دعائیں لکھوں اور سب سے آخر میں

بِكَيْفِيَّاتِ الصَّلَوَاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ

آں حضرت ﷺ پر درود شریف کے کلمات رکھوں اور اپنے حق

النُّوْرَانِيَّةِ، رَاجِيًا دُعَاءَ مَنْ يَدْعُو الدَّاعِيَ، فَإِنَّ الدَّالَّ

میں بھی دعاءِ خیر کا امیدوار رہوں کیوں کہ کارِ خیر کا محرک بھی اس

عَلَى الْخَيْرِ كَالسَّاعِيْ؛ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَ سَعْيِيْ

کے کرنے والے کی طرح ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں

مَشْكُوْرًا، وَقَصْدِيْ مَبْرُوْرًا، وَهٰذَا الْجَمْعَ الَّذِيْ

کہ وہ میری اس سعی کو قبول فرمائے اور میرا ارادہ نیک رکھے

هُوَ مَعْدِنُ الدُّعَاءِ، وَمَنْبَعُ الثَّنَاءِ عَلٰى أَلْسِنَةِ الطَّالِبِيْنَ

اور دعا وثنا کے اس مجموعہ کو لوگوں کی زبانوں پر ہمیشہ جاری

مَذْكُوْرًا، وَعَنْ تَحْرِيْفِ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَصْحِيْفِ

رکھے اور باطل پرستوں اور بے دینوں کی تحریف سے اس کو

الْمُلْحِدِيْنَ مَهْجُوْرًا.

دور رکھے۔

وَسَمَّيْتُهُ «الحزب الأعظم والورد الأفخم»

اور اِس کا نام "اَلْحِزْبُ الأَعْظَمُ وَالْوِرْدُ الأَفْخَمُ" میں نے اِس

لِانْتِسَابِهِ وَاسْتِنَادِهِ إِلَى الرَّسُوْلِ الْأَكْرَمِ صَلَّى اللّٰهُ

لیے تجویز کیا ہے کہ اِن دُعاؤں کی نسبت آں حضرت ﷺ کی طرف ہے لہٰذا

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ، فَعَلَيْكَ بِحِفْظِ

آپ ان کے الفاظ کا خوب خیال رکھیں اِن کے معانی پر پورا غور کریں اور

مَبَانِيهِ، وَالتَّأَمُّلِ فِي مَعَانِيهِ، وَالْعَمَلِ بِمَضْمُوْنِ مَافِيهِ،

ان کے مضامین پر عمل پیرا ہوں کیوں کہ یہ مجموعہ اُن تمام دعاؤں پر مشتمل

فَإِنَّهُ شَامِلٌ لِلْمُنْجِيَاتِ، وَحَافِلٌ لِلْمُهْلِكَاتِ؛ لِأَنَّهُ

ہے جو آپ کو نجات دینے والی ہیں اور مہلکات سے بچانے والی ہیں کیوں

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتْرُكْ خَصْلَةً حَمِيْدَةً،

کہ آں حضرت ﷺ نے کوئی عمدہ عادت اور نیک خصلت ایسی باقی نہ

وَلَا خَلَّةً سَعِيْدَةً إِلَّا طَلَبَهَا مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَسَأَلَهَا،

چھوڑی جس کی آپ نے دعا نہ مانگی ہو اور کوئی برا کام اور بری خصلت ایسی

وَلَا فَعْلَةً قَبِيحَةً، وَفِطْرَةً رَدِيَّةً إِلَّا اسْتَعَاذَ بِهِ مِنْهَا

نہ چھوڑی جس سے آپ نے اللہ کی پناہ وحفاظت نہ چاہی ہو، دراں حالیکہ

إِجْمَالًا وَتَفْصِيلًا، وَإِكْمَالًا وَتَكْمِيلًا، وَتَذْيِيلًا

آپ کی یہ دونوں طرح کی دعائیں بغرض تعلیم وتربیت اور بغرض تکمیل

وَتَتْمِيمًا، وَإِعْلَامًا وَتَعْلِيمًا، زَادَهُ اللهُ تَعَالَى شَرَفًا

واتمام، مجملاً بھی تھیں اور مفصلاً بھی، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کے مجد وشرف اور

وَتَعْظِيمًا، وَإِجْلَالًا وَتَكْرِيمًا.

اعزاز واکرام کو اور زیادہ بڑھائے۔

فَهٰذَا كَمَالُ طَرِيقِ الْمُتَابَعَةِ النَّبَوِيَّةِ، وَزُبْدَةُ

پس اس کو آں حضرت ﷺ کی پیروی کا صحیح طریقہ اور صوفیائے

الْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ الْمَنْسُوبَةِ إِلَى السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ

کرام کے مقامات کا خلاصہ سمجھنا چاہیے لہٰذا اگر آپ اس مجموعہ کو

الصَّفِيَّةِ، فَإِنْ قَدَرْتَ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى قِرَاءَتِهَا فَبِهَا

روزانہ پڑھ لیا کریں جب تو کیا ہی کہنا ورنہ جمعہ جمعہ سہی، نہیں تو

وَنِعْمَتْ، وَإِلاَّ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَإِلاَّ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ،

مہینے میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر سال میں ایک بار تو

وَإِلاَّ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ، وَإِلاَّ فَفِيْ الْعُمْرِ مَرَّةً أَيْضًا غَنِيمَةٌ،

ہو، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہوتو عمر بھر میں اگر ایک بار میسر آجائے

وَإِذَا أَرَدْتَ قِرَاءَ تَهُ فِيْ عَرَفَاتٍ فَزِدْ فِيهِ: "لاَ إِلٰهَ إِلاَّ

تو بھی غنیمت ہے اور اگر عرفات کے میدان میں آپ کو اس کے

اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

پڑھنے کا موقع مل جائے تو اس میں یہ کلمات اور اضافہ فرمالیں:

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" مِائَةَ مَرَّةٍ، وَ"سُورَةَ

"لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

الإِخْلاَصِ" مِائَةً، وَ"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،

كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ" (سو بار) سورۂ اخلاص (سو بار) "سُبْحَانَ اللّٰهِ

وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" مِائَةً، وَ"الاِسْتِغْفَارَ"

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" (سو بار) اور استغفار

مِائَةً، وَ"اَلصَّلاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

سو بار، اور درود سو بار، اس کے علاوہ دعاؤں کے کلمات اور اپنی

مِائَةً؛ وَزِدِ "اَلتَّلْبِيَةَ" فِيْ أَثْنَاءِ الدَّعَوَاتِ وَ"اَلْبُكَاءَ

آہ وزاری کے درمیان تلبیہ کے الفاظ بھی پڑھتے رہیں تاکہ

وَالتَّضَرُّعَ" لِقُبُوْلِ الْحَاجَاتِ.

دعائیں قبول ہوں۔

منزل السبت

پہلی منزل
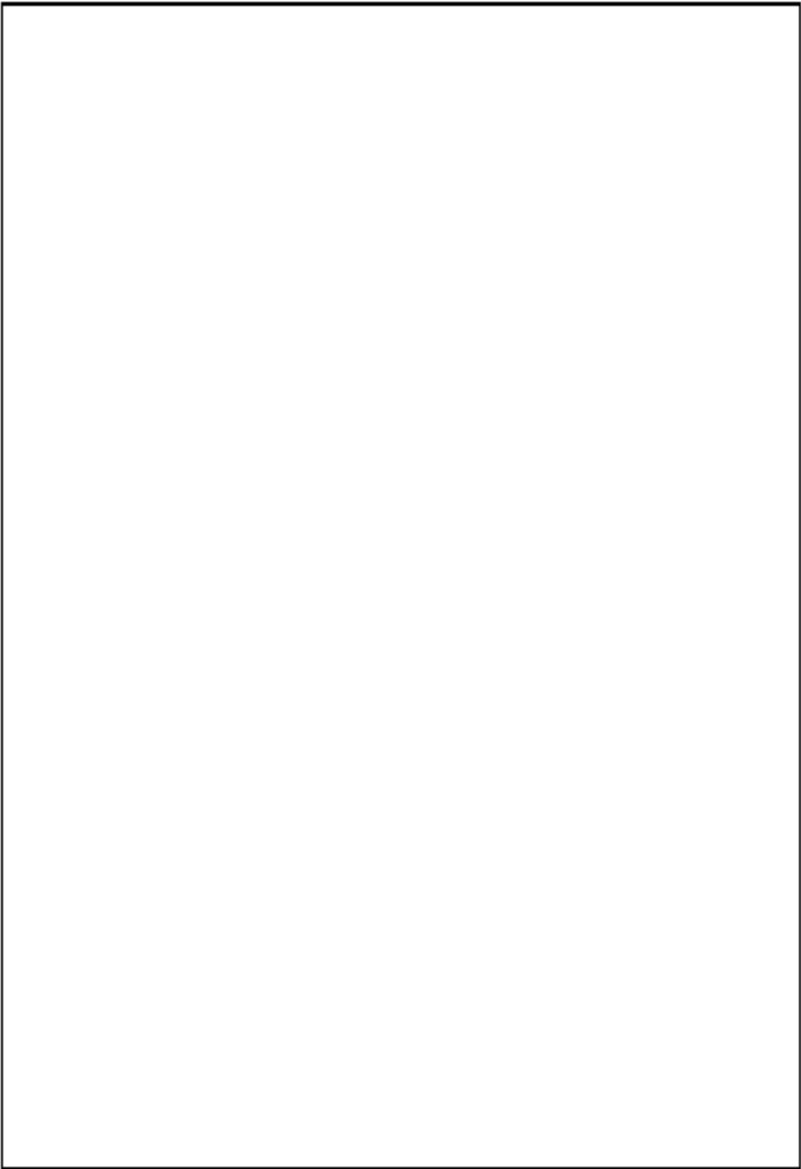
۱ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝

میں مردود شیطان سے (بچنے کے لیے) اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔

۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں، سارے جہانوں کے پالنہار، سب پر مہربان، نہایت رحم

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

والے، روزِ جزا کے مالک: اللہ کے لائق ہیں، ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، ہم کو سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن

الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

پر تو نے فضل فرمایا، جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (آمِيْن)

(اے اللہ ہماری دعا قبول کر)

۴ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ (البقرۃ ٦٧)

میں اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں شامل ہو جاؤں۔

۵ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرۃ ۱۲۷، ۱۲۸)

ہمارے پالنہار! تو ہماری طاعتوں کو قبول فرما۔ بے شک تو ہی خوب سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے، اور ہمیں توبہ کی توفیق دے، بے شک تو ہی توبہ کی توفیق دینے والا ہے، نہایت رحم والا ہے۔

۶ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرۃ ۲۰۱)

ہمارے پالنہار! ہمیں دنیا میں بھی خوبی (توفیقِ عبادت) اور آخرت میں بھی خوبی (اجر و ثواب) عطا فرما، اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

۷ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو صبر سے بھر دے، اور ہمارے قدم

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ ۲۵۰)

جمائے رکھ، اور اس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

۸ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

ہم نے (تیرا حکم) سنا اور مانا، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں، اور تیری

الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

ہی طرف ہم کو لوٹ کر جانا ہے، ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

ہماری گرفت نہ فرمانا۔ ہمارے پروردگار! اور ہم پر سخت احکام کا بوجھ مت لادنا جیسا کہ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

ہم سے پہلے والوں پر تو نے لادا تھا۔ ہمارے رب! اور ہم سے وہ بوجھ مت اٹھوانا جس

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

کے اٹھانے کی ہم میں سکت نہ ہو، اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ ۲۸۵، ۲۸۶)

مہربانی فرما، تو ہمارا آقا ہے، سو کافر قوم کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

۹ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت سے مت پھیرنا جب کہ تو ہم کو ہدایت

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

دے چکا، اور ہمیں اپنے پاس سے خاص رحمت عطا فرما، بلاشبہ تو ہی سب کچھ

رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ اِنَّ

دینے والا ہے۔ ہمارے پروردگار! تو لوگوں کو ایک ایسے دن اکٹھا کرنے والا ہے

اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (اٰل عمران ۸،۹)

جس میں کچھ شبہ نہیں، بلاشبہ اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

۱۰ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے سو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝ (اٰل عمران ۱۶)

عذاب دوزخ سے بچانا۔

۱۱ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

(اے مخاطب!) تو یوں دعا مانگ کر اے اللہ! اے مالکِ سلطنت تو جسے

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ

چاہے سلطنت دیوے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لیوے، اور جس کو

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ

چاہے عزت دیوے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے، تیرے ہی قبضہ میں ساری

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

خوبیاں ہیں، بلاشبہ ہر شے تیری زیرِ قدرت ہے، تو رات (کے کچھ حصے) کو

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

(بموسم گرما) دن میں داخل کرتا ہے اور دن (کے کچھ حصہ) کو (بموسم سرما)

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ

رات میں داخل کرتا ہے، اور تو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، اور مردہ کو زندہ

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (آل عمران ۲۶، ۲۷)

سے نکالتا ہے، اور جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۱۲ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ

میرے رب! تو اپنی بارگاہ سے مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بلاشبہ تو سب

إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ (آل عمران ۳۸)

دعاؤں کو خوب سننے والا ہے۔

۱۳ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

ہمارے پروردگار! تیری اتاری ہوئی چیزوں کو ہم نے مان لیا، اور پیغمبر کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (آل عمران ۵۳)

پیروی کی، سو تو ماننے والوں میں ہمارا اندراج فرمالے۔

۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ

ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں واقع ہونے والی ہماری زیادتیوں

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران ۱۴۷)

کو معاف فرما، اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

۱۵ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

ہمارے رب! (ہمیں نظر آنے والی) یہ (کائنات) تو نے بے فائدہ نہیں بنائی ہے، تو (اس طرح

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

کا بے فائدہ کام کرنے سے) بری اور منزہ ہے، سو ہمیں عذاب دوزخ سے بچانا۔ ہمارے رب!

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

تو نے جس کسی کو داخلِ دوزخ کیا تو تو نے اسے رسوا کردیا، اور مشرکوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمٰنِ اَنْ اٰمِنُوْا

ہمارے رب! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا (پیغمبر محمد ﷺ) ایمان کی جانب بآواز بلند یہ دعوت

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

دے رہا ہے کہ (اے انس و جن) تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، سو

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہماری برائیوں کو دور فرمادے، اور ہمیں

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

نیکوکاروں کے ساتھ موت دینا۔ ہمارے رب! اور ہم کو وہ تمام نعمتیں دے جن کا ہم سے تو نے اپنے

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (اٰل عمران ۱۹۱-۱۹۴)

پیغمبروں کی زبانی وعدہ کیا ہے، اور ہمیں روزِ قیامت میں رسوا نہ کرنا، بلاشبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۱۶ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے رہنے والے ظالم

أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا

ہیں، اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا ۝ (النساء ۷۵)

اپنے پاس سے کوئی مددگار بنادے۔

۱۷ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ

ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے کوئی بھرا ہوا خوان اتار جس کے نزول کا دن ہمارے لیے یعنی

لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

ہمارے موجودہ اور بعد میں آنے والے نصاریٰ کے لیے جشن اور (تیری قدرت اور میری نبوت

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (المائدۃ ۱۱۴)

کی) نشانی ہو جائے، اور تو ہمیں روزی دے، اور تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

۱۸ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَنَطْمَعُ

ہمارے رب! ہم ایمان لائے سو ماننے والوں میں ہمارا بھی اندراج فرما،

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (المائدۃ ۸۳، ۸۴)

اور ہمیں یہ توقع ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک بختوں میں شامل فرمائے گا۔

۱۹ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الاعراف ۴۷)

ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

۲۰ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ ○ (الاعراف ۱۵۵، ۱۵۶)

(اے ہمارے رب) تو ہی ہمارا کارساز ہے، سو ہمیں معاف فرما، اور ہم پر مہربانی فرما، اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی کا اور آخرت میں بھی بھلائی کا فیصلہ لکھ دے، ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔

۲۱ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ○ (ابراھیم ۳۸)

ہمارے رب! تو ان تمام باتوں کو جانتا ہے جنہیں ہم چھپائیں اور ظاہر کریں، اور اللہ کے لیے تو کوئی بھی شے خواہ وہ زمین کی ہو یا آسمان کی مخفی نہیں ہے۔

۲۲ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا

ہمارے پروردگار! ہم نے ہمارا ہی برا کیا ہے، اور اگر تو ہمیں معاف نہیں

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (الاعراف ۲۳)

کرے گا اور ہم پر مہربانی نہیں کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہوجائیں گے۔

۲۳ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان سچا فیصلہ کردے، اور تو

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ (الاعراف ۸۹)

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۲۴ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

ہمارے رب! ہمارے دلوں کو صبر سے بھر دے، اور ہمیں بحالت مسلمانی

(الاعراف ۱۲۶)

موت دینا۔

۲۵ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۔

میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (الأعراف ١٥١)

شامل فرما اور تو سب مہربانوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۲۶ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (يونس ٨٥، ٨٦)

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس ظالم قوم کی زور آزمائی نہ فرما، اور ہمیں براہِ کرم اس کافر قوم سے بچالے۔

۲۷ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (هود ٤٧)

میرے رب! میں تیری حفاظت میں آتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے ایسی بات پوچھوں جس کی مجھے کچھ بھی خبر نہ ہو، اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر مہربانی نہ فرمائی تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

۲۸ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا و آخرت میں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ

میرا کارساز ہے، تو مجھے بحالت مسلمانی موت دینا، اور مجھ کو نیک بختوں

بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ (یوسف ۱۰۱)

میں شامل کرنا۔

۲۹ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ

بلاشبہ میرا رب دعاؤں کو خوب سننے والا ہے، میرے رب! مجھے اور میری

مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

اولاد کو نماز کا قائم رکھنے والا بنا، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر،

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین اور تمام مؤمنوں کو حساب کے قائم

الْحِسَابُ ۝ (ابراھیم ۳۹ ـ ۴۱)

ہونے کے روز بخش دینا۔

۳۰ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

میرے رب! تو ان دونوں (والدین) پر اس طرح مہربانی فرما جس طرح

صَغِيْرًا ٥ (بني إسرائيل ٢٤)

انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

۳۱ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

میرے رب! تو مجھے بحسن وخوبی داخل کرنا اور بحسن وخوبی نکالنا، اور

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

ہمیں اپنے پاس سے ایسا غلبہ عطا فرما جس کی وجہ سے ہم اسلام کی

نَّصِيْرًا ٥ (بني إسرائيل ٨٠)

نصرت کر سکیں۔

۳۲ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ٥ (الكهف ١٠)

کاموں کو درست فرما۔

۴۳ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ أَمْرِيْ ۝ (طٰہٰ ۲۵، ۲۶)

میرے رب! مجھے وسیع الصدر اور حوصلہ مند بنا اور میرے لیے میرا کام آسان کر۔

۴۴ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ ۱۱۴)

میرے رب! میری سمجھ بڑھا۔

۴۵ (رَبِّ) أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (الأنبياء ۸۳)

(اے میرے رب) مجھ پر بڑی تکلیف آپڑی ہے، اور تو تمام مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

۴۶ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الأنبياء ۸۷)

تیرے سوا کوئی حاکم نہیں ہے، تو بے عیب ہے، بلاشبہ میں ہی قصوروار رہوں۔

٣٧ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ٥ (الأنبياء ٨٩)

میرے رب! تو مجھے اکیلا (لاوارث) نہ چھوڑ، اور تو سب سے بہتر وارث (سب کے پیچھے رہنے والا) ہے۔

٣٨ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ٥ (الأنبياء ١١٢)

میرے رب! تو حق کے موافق فیصلہ فرما، اور ہمارا پروردگار تو بڑا مہربان ہے، اسی سے مدد مانگی جاتی ہے ان تمام خرافات کے مقابلہ میں جو تم بتا رہے ہو۔

٣٩ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ٥ (المؤمنون ٢٩)

میرے رب! تو میرے نزول وقیام کو بڑی بھلائیوں والا بنا، اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

٤٠ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ (المؤمنون ٩٤)

تو میرے رب! مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کرنا۔

۴۱ رَّبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝

میرے رب! میں شیطانی وساوس سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے میرے

وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المؤمنون ۹۷، ۹۸)

رب میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۴۲ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، سو ہمیں بخش دے اور ہم پر مہربانی فرما،

الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المؤمنون ۱۰۹)

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۴۳ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ

میرے رب! مجھے بخش دے اور مہربانی فرما، اور تو سب سے بہتر رحم

الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المؤمنون ۱۱۸)

کرنے والا ہے۔

۴۴ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ

ہمارے رب! ہم سے عذاب دوزخ کو ہٹالے، اس کا عذاب لازمی

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا

وواقعی ہے، بلاشبہ وہ جہنم بری جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے اور ہمیشہ

وَّمُقَامًا ۝ (الفرقان ۶۵، ۶۶)

رہنے کے اعتبار سے۔

۷۵ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوٰجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ۝ (الفرقان ۷۴)

عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا بنا۔

۷۶ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر، اور میرے

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝

پیچھے آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ، اور مجھے باغ نعمت کے

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ

وارثوں میں شامل فرما، اور میرے باپ کی بخشش فرما، (کیوں کہ) وہ

لِأَبِيْ إِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ○ وَلَا تُخْزِنِيْ

گمراہوں میں ہے، اور مجھے اس روز رسوا نہ کرنا جب لوگوں کو زندہ

يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○

کیا جائے گا، جس روز نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے، مگر جو اللہ کے پاس

إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ (الشعراء ۸۳-۸۹)

بے روگ دل لے کر آئے گا۔

۲۷ رَبِّ نَجِّنِيْ وَأَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ○

میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان معاصی (کے وبال و نحوست)

(الشعراء ۱۶۹)

سے محفوظ رکھ جنھیں وہ کرتے ہیں۔

۲۸ رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلایا، سو میرے اور ان کے مابین کوئی

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (الشعراء ۱۱۷-۱۱۸)

(عملی) فیصلہ فرمادے، اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں کو بچا لیجیو۔

۴۹ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ

میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیرے ان احسانوں کا

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وٰلِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیے، اور اس بات کی بھی

صٰلِحًا تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي

توفیق دے کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تجھے پسند آئیں اور از راہِ کرم

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ O (النمل ۱۹)

مجھے اپنے نیکوکار بندوں میں شامل فرمالے۔

۵۰ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي O (القصص ۱۶)

میرے رب! میں نے اپنا برا کیا، سو مجھے بخش دے۔

۵۱ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ O (القصص ۲۱)

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے بچالے۔

۵۲ رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ O (القصص ۲۴)

میرے رب! میں ہر اس خیر کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل فرمائے۔

۵۳ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○

میرے رب! فساد پھیلانے والے لوگوں کے مقابلے میں تو میری

(العنکبوت ۳۰)

نصرت فرما۔

۵۴ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○

سو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو تو اللہ کی پاکی و تسبیح بیان کرو اور

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

وہی مستحق تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور بوقت شب بھی

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور بوقت دوپہر بھی، وہ زندہ کو مردہ سے اور بے جان کو جاندار سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ

نکالتا ہے اور زمین کے مرجانے کے بعد اس کو زندہ کرتا ہے اور اسی

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم ۱۷ - ۱۹)

طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

۵۵ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (الصافات ۱۰۰)

میرے رب! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

۵۶ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ (الزمر ۴۶)

(اے مخاطب) تو یہ کہہ کر اے اللہ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، مخفی اور کھلی باتوں کے جاننے والے! تو ہی لوگوں کے ان نزاعات کو فیصل کرے گا جن میں ان کا جھگڑا ہے۔

۵۷ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ

ہمارے پروردگار! تیری رحمت عامہ اور تیرا علم ہر چیز کو محیط ہے، سو جو توبہ کریں اور تیری راہ پر چلیں ان کو بخش دے اور ان کو عذاب نار سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! اور تو انھیں ہمیشہ رہنے کے ان باغات میں داخل فرما جن کا تو نے ان

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوٰجِهِمْ وَ

سے وعدہ فرمایا ہے، اور (ان کے ساتھ) دخول جنت کی صلاحیت رکھنے والے ان

ذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ

کے باپ ماں اوران کی بیویوں اوران کی اولاد کو بھی (داخل فرما)، بلاشبہ تو ہی

السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے، اور انہیں برائیوں سے بچا، اور اس دن جس کو تو

رَحِمْتَهُ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (الغافر ۷ - ۹)

نے برائیوں سے بچایا تو اس پر تو نے رحم فرمایا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔

۵۸ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ

میرے پروردگار! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دیں، اور اس بات کی بھی (توفیق

تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ

دے) کہ میں تیری پسند کے نیک اعمال کروں، اور میری اولاد میں درستگی

وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (الأحقاف ۱۵)

ونیکی پیدا فرما، میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں، اور میں حکم بردار ہوں۔

۵۹ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

ہمارے پروردگار! تو ہمیں معاف فرما اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم

بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

سے پہلے مؤمن ہوئے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں سے متعلق بیر

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحشر ۱۰)

نہ رکھ، اے ہمارے رب بلاشبہ تو بڑی شفقتوں والا ہے رحم والا ہے۔

۶۰ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی جانب متوجہ ہوئے اور تیری

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ

جانب ہی (سب کو) لوٹ کر آنا ہے، ہمارے رب! ہم پر کافروں کی زور آزمائی نہ فرما، اور

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (الممتحنة ٤، ٥)

اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے، بلاشبہ تو ہی زبردست ہے، بڑی حکمتوں والا ہے۔

۶۱ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى

ہمارے رب! ہمارے لیے ہماری روشنی کو پوری کر دے، اور ہمیں معاف

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (التحریم ۸)

فرما، بے شک تو ہر کام کر سکتا ہے۔

۶۲ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

میرے رب! تو مجھے اور میرے والدین اور میرے گھر میں مومن بن کر

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ (النوح ۲۸)

رہنے والوں اور تمام ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۶۳ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

تو کہہ کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی پیدا کردہ اشیا کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور رات کے شر سے جبکہ وہ پھیل جائے، اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر

فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

سے اور برا چاہنے والے کے شر سے جب کہ وہ اپنے حسد کا اظہار کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۶۴ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

تو کہہ کہ میں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی

إِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ

پناہ میں آتا ہوں بہلانے پھسلانے والے، پیچھے ہٹ جانے والے جن و

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

انس شیاطین کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں برے خیالات ڈالے۔

۶۵ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ

اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور جنت میں ان کی ملاقات کے وقت سلام ہوا کرے

دَعْوٰهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (یونس ۱۰)

گا، اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ تمام تعریفوں کا مستحق سارے جہانوں کا پالنے والا اللہ ہے۔

۶۲ [قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ○

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور سب اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، سو ان کے ذریعہ اس کو پکارو۔

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا، مَنْ

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو شخص ان کو یاد کرے گا وہ

أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَفِيْ رِوَايَةٍ "مَنْ حَفِظَهَا":]

داخل جنت ہوگا، اور دوسری روایت میں بجائے "احصاها" کے "حفظها" کا کلمہ وارد ہوا ہے۔

نام	معنی
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
اَلرَّحْمٰنُ	وہ بڑا مہربان
اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم والا
اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ	پاک
اَلسَّلَامُ	سلامتی والا
اَلْمُؤْمِنُ	امان دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ	پناہ میں لینے والا
اَلْعَزِيْزُ	زبردست
اَلْجَبَّارُ	دباؤ والا
اَلْمُتَكَبِّرُ	عظمت والا
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	جسم میں جان ڈالنے والا
اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا

اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ
تسلط والا	بڑا داتا	بہت روزی دینے والا	فیصلہ کرنے والا
اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
سب کچھ جاننے والا	تنگ کرنے والا	کشادگی بخشنے والا	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا	سب کچھ سننے والا
اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ
سب کچھ دیکھنے والا	اٹل فیصلے والا	برابری قائم کرنے والا	بڑا باریک بین
اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ
بڑا باخبر	بڑا بردبار	بڑائی والا	گناہ بخشنے والا
اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ
قدردان	برتر	بڑا	حفاظت کرنے والا
اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ
غذا بخش	حساب کرنے والا	بڑی شان والا	بے مانگے بخشنے والا

الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ
نگران	قبول کرنے والا	گنجائش والا	حکمت والا
الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ
بڑی محبت والا	بزرگی والا	دوبارہ زندہ کرنے والا	موجود
الْحَقُّ	الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ
ثابت الوجود	کارساز	زور والا	مضبوط
الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ	الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ
حمایتی	مستحق تعریف	مقدار جاننے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا
الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيْتُ	الْحَيُّ
دوسری مرتبہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	سدا زندہ
الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
سب کو تھامنے والا	ہمیشہ مالدار رہنے والا	شرف والا	اکیلا
الْأَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
یکتا	بے نیاز	قدرت والا	بڑی قدرت والا

الْمُقَدِّمُ — آگے بڑھانے والا

الْمُؤَخِّرُ — پیچھے ہٹانے والا

الْأَوَّلُ — سب سے پہلا

الْآخِرُ — سب کے بعد

الظَّاهِرُ — نمایاں

الْبَاطِنُ — مخفی

الْوَالِيْ — ذمہ دار

الْمُتَعَالِيْ — بلند و برتر

الْبَرُّ — نیک سلوک کرنے والا

التَّوَّابُ — متوجہ ہونے والا

الْمُنْتَقِمُ — بدلہ لینے والا

الْعَفُوُّ — معاف کرنے والا

الرَّءُوْفُ — بڑا شفقت کرنے والا

مَالِكُ الْمُلْكِ — ساری سلطنت کا مالک

ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ — بزرگی و انعام والا

الْمُقْسِطُ — انصاف کرنے والا

الْجَامِعُ — اکھٹا کرنے والا

الْغَنِيُّ — بے پروا

الْمُغْنِيْ — بے نیاز کرنے والا

الْمَانِعُ — باز رکھنے والا

الضَّارُّ — ضرر پہنچانے والا

النَّافِعُ — نفع بخش

النُّوْرُ — روشن

الْهَادِيْ — ہدایت دینے والا

الْبَدِيْعُ — بے نمونہ بنانے والا

الْبَاقِيْ — ہمیشہ رہنے والا

الْوَارِثُ — سب کے پیچھے رہنے والا

الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ	(مشكوة ١ : ١٩٩ ، الترمذي ٢ : ١٨٨)

نیک راہ بتانے والا تحمل و ضبط والا ہے

۶۷ [وَاسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ،

اللہ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعہ سے جب دعا کی جائے تو وہ قبول ہی فرماتا ہے، اور

وَإِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى] لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ

جب اس کے ذریعہ مانگا جائے تو عطا فرمائے، وہ یہ ہے: تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (المستدرك ١ : ٦٨٥)

ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، بلا شبہ میں ہی قصور وار ہوں۔

۶۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ

یا اللہ! میں تجھ سے اس بنا پر مانگتا ہوں کہ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ

اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ

وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ. (الترمذي ٢ : ١٨٥)

کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

۶۹ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلٰهَ

یا اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ ساری تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے،

إِلَّا أَنْتَ (وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ) الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، دراں حالیکہ تو یکتا ہے، تیرا کوئی ساجھی نہیں، تو ہی

بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَاذَا الْجَلَالِ

بڑا مشفق ہے، منعم ہے، آسمانوں اور زمینوں کو بے نمونہ بنانے والا ہے،

وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ. (ابن حبان ۲: ۱۲۶)

اے بزرگی اور بخشش والے، اے سدا زندہ رہنے والے سب کو تھامنے والے۔

۷۰ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (المستدرک ۱: ۷۲۸)

اے سب رحم والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! (مجھ پر رحم فرما)۔

۷۱ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ.

میں اپنے بلند و برتر اور بے مانگے دینے والے پروردگار کی پاکی بیان

(المستدرک ۱: ٦٧٦)

کرتا ہوں۔

۴۲ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

میں مخلوق کے شر سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں

مَا خَلَقَ. (الترمذي ۲: ۱۸۲)

آتا ہوں۔

۴۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ

اس اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ

وزمین کی کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سب کچھ سننے والا ہے

الْعَلِيْمُ. (الترمذي ۲: ۱۷۶)

سب کچھ جاننے والا ہے۔

۴۴ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،

ہم نے اور تمام بادشاہتوں نے اللہ کے زیر اقتدار و زیر ملکیت صبح کی، اور ساری

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ

تعریفیں اللہ کے لائق ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کا حال یہ ہے کہ وہ یکتا

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ

ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں، ساری بادشاہت کا وہ مالک ہے، اور ساری تعریفیں

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ،

اس کے لیے مخصوص ہیں، اور وہ ہر کام کر سکتا ہے، میرے رب! میں آج کے دن کی

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ

اور اس کے بعد کی خیر و بھلائی چاہتا ہوں، اور آج کے دن کی اور آج کے بعد کی شر و ر

مَا بَعْدَهُ. رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ

سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، میرے رب! میں کاہلی سے اور بڑھاپے

الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

کی مکروہات سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، میرے رب! میں دوزخ میں

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (مسلم ۲: ۳۵۰)

موجود عذاب اور قبر میں ہونے والے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۴۷ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ

اے اللہ، اے آسمانوں اور زمینوں کے موجد، اے مخفی اور ظاہری باتوں کے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ؛

جاننے والے، اے ہر شے کے پروردگار اور بادشاہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، درآں حالیکہ تو یکتا ہے، تیرا کوئی ساجھی نہیں،

لَكَ). أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ

میں تیری حفاظت وپناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے

الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ

شر اور اس کے پھندوں سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس کے لیے

سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ. (أبو داود ۵۰۶۷، ۵۰۸۳، ۵۰۶۷، أحمد ۵۱)

کسی گناہ کو کماؤں یا کسی مسلمان کی جانب گناہ کا انتساب کروں۔

(۴۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ، أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے اور تیرے حاملین عرش

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ

فرشتوں کو اور دیگر تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو اس بات کا گواہ بنا

أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

رہا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کا بھی کہ محمد

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (أبوداود ٢: ٦٩١)

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

٧٧ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی عافیت و خیریت مانگتا ہوں۔ اے اللہ!

وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال میں زیادتی اور خیریت

فِي دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ

وسلامتی چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور میری

عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ

گھبراہٹوں کو امن وسکون سے بدل دے۔ اے اللہ! میرے آگے سے اور

بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ

میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے

شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ

اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میرے نیچے سے آنے والے ناگہانی عذاب

أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي. (أبوداود ۲: ۶۹۲)

سے تیری عظمت کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

۵۸ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ

ہم نے اللہ کو بطور معبود کے اور اسلام کو بطور مذہب کے اور محمد ﷺ کو بطور

(ﷺ) رَسُولًا وَنَبِيًّا. (أبوداود ۲: ۶۹۲، مسلم ۱: ۳۶۷)

پیغمبر اور نبی کے پسند کرلیا۔

۵۹ اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ

یا اللہ! جو کچھ نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو پہنچی اس کا پہنچانے والا صرف

مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،

تو ہے، دراں حالیکہ تو یکتا ہے اور تیرا کوئی ساجھی نہیں، سو ساری تعریفوں کا

فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ. (ابن حبان ۲: ۱۱۱)

مستحق تو ہی ہے اور سارے شکریوں کا بھی مستحق تو ہی ہے۔

٨٠ اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ

یا اللہ! میرے جسم کو صحت دے۔ یا اللہ! میرے کانوں کو صحت دے۔ یا اللہ!

فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ ؛ لَآ اِلٰهَ

میری آنکھوں کو صحت دے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں (یہ دعا تین مرتبہ پڑھیے)

اِلَّآ اَنْتَ . (ثلاث مرات) اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

یا اللہ! میں ناشکری اور ناداری سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔ یا اللہ!

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

الْقَبْرِ ؛ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ . (ثلاث مرات). (أبوداود ۲: ۶۹۴)

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھیے)۔

٨١ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ ، (لَاحَوْلَ وَ) لَاقُوَّةَ

میں اللہ کی پاکیاں اور خوبیاں بیان کرتا ہوں، اللہ کے علاوہ کوئی گناہوں

اِلَّا بِاللهِ ، مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ،

سے بچانے والا اور نیکیوں کی طاقت دینے والا نہیں۔ جو اللہ نے چاہا وہ ہوا،

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَأَنَّ اللّٰهَ

اور جو نہ چاہا نہ ہوا، مجھے یقین ہے کہ اللہ ہر کام کر سکتا ہے، اور اللہ کا علم ہر

قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (ابوداود ۲:۶۹۲)

شے کو محیط ہے۔

۸۲ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ،

اے سدا رہنے والے، اے سب کو تھامنے والے، میں صرف تیری رحمت کا

أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ

طلبگار ہوں، میرے سارے احوال درست فرما، اور مجھے ایک لمحے کے لیے

طَرْفَةَ عَيْنٍ. (المستدرک ۱:۷۳۰)

بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

۸۳ [سید الاستغفار] اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

یا اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں

خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

تیرا بندہ ہوں اور حتی الامکان تجھ سے کیے گئے قول و قرار پر قائم ہوں، میں

مَا اسْتَطَعْتُ. أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،

اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، مجھ پر اترنے والی

أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِي،

تیری نعمتوں کا معترف ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، سو مجھے

فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. (بخاري ۲: ۹۳۲)

معاف کر دے، کیوں کہ تیرے سوا دوسرا کوئی معاف کر نہیں سکتا۔

(۸۴) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَأَحَقُّ مَنْ

یا اللہ! یاد کیے جانے والوں میں سب سے زیادہ مستحق یاد تو ہی ہے اور جن کی پرستش کی جاتی

عُبِدَ، وَأَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ، وَأَرْأَفُ مَنْ مَّلَكَ،

ہے تو ان سب سے زیادہ مستحق عبادت ہے۔ اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے تو ان سب

وَأَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ، وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطَى؛ اَللّٰهُمَّ

سے زیادہ مددگار ہے۔ اور تمام مالکوں سے زیادہ مہربان تو ہے۔ اور جن سے مانگا جاتا ہے

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ

تو ان سب سے بڑا سخی ہے، اور تمام داد و دہش کرنے والوں سے زیادہ کشادہ دست تو ہے۔

لَكَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ، لَنْ

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور تو ہی خالق ہے تیرا کوئی مثل نہیں، تیری

تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَنْ تُعْصَى إِلَّا بِعِلْمِكَ،

ذات کے علاوہ ہر شے فنا ہونے والی ہے، تیرے حکم کے بغیر عبادت نہیں ہوتی، تیرے علم

تُطَاعُ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ؛ أَقْرَبُ شَهِيدٍ،

کے بغیر نافرمانی نہیں ہوتی، تیری اطاعت کی جائے تو تو قبول فرماتا ہے اور تیری نافرمانی

وَأَدْنَى حَفِيظٍ، حُلْتَ دُونَ النُّفُوسِ، وَأَخَذْتَ

کی جائے تو تو معاف کرتا ہے۔ تو قریب ترین گواہ ہے، اور نزدیک ترین نگہبان ہے، تیرا

بِالنَّوَاصِي، وَكَتَبْتَ الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ الْآجَالَ؛

تصرف دلوں پر چلتا ہے، اور سب کی چوٹیاں تیری مٹھی میں ہیں، لوگوں کے نشانات یعنی

اَلْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ،

اعمال باقیہ تیری قید تحریر میں ہیں۔ اور لوگوں کی عمریں تو نے لکھ رکھی ہیں، قلوب کے احوال

اَلْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ،

تیرے سامنے واضح ہیں، اور سارے بھید تیرے سامنے ظاہر ہیں، اور تیری حلال کردہ اشیا

وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ، وَالْأَمْرُ مَاقَضَيْتَ، اَلْخَلْقُ

ہی حلال ہیں، اور تیری حرام کردہ اشیا ہی حرام ہیں، اور سچا دین تو وہی ہے جسے تو نے

خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَأَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ

جاری کیا ہے، اور حکم تو وہی ہے جسے تو نے صادر کیا ہے، اور ساری مخلوق تیری ہی بنائی ہوئی

الرَّحِيْمُ. أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ

ہے اور سارے بندے تیرے ہی غلام ہیں، اور تو ہی مشفق و مہربان اللہ ہے، میں تیرے

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ، وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ،

چہرۂ انور کے اس نور کے وسیلے سے جس کی بدولت آسمان و زمین منور ہوئے، اور مخلوقات

وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ، أَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ

پر واجب شدہ تیرے تمام حقوق کے وسیلے سے، اور مانگنے والوں کے حق کے وسیلے سے جو

الْغَدَاةِ وَفِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَأَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ

تو نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے آج کی صبح / آج کی شام کو

النَّارِ بِقُدْرَتِكَ. (المعجم الكبير ٨: ٢٦٤)

معاف کردے، اور تو مجھے اپنے اختیار سے جہنم سے محفوظ رکھے۔

(٨٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ،

اے اللہ! رنج وغم سے میں تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بے بسی اور

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَأَعُوْذُبِكَ

کاہلی سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بزدلی اور بخیلی سے تیری

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

پناہ میں آتا ہوں، اور قرض کی زیرباری اور لوگوں کے دباؤ سے تیری

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (أبوداود ١: ٢١٧)

پناہ میں آتا ہوں۔

(٨٦) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، (لَبَّيْكَ) وَسَعْدَيْكَ

میں تیری خدمت واطاعت میں ہمہ وقت حاضر ہوں، اے اللہ! میں تیری

وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ مَا

اطاعت کے لیے حاضر باش ہوں، بار بار حاضر ہوں، اور میں تیری بار بار مساعدت

قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ

ومدد کرتا ہوں، اور ساری خیر تیرے قبضۂ قدرت میں ہے، اور تیری ہی طرف

مِنْ نَذْرٍ ، فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ،

سے ہے اور تیری ہی جانب منسوب ہے ، اے اللہ جو کوئی بات میں نے کہی یا جو

مَا شِئْتَ كَانَ وَ مَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُوْنُ ، وَلَا حَوْلَ

کوئی قسم میں نے کھائی یا جو کوئی نذر میں نے مانی تو ان سب سے آگے آگے تیری

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

ہی مشیت تھی ، جو کچھ تو نے چاہا وہ ہوا ، اور جو نہ چاہا نہ ہوگا اور گناہوں سے بچنا اور

اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ ،

نیکیوں کی توفیق کا ملنا تیری ہی طرف سے ہے ، بلاشبہ تو ہر کام کرسکتا ہے ، اے اللہ

وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ ، أَنْتَ وَلِيِّيْ

! جو کچھ میں نے دعا کی تو وہ اسی کو پہنچے جس کو تو نے رحمت کا اہل بنایا ، اور جو کچھ میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ

نے لعنت بھیجی تو وہ اسی کو پہنچے جس کو تو نے ملعون گردانا ، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا

بِالصَّالِحِيْنَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ

کارساز ہے ، تو مجھے بحالت اسلام وفات دینا اور نیکوکاروں میں شامل فرمانا ، اے

الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ

اللہ! تیرے فیصلے کے بعد رضا مندی اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے روئے

إِلَى وَجْهِكَ، وَشَوْقاً إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ

انور کی زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کا اشتیاق بغیر کسی ضرر رساں مصیبت

ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ. وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ

کے اور بغیر کسی گمراہ کن فتنے کے چاہتا ہوں اور خود ظالم بننے سے اور مظلوم بننے

أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ، أَوْ

سے اور کسی پر زیادتی کرنے سے اور زیادتی کا نشانہ بننے سے یا ایسے گناہ یا قصور

أَكْسِبَ خَطِيْئَةً أَوْ ذَنْباً لَا تَغْفِرُهُ. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ

کے ارتکاب سے تیری حفاظت و پناہ میں آتا ہوں جسے تو معاف نہ فرمائے۔ اے

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،

اللہ آسمان و زمین کے ایجاد کرنے والے! مخفی اور ظاہری باتوں کے جاننے والے!

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ

بزرگی اور عزت والے! سو میں اس دنیوی زندگی میں تجھے عہد و پیمان دے رہا

هٰذِهِ (الْحَيَاةِ) الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ

ہوں اور تجھے گواہ بنا رہا ہوں۔ اور بحیثیت گواہ کے تیری گواہی کافی ہے۔ اس بات

شَهِيْدًا، أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

پر کہ میں اقرار کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں دراں حالیکہ تو یکتا ہے تیرا کوئی

لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ،

شریک نہیں، تو ہی ساری سلطنت کا مالک ہے اور تو ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے

وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اور تجھے ہر چیز پر قدرت واختیار ہے، اور اس بات پر تجھے گواہ بنا رہا ہوں کہ میں

مُحَمَّدًا (ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور اس بات پر بھی

وَعْدَكَ حَقٌّ، وَلِقَائَكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ

کہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تجھ سے ملنا یقینی ہے اور قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی

لَّا رَيْبَ فِيْهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ،

شک نہیں، اور اس بات پر بھی کہ تو قبر کے مردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا، اور اس

وَأَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ إِلٰى ضَعْفٍ

بات پر بھی کہ اگر تو نے مجھے اپنے نفس کے حوالے کر دیا تو تو مجھے کمزوری، عیب اور

وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ، وَأَنِّيْ لَا أَثِقُ

گناہ اور خطا کے حوالے کر دے گا، اور اس بات پر بھی کہ میں صرف تیری رحمت پر

إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، إِنَّهُ

اعتماد کرتا ہوں، سو میرے سارے گناہوں کو معاف کر دے، کیوں کہ تیرے سوا

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

کوئی گناہوں کو بخشتا نہیں اور تو میری توبہ قبول کر کیوں کہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (المستدرك: ١٩٤٧)

ہے، بڑا مہربان ہے۔

٨٢ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ إِيْمَانٍ،

اے اللہ میں تجھ سے صحت مند ایمان اور نیک اخلاق والا ایمان

وَإِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا

اور ایسی نجات جس کے پیچھے کامیابی آنے والی ہو اور تیری

فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ

طرف سے رحمت اور تندرستی اور تیری طرف سے مغفرت اور

وَرِضْوَانًا. (المعجم الأوسط ٦:٤٤٢)

رضا مندی چاہتا ہوں۔

٨٨ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

اے اللہ! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری معزز ذات اور تیرے کامل کلمات کی

التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ. اَللّٰهُمَّ

پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، جس کی چوٹی تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ اے

أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ. اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

اللہ! تو ہی گناہوں اور معصیتوں کو ہٹانے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے لشکر کو ہرایا

جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

نہیں جا سکتا، اور تیرا وعدہ ٹلایا نہیں جا سکتا، اور تیرے عذاب سے تونگر کو اس

مِنْكَ الْجَدُّ؛ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ. (أبوداود ٢:٦٨٨)

کی تونگری بچا نہیں سکتی، ہم تیری پاکیاں اور خوبیاں بیان کرتے ہیں۔

٨٩ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (لَا شَرِيْكَ لَكَ) سُبْحَانَكَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرا کوئی شریک نہیں، تو بے عیب ہے۔ اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ،

میں تجھ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْماً، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ

اے اللہ! میرے علم میں ترقی دے اور جب تو مجھے راہِ راست پر لا چکا تو

هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ

اب میرے دل کو بھٹکنے نہ دینا اور مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا فرما،

أَنْتَ الْوَهَّابُ. (أبو داود ٢: ٦٨٩)

بے شک تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے۔

٩٠ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ،

اے اللہ! میرا قصور معاف کر دے اور میرے لیے میرے گھر میں کشائش

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ. (عمل اليوم والليلة لابن السني ص ٣٥)

دیدے، اور میرے لیے اپنے رزق میں خیر کثیر مقدر فرما۔

۹۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ

اے اللہ! مجھے بڑے تائبین میں شامل فرما اور مجھے بڑے پاک بازوں

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (الترمذي ۱: ۱۸)

میں داخل فرما۔

۹۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ،

اے اللہ آسمانوں کے رب اور زمینوں کے رب! اور اے بزرگ عرش کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ،

رب! ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار! دانے اور گٹھلی کو پھوڑ

فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْإِنْجِيْلِ

نکالنے والے! اور توریت، انجیل اور قرآن کریم کے اتارنے والے! میں

وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ

ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں جس کی چوٹی تو

آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

تھامے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں،

شَيْءٌ، وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ

اور تو ہی آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی سب سے نمایاں ہے

الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ

کہ تجھ سے زیادہ نمایاں کوئی چیز نہیں اور تو ہی سب سے زیادہ مخفی ہے تجھ

فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا

سے زیادہ مخفی کوئی شے نہیں تو ہمارے قرضوں کو ادا کردے اور ہم سے فقر

مِنَ الْفَقْرِ. (مسلم ۲: ۳۴۸)

واحتیاج کو دور فرما۔

۹۳ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ،

اے اللہ اے ساتوں آسمان اور ہر اس چیز کے رب جس پر آسمان سایہ فگن ہیں اور

وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ

اے زمینوں کے اور ہر اس چیز کے رب جس کو زمینوں نے اپنے اوپر اٹھا رکھا ہے اور

وَمَا أَضَلَّتْ؛ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ

اے شیاطین اور اس مخلوق کے رب جس کو شیاطین نے گمراہ کر رکھا ہے تو اپنی تمام

أَجْمَعِيْنَ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغٰى؛

مخلوق کے شر سے میرا محافظ بن جاتا کہ ان میں کا کوئی مجھ پر ظلم وزیادتی نہ کرسکے،

عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ. (الترغیب والترھیب ۲: ۴۵۷)

تیری پناہ میں آنے والا باعزت ہوجاتا ہے اور تیرا نام بڑی بھلائیوں والا ہے۔

۹۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ

اے اللہ! تو ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے، تو ہی آسمانوں اور زمینوں اور

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ

ان کے اندر موجود مخلوقات کا سنبھالنے والا ہے، اور تو ہی ساری تعریفوں کا

مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ

مستحق ہے، تو آسمان اور زمین اور ان کے اندر کی مخلوقات کا حاکم ہے، اور تو

الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے تو آسمان وزمین اور ان میں موجود مخلوقات کا

فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ

نور ہے، اور تو ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے، تو ہی سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا

الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ

ہی ہے اور تجھ سے ملنا یقینی ہے اور تیری باتیں سچی ہیں اور جنت یقینی ہے اور

حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَ النَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَ مُحَمَّدٌ

جہنم یقینی ہے اور انبیا برحق ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ برحق ہیں اور قیامت

رَسُوْلُ اللّٰهِ (ﷺ) حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ

برحق ہے۔ اے اللہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوا، اور تجھ ہی پر ایمان لایا،

لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،

اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف انابت کی، (اور اہل باطل سے)

وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ

تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا، اور اپنا فیصلہ تیری ہی عدالت میں لایا،

حَاكَمْتُ، وَأَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ،

اور تو ہمارا رب ہے، اور تیری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے، سو تو میرے

فَاغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَاأَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ

اگلے پچھلے اور مخفی اور ظاہری گناہوں کو اور زیادتیوں کو۔ جن کو تو مجھ سے

وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ

زیادہ جاننے والا ہے۔ معاف فرما، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی

مِنِّي؛ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا

پیچھے ہٹانے والا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا نہ تو کوئی

أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (البخاري ۱۵۱:۱)

گناہوں سے بچانے والا ہے اور نہ نیکیوں کی توفیق دینے والا ہے۔

۹۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ،

اے اللہ! مجھے معاف فرما، اور مجھ پر مہربانی کر، اور مجھے تندرستی دے، اور

وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ.

مجھے ہدایت دے، اور مجھے روزی دے، اور میرا حال درست فرما، اور مجھے

(أبو داود ۱۲۳:۱، الترمذي ۶۳:۱، ابن ماجه ۶۴)

سربلندی عطا کر۔

۹۶ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ. (القصص ۲۴)

میرے رب! میں اس خیر کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر اتارے۔

۹۷ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ ،

اے اللہ، اے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب، اے آسمان

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ

وزمین کے موجد، اے چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی باتوں کے جاننے

وَالشَّهَادَةِ ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا

والے تو اپنے بندوں کے ان مسائل کے فیصلے کرے گا جن میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ

باہم جھگڑتے ہیں، تو اپنے حکم سے اس حق کی طرف میری رہبری فرما

الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ، إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى

جس میں اختلاف کیا جاتا ہے، تو ہی جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ (مسلم ۱: ۲۶۳)

رہبری فرماتا ہے۔

منزل الأحد

دوسری منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ

یا اللہ! جنہیں تو راہِ راست پر لایا ان کے ساتھ مجھے بھی راہِ راست پر لے آ، اور جنہیں تو نے تندرستی

عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ

دی ان کے ساتھ مجھے بھی تندرستی دیدے، اور جن کا تو کارساز بنا ہوا ہے ان کے ساتھ میرا بھی کار

فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ

ساز بن جا، اور تیری دی ہوئی نعمتوں میں برکت دے، اور تیری قضا وقدر کے شر سے بچا، کیوں کہ

تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ

فیصلہ تو ہی کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، بات یہ ہے کہ جس کا تو کارساز بن گیا وہ

وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس کا تو دشمن ہو گیا اس کو عزت نہیں مل سکتی۔ اے ہمارے پروردگار! تیری

وَتَعَالَيْتَ (نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ) وَصَلَّى

ذات میں بڑی بھلائیاں ہیں اور تو بلند و بالا ہے، ہم تجھ سے معافی چاہتے ہیں، اور اپنے گناہوں

اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ۔ (أبوداود، ١:١٠٢٠. النسائي، ر:١٧٤٧، ١:١٩٥)

پر پشیمان ہو کر تیری طرف رجوع کرتے ہیں، اور اللہ اپنے پیغمبر کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

❸ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ! میری اور تمام ایمان والے مردوں اور عورتوں اور حکم بردار مردوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ،

اور عورتوں کی بخشش فرما، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور ان کے باہمی

وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

معاملات درست فرما۔ اور تیرے اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں ان کی

وَعَدُوِّهِمْ؛ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

نصرت و یاوری فرما۔ یا اللہ ان کافروں کو تیری رحمت سے دور فرما جو تیرے

عَنْ سَبِيْلِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ

دین پر چلنے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں اور

أَوْلِيَائِكَ؛ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ

تیرے دوستوں سے جنگ کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں میں اختلاف

أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ

ڈالدے اور ان کے قدم ڈگمگادے اور ان پر تو اپنا ایسا عذاب لے آ جس کو تو

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ. (السنن الکبری للبیہقی، ۲: ۲۹۸)

گنہگار لوگوں سے ٹالا نہیں کرتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۳ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ،

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ سے

وَنَسْتَهْدِيْكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ،

ہدایت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور گناہوں پر نادم ہو کر تیری

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ،

طرف رجوع کرتے ہیں، اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، اور ساری نعمتوں پر تیری

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

تعریف کرتے ہیں، اور تیرا شکرادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے، اور تیرے

يَّفْجُرُكَ؛ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ

نافرمانوں کو چھوڑتے ہیں، اور ان سے قطع تعلق کرتے ہیں۔ اے اللہ ہم تیری ہی

وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْ

عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، اور ہم تیری

رَحْمَتَكَ، وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ، إِنَّ عَذَابَكَ

جانب ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں، اور تیرے سچے

الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (الدر المنثور في التفسير بالمأثور)

عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا واقعی عذاب تو کافروں کو پہنچنے ہی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ،

اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور تیری سزا سے تیری

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ؛

معافی کی حفاظت میں آتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری پناہ وحفاظت

لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى

میں آتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا تو ایسا ہی ہے جیسا تو

نَفْسِكَ. (مسلم، ۱: ۱۹۲)

نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔

❺ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اے اللہ! اے جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل اور محمد رسول

وَ(سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ ﷺ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

اللہ کے رب! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت

(المستدرک، ۳: ۷۲۱)

میں آتا ہوں۔

❻ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ

اے اللہ! میں گمراہ ہونے یا گمراہ کیے جانے یا بھٹکنے یا بہکائے جانے یا ظلم

أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ

کرنے یا ظلم کا نشانہ بننے یا جہالت کرنے یا میرے ساتھ جہالت کیے

يُجْهَلَ عَلَيَّ. (أبو داود، ۲: ۶۹۵)

جانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور بھر دے، اور میری آنکھوں میں نور بھر دے،

نُوْرًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا،

اور کانوں میں نور بھر دے، اور میری دائیں جانب نور دیدے، اور میری

وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا، وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا، وَمِنْ

بائیں جانب نور دیدے، اور میرے پیچھے نور دیدے، اور میرے آگے نور

اَمَامِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِيْ

دیدے، اور میرے اوپر نور دیدے، اور میرے نیچے نور دیدے، اے اللہ

نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا،

مجھے نور دیدے، اور میرے لیے نور دیدے اور میرے پٹھوں میں نور

وَفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا، وَفِيْ دَمِيْ

دیدے، اور میرے گوشت میں نور بھر دے، اور میرے خون میں نور

نُوْرًا، وَفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا،

بھر دے، اور میرے بالوں میں نور بھر دے، اور میری کھال میں نور

وَفِي لِسَانِي نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُوْرًا،

بھر دے، اور میری زبان میں نور بھر دے، اور میری جان میں نور بھر دے،

وَأَعْظِمْ لِي نُوْرًا، وَاجْعَلْنِي نُوْرًا. (مسلم، ۱: ۲۶۱)

اور میرے لیے نور بڑھا، اور مجھ کو نور بنا دے۔

۸ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ

اے اللہ! ہمارے لیے اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دے، اور ہمارے

لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ. (ابن ماجة، ص ۴۶)

لیے اپنی روزی کے اسباب آسان فرما دے۔

۹ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (ابن ماجة، ص ۵۶)

یا اللہ! مردود شیطان سے میری حفاظت فرما۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي

اے اللہ! مجھے نیک اخلاق تک رسائی دے (کیوں کہ) نیک اخلاق تک

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا،

تیرے سوا کوئی رسائی دینے والا نہیں، اور بد خلقیوں کو مجھ سے دور فرما (کیوں کہ)

لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ. (مسلم، ١: ٢٦٣)

مجھ سے بدخلقیوں کو تیرے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں۔

١١ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ. (البخاري، ١: ١٠٣، المعجم الأوسط، ٥: ٥٠)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری فرما دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان میں دوری کر رکھی ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے دھو دے اور مجھے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر رکھا ہے۔

١٢ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ

اے اللہ! آسمان بھر کر اور زمین بھر کر اور ان دونوں کے درمیان کی مسافت بھر

الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ

کر اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے اس کی مقدار بھر کر تعریفیں تیرے لیے ہی

شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ

خاص ہیں۔ اے تعریف اور بزرگی والے تو ان سب تعریفوں کا مستحق ہے جو کہ

الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ،

بندے کرتے ہیں اور ہم سب تیرے غلام ہیں، جو نعمت تو دیدے اس کو کوئی

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ،

روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا و قدر کو

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (مسلم، ۱:۱۹۰)

کوئی ٹالنے والا نہیں اور تو نگر کو اس کی تو نگری تیرے عذاب سے بچا نہیں سکتی۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ: دِقَّهُ وَجِلَّهُ،

اے اللہ! میرے سارے گناہوں کو بخش دے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے

وَأَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ. (مسلم، ۱:۱۹۱)

اور اگلے ہوں یا پچھلے اور ظاہری ہوں یا مخفی۔

١٤ رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوٰهَا ، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا ، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا . (مسند أحمد ٧: ٣٠٠)

اے میرے پروردگار! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری دیدے، اور اس کو پاک صاف کردے تو ہی وہ بہتر ذات ہے جو اسے پاک صاف کرسکتی ہے، تو اس کا کارساز اور آقا ہے۔

١٥ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً كَثِيْراً ، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ . (البخاري، ١: ١١٥)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ستم ڈھایا ہے، اور سوائے تیرے کوئی گناہ کو بخشنے والا نہیں، سو تو اپنی طرف سے میری بھرپور مغفرت فرما، اور مجھ پر مہربانی کر، تو ہی بڑا بخشنے والا بے نہایت رحم والا ہے۔

١٦ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَاباً يَّسِيْراً . (المستدرك، ١: ١٢٥)

اے اللہ! مجھ سے آسان حساب لینا۔

١٧ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ : مَا عَلِمْتُ

اے اللہ! میں تجھ سے ساری بھلائیاں مانگتا ہوں: وہ بھی جن کو میں جانتا ہوں اور

مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ:

وہ بھی جن کو میں نہیں جانتا، اور تمام برائیوں سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں: ان

مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

سے بھی جو مجھے معلوم ہیں اور ان سے بھی جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ

مِنْ خَيْرِ مَاسَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ،

سے وہ ساری بھلائیاں چاہتا ہوں جو تجھ سے تیرے نیک بندوں نے مانگی اور ان

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ

تمام برائیوں سے میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں جن سے تیرے نیک

الصَّالِحُوْنَ، رَبَّنَآاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

بندوں نے تیری پناہ چاہی۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خوبی (یعنی

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَا إِنَّنَآ

توفیق عبادت) اور آخرت میں بھی خوبی (یعنی اجر وثواب) عطا فرما، اور عذاب

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَاذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

نار سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار ہم تم پر ایمان لاچکے سو ہمارے گناہوں کو

مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی

معاف فرما، اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، اور نیکوکاروں کے ساتھ اٹھانا۔

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اے ہمارے پروردگار! اور وہ وعدے پورے فرما جو تو نے انبیا کی زبانی ہم سے

الْمِيْعَادَ ۝ (مصنف ابن أبي شيبة، ٦: ٣٣٠)

کیے تھے اور روزِ قیامت میں ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ،

اے اللہ! میں عذاب جہنم سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اور

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ

عذاب قبر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور مسیح دجال کے فتنے

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

وآزمائش سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور زندگی اور موت کی

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ

آزمائشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور گناہوں اور معصیتوں سے تیری

وَالْمَغْرَمِ. (مسلم، ۱: ۲۱۸. البخاري، ۱: ۳۲۲)

پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ! مجھے تیری یاد اور تیری احسان شناسی اور تیری بہتر عبادت

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (أبوداود، ۱: ۲۱۳)

کی توفیق عطا فرما۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّكَ

اے اللہ، اے ہمارے رب اور اے ہر چیز کے رب! میں اس بات کی

أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی تنہا بلا شرکتِ غیرے ہمارا معبود ہے۔ اے اللہ

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّ (سَيِّدَنَا) مُحَمَّدًا

اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے رب! میں اس بات کا گواہ ہوں کہ محمد

(ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ

تیرے بندے اور پیغمبر ہیں۔ اے اللہ اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے

كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ،

رب! میں اس بات کا گواہ ہوں کہ سارے بندے بھائی بھائی ہیں۔ اے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! اِجْعَلْنِي مُخْلِصاً

اللہ، اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو

لَّكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ،

دنیا اور آخرت میں ہر لمحہ ساری عبادتوں کو تیرے لیے ہی مخصوص کرنے والا

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ،

بنا۔ اے بزرگی اور عزت والے سن لے اور قبول فرمالے۔ اللہ سب سے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ،

بڑا ہے، سب سے بڑا ہے ہی۔ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ اللہ سب

اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ،

سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے ہی۔ اللہ میرے لیے کافی ہے، اور بہترین

اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ. (ابوداود، ۱: ۲۱۱)

کارساز ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے ہی۔

(۲۱) اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَأَحْيِنِيْ مَاكَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْراً لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْراً لِّيْ. وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

(مسلم ، ۲:۳۴۹، البخاري ، ۲:۸۴۷)

اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو سنوار دے جو میرے ہر کام کا محافظ ہے، اور میرے لیے میری دنیا کو بھی سنوار دے جس میں میرا گزران ہے، اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے، اور جب تک کہ میری زندگی میں بھلائی ہو مجھے زندہ رکھ، اور جب میری وفات میں بھلائی ہو تو مجھے اٹھالینا، اور میری زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں زیادتی کا باعث بنا، اور میری موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت وآرام کا باعث بنا۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا، وَعِلْمًا

اے اللہ! مجھے پاکیزہ رِزق اور مفید علم اور مقبول

نَافِعًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا. (المعجم الصغير، ص ١٥٢)

عمل عطا فرما۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا، وَرَزَقْتَنَا

اے اللہ! تو نے مجھے شکم سیر بھی کیا اور سیراب بھی کیا سو اس (آب ودانہ) کو ہمارے لیے باعث

فَأَكْثَرْتَ وَأَطَبْتَ فَزِدْنَا. (مصنف ابن أبي شيبة، ٥:٥٦٥)

خوش گواری بنا اور تو نے ہمیں روزی دی اور زیادہ دی اور پاکیزہ دی، سو اس میں اور زیادتی عطا فرما۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيْهِ،

اے اللہ! تیری دی ہوئی روزی پر مجھے قناعت نصیب فرما اور اس میں برکت

وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ. (المستدرك، ١:٦٩٠)

و بھلائی دے، اور میری ہر فوت شدہ وخرچ کردہ شے کا بہتر بدلہ عطا فرما۔

۲۵ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ

اے میرے رب! تو معاف کر، مہربانی فرما، بے شک تو ہی معزز

الأَكْرَمُ. (مصنف ابن أبي شيبة، ٤: ٥٢١)

ومکرم ذات ہے۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، وَيَسِّرْ لِيْ

یا اللہ! میرے لیے میرا سینہ کشادہ کر دے (یعنی حلیم و حوصلہ مند بنا دے)

أَمْرِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ،

اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے، اور دل کے برے خیالات اور

وَشَتَاتِ الأَمْرِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ

کاموں کی پراگندگی اور قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا

بِكَ مِنْ شَرِّ مَايَلِجُ فِيْ اللَّيْلِ، وَمِنْ شَرِّ

ہوں۔ یا اللہ! میں رات میں داخل ہونے والی چیزوں کے شر سے اور دن

مَايَلِجُ فِيْ النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ

میں داخل ہونے والی چیزوں کے شر سے اور ہواؤں کے ساتھ چلنے والی

الرِّيَاحُ. (مصنف ابن أبي شيبة، ٤: ٤٧٣)

چیزوں کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۷ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِيْ بِالْھُدٰی، وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰی،

یا اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور پرہیزگاری دے کر صاف ستھرا کر، اور

وَاغْفِرْلِيْ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰی. (مصنف ابن ابی شیبۃ، ٦:٤٢٢)

دنیا و آخرت میں بخش دے۔

۲۸ اَللّٰھُمَّ (إِنِّيْ) أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَرِزْقاً

یا اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا

وَّاسِعاً، وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ. (المستدرك، ١:٦٤٦)

مانگتا ہوں۔

۲۹ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ، بِكَ

یا اللہ! تو میرا دست و بازو اور مددگار ہے، تیری وجہ سے ہی میرے احوال

أُحَوِّلُ، وَبِكَ أَصُوْلُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ. وَلَا حَوْلَ

بدلتے ہیں اور تیری ہی مدد سے دشمن پر جھپٹتا ہوں اور اس سے جنگ کرتا

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ. (أبو داود، ١:٣٥٣)

ہوں، اور گناہوں سے حفاظت اور نیکیوں کی قدرت تیری توفیق سے ہی ہے۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ، لَا قَابِضَ لِمَا

اے اللہ! ساری تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے، جسے تو کشادہ کردے اسے تنگ

بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ

کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے تو تنگ کردے اسے کوئی کشادہ نہیں کرسکتا،

لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا

اور جسے تو گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ،

دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا، اور جو نعمت تو روک لے اس کا دینے والا

وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ.

کوئی نہیں، اور جو نعمت تو عطا کرے اس کا روکنے والا کوئی نہیں، اور جس چیز

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

کو تو دور کردے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جس کو قریب کردے

وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ

اس کو کوئی دور نہیں کرسکتا۔ اے اللہ! اپنی بھلائیاں اور رحمتیں اور عنایتیں اور

الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

روزی ہم پر پھیلا دے، اور اے اللہ! میں تجھ سے ایسی دائمی نعمتیں مانگتا

أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ. اَللّٰهُمَّ (إِنِّيْ)

ہوں جو نہ بدلے اور نہ ہٹے۔ اے اللہ! میں تجھ سے بروز خوف امن چاہتا

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ (مِنْ) شَرِّ مَا

ہوں۔ اے اللہ! میں تیری عطا کردہ چیزوں کے اور تیری روکی ہوئی چیزوں

مَنَعْتَنَا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِيْ

کے شر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان سے محبت

قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ،

دیدے، اور اس کو ہمارے دلوں میں حسین کر دکھا اور ہمیں کفر اور گناہ اور

وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ،

نافرمانی سے نفرت دیدے اور ہمیں نیک چلن لوگوں میں شامل فرما۔ اے

وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ.

اللہ! ہمیں بحالت اسلام اٹھانا اور ہمیں ان نیکوکاروں میں شامل فرما جو نہ

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

رسوا ہیں اور نہ گرفتار بلا ہیں۔ اے اللہ! ان کافروں سے جنگ کر جو تیرے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ

انبیا کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے دین پہ چلنے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اور

وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ، اٰمِيْنَ. (مستدرک، ۲:۳٦۰)

ان پر اپنا عذاب اور مصیبت نازل فرما۔ اے معبود برحق یہ دعا قبول فرما۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ

اے اللہ! اے قرآن کے اتارنے والے اور بادل کے چلانے والے اور

السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ،

لشکروں کو شکست دینے والے ان کو شکست دیدے اور ان کے مقابلہ میں

وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ. (البخاري، ۱:۲٦۱۶)

ہمیں غالب کردے۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ

اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل ڈھال بناتے ہیں اور ان کے فتنوں

بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (أبو داود، ۱:۲۱۵)

سے ہم تیری پناہ و حفاظت میں آتے ہیں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (أبو داود، ۲:۶۹۴)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو مجھے ایک آن کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے مت کر، اور میرے تمام کاموں کو درست فرما، تیرے سوا کوئی حاکم و معبود نہیں۔

۳۴ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ. (الترمذي، ۲:۱۹۲)

اے سدا زندہ رہنے والے، اے سب کو تھامنے والے! ہم تیری رحمت کی بھیک مانگتے ہیں۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ، (وَ) ابْنُ عَبْدِكَ، (وَ)

اے اللہ! میں تیرا غلام اور تیرا غلام زادہ اور تیری لونڈی زادہ ہوں

ابْنُ أَمَتِكَ؛ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ،

میری چوٹی تیرے قبضۂ قدرت میں ہے، تیرا حکم مجھ پر چلتا ہے،

عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ؛ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ

میرے بارے میں کیا گیا تیرا فیصلہ منصفانہ ہے، میں تجھ سے تیری

لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْأَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ،

ذات کے ساتھ خاص کردہ یا اپنے قرآن میں نازل کردہ یا اپنی کسی

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ

مخلوق کو سکھائے گئے یا اپنے خزانۂ علم غیب ہی میں محفوظ کردہ (اور کسی

فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ

کو نہ بتائے گئے) اسم اعظم کے وسیلے سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو قرآن

(الْعَظِيْمَ) رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ بَصَرِيْ، وَجَلَاءَ

عظیم کو میرے دل کی بہار اور میری آنکھ کا نور اور میرے رنج وغم کے

حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ. (ابن حبان، ۲: ۱۶۰)

ازالہ کا باعث بنا۔

۳۶ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا، وَاَنْتَ

اے اللہ! آسان کام تو وہی ہے جو تو نے آسان کر دیا، اور تو مشکل کو جب

تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ. (ابن حبان، ۲: ۱۶۰)

چاہے آسان کر سکتا ہے۔

۳۷ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ

معزز اور بردبار اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں مالکِ عرشِ عظیم

اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

اللہ کی پاکیاں بیان کرتا ہوں، ساری تعریفیں اللہ رب العالمین

الْعٰلَمِیْنَ؛ اَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ، وَعَزَائِمَ

کے لیے مخصوص ہیں، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب، اور

مَغْفِرَتِکَ، (وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ،) وَالْغَنِیْمَۃَ

ہماری مغفرت کے تیرے پختہ ارادے، اور تمام گناہوں سے

مِنْ کُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ

بچاؤ، اور تمام نیکیوں کی دولت اور تمام برائیوں سے حفاظت چاہتا

لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ، (وَلَا

ہوں میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور میری کوئی فکر دور کیے بغیر اور کوئی

كَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهُ، وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ) وَلَا

مصیبت زائل کیے بغیر اور کوئی ضرر ہٹائے بغیر اور تیری رضا مندی

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ

کے قبیل کی کوئی حاجت پوری کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے تمام مہربانوں

الرَّاحِمِيْنَ. (الترمذي، ۱۰۸٦)

سے بڑے مہربان۔

منزل الإثنین
تیسری منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ أَبَدًا مَّا أَبْقَيْتَنِيْ،

یااللہ! مجھ پر مہربانی فرما کہ میں اپنی جینی حیات تک برابر گناہوں کو چھوڑے رکھوں۔

وَارْحَمْنِيْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْنِيْ، وَارْزُقْنِيْ

اور یہ مہربانی فرما کہ بے فائدہ کاموں میں نہ لگوں؛ اور مجھے تیری مرضیات کے کام

حُسْنَ النَّظَرِ فِيْ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ. اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ

کرنے کی بہتر فکر نصیب فرما۔ اے اللہ! اے آسمان وزمین کے بے نمونہ بنانے

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

والے، اے بزرگی واحترام اور ایسی عزت والے جس کے حصول کا قصد وارادہ نہ

وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ

کیا جاسکے۔ اے اللہ، اے بڑے مہربان تیری بزرگی اور تیرے چہرہ انور کے

بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ

وسیلے سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو اسی طرح اپنی کتاب کے یاد کرنے کا

كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي ، وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى

پابند بنادے جیسے کہ تو نے مجھے سکھایا ہے۔ اور مجھے اس طریقے سے اس کی تلاوت

النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي . اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ

کرنے کی توفیق عطا فرما کہ جو تجھے خوش کردے۔ اے اللہ! اے آسمان و زمین کے

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ،

بے نمونہ بنانے والے، اے بزرگی و احترام اور ایسی عزت والے جس کے حصول کا

وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ ، أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

قصد و ارادہ نہ کیا جا سکے۔ اے اللہ اے بڑے مہربان تیری بزرگی اور چہرۂ انور کے

بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي ،

وسیلے سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب کے ذریعہ میری آنکھوں کو جلا بخشے

وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي ، وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي ،

اور اس کے ذریعہ میری زبان کو تر رکھے، اور اس کے ذریعہ میرے دل کے رنج و غم

وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي ، وَأَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهِ

کو دور فرمائے، اور اس کے ذریعہ میرا سینہ کھول دے، اور اس کے ذریعہ میرے

بَدَنِيْ ، فَإِنَّهُ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ ، وَلَا

جسم کو کام میں لگا دے؛ کیوں کہ بات یہ ہے کہ بجز تیرے کوئی شخص حق بات میں

يُؤْتِيْهِ إِلَّا أَنْتَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

میری مدد نہیں کر سکتا۔ اور تیرے سوا کوئی حق ادا کرنے والا نہیں، اور بدی سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. (الترمذي، ۲: ۱۹۷، المستدرك، ۱: ٤٦١)

حفاظت اور نیکی کی توفیق صرف بزرگ و برتر اللہ کی طرف سے ملتی ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِيْ

اے اللہ میں تیرے سامنے نافرمانیوں سے ایسی پکی توبہ کرتا ہوں کہ ان کی

لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا. (المستدرك، ۱: ٦٩٧)

جانب کبھی نہ لوٹوں۔

۳ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ ، وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں کے مقابلہ میں وسیع تر ہے، اور میرے

أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ. (المستدرك، ۱: ۷۲۸)

اعمال کے بمقابلہ تیری رحمت زیادہ لائق امید ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ

اے اللہ تو بڑا معاف کرنے والا ہے تجھے معافی پسند ہے سو مجھے

عَنِّي. (الترمذي ۲: ۱۹۱)

معاف کردے۔

۵ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ،

یا اللہ تو مجھے تیری حلال روزی دے کر تیری حرام روزی سے بچالے۔

وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (الترمذي ۲: ۱۹۶)

اور اپنا فضل دے کر تیرے ماسوا ہر ایک سے بے نیاز کردے۔

۶ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيْبَ

اے اللہ، اے رنج کو دور کرنے والے، اے پریشانی دور کرنے والے، اے مجبوروں کی

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پکار پر پہنچنے والے، اے دنیا و آخرت میں بڑی مہربانی کرنے والے اور دونوں جہانوں

وَرَحِيْمَهُمَا، أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ

میں بے حد مہربانی کرنے والے تو ہی مجھ پر مہربانی کرے گا، سو تو مجھ پر ایسی رحمت

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ. (المستدرك، ۱:۶۹۶)

نازل فرما کہ جس کی وجہ سے تو مجھے تیرے سوا ہر ایک کی مہربانی سے بے نیاز کر دے۔

۷ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ

اے اللہ! اے زمین و آسمان کے رب، اے مخفی و ظاہری باتوں کے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، إِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ

جاننے والے، میں تجھے اس دنیا میں یہ عہد و پیمان دے رہا ہوں کہ میں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ تجھ یکتا و لاشریک لہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ (سَيِّدَنَا) مُحَمَّدًا

گواہی دے رہا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے

(ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ؛ (فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى

پیغمبر ہیں۔ سو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، کیوں کہ اگر تو نے مجھے

نَفْسِيْ)، فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ

میرے نفس کے حوالے کر دیا تو وہ مجھے برائی سے قریب اور بھلائی سے

مِنَ الشَّرِّ، وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا

دور کردے گا، اور میں صرف تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو تو اپنی مرضی

بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيهِ يَوْمَ

سے مجھے ایک ایسا عہد دیدے جس کو تو روز قیامت پورا فرمائے گا، بے

الْقِيٰمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (مسند أحمد، ۱: ۴۰۸)

شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۸ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں اس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ

الْقَيُّوْمُ، وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ. (أبو داود، ۱: ۲۱۲)

رہنے والا ہے سب کو تھامنے والا ہے، اور میں اس کی جانب رجوع کرتا ہوں۔

۹ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ

اے میرے رب مجھے بخش دے، اور میری توبہ قبول فرما، کیوں کہ تو ہی توبہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (أبو داود، ۱: ۲۱۲)

قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

⓾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،

اے اللہ بے بسی، کاہلی، بزدلی، سخت بڑھاپے اور گناہوں اور معاصی

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ، وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ. اَللّٰهُمَّ

سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں عذاب جہنم

إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ،

اور دوزخ کی آزمائش اور قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى

اور مالداری کی آزمائش کے شر اور محتاجی کی آزمائش کے شر سے تیری

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ. (ذكره الجزري وعزاه إلى الجماعة)

حفاظت میں آتا ہوں۔

⓫ ......وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ

اور میں سنگدلی اور غفلت اور سخت احتیاج اور ذلت اور بے چارگی سے تیری

وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ

پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اور فقیری اور ناشکری اور نافرمانی اور ہٹ دھرمی

وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوْذُ بِكَ

اور شہرت پسندی اور ریا کاری سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بہرے پن

مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور گونگے پن اور سفید داغ اور دیوانگی اور کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے

وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ. (المستدرک ۱:۷۱۲)

تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ میں تیری عزت یعنی تیری توحید کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے

أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

کہ تو مجھے گمراہ ہونے دے، تو وہ سدا زندہ رہنے والا ہے جو کبھی نہیں

وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ. (مسلم ۲:۳۴۹)

مریگا حالانکہ جنات و انسان سب مرنے والے ہیں۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرْكِ

اے اللہ آزمائش کی تکلیف اور بدنصیبی کے آ پکڑنے سے اور بدقسمتی

الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ. (بخاري، ۲: ۹۳۹)

اور دشمنوں کی ہنسی سے ہم تیری حفاظت میں آتے ہیں۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ،

اے اللہ ان چیزوں کی بُرائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان چیزوں کی

وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْلَمْ. (إحياء العلوم، ۱: ۲۹۱)

برائی سے جن کو میں نہیں جانتا، تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ،

اے اللہ ان اعمال کی بُرائی سے جن کو میں نے کیا، اور ان اعمال کی برائی

وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ. (مسلم، ۲: ۳٤۹)

سے جن کو میں نے نہیں کیا، تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ،

یا اللہ میں تیری نعمت چلی جانے اور تیری دی ہوئی تندرستی کے ٹل

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ

جانے، اور تیری ناگہانی مصیبت اور تیری تمام ناراضگیوں سے، تیری

سَخَطِكَ. (مسلم، ۲: ۳۵۲)

حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي،

یا اللہ میں اپنے کانوں کی بُرائی، اور اپنی آنکھوں کی برائی، اور اپنی زبان

وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ

کی برائی، اور اپنے قلب کی برائی اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ

شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي. (الترمذي، ۲: ۱۸۷)

وحفاظت میں آتا ہوں۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ،

یا اللہ میں اپنے اوپر کسی چیز کے آگرنے سے تیری پناہ وحفاظت میں

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ

آتا ہوں۔ اور کسی بلندی سے گر پڑنے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ

ڈوبنے، اور جلنے، اور بڑھاپے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بوقت

يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوْذُبِكَ

موت شیطان کے مجھے بہکانے سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور تیرے

أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ

میدانِ جہاد سے مفرور ہو کر مرجانے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں،

أَمُوْتَ لَدِيْغًا. (أبوداود، ۱: ۲۱٦)

اور مار گزیدہ ہو کر مرجانے سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ

اے اللہ بدخلقی اور بدعملی اور ہوائے بد اور امراضِ بد سے تیری پناہ

وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ. (كنز العمال ۲: ۱۸٦، ترمذي ۲: ۱۹۹)

وحفاظت میں آتا ہوں۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَأَلَكَ مِنْهُ

یا اللہ میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی محمد

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ

ﷺ نے مانگی اور ان تمام برائیوں سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں جن

مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ و حفاظت مانگی، اور تجھ ہی سے مدد مانگی

وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

جاتی ہے، اور سارے امور تیرے پاس ہی پہنچتے ہیں، اور نیکی کی توفیق

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ). (الترمذي، ۲:۱۹۲ وفيه تصحيف الجمع)

اور بدی سے حفاظت بزرگ برتر اللہ کے سوا کسی سے نہیں ملتی۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ

یا اللہ میں اپنے رہائشی گھر کے بُرے پڑوسی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،

الْمُقَامَةِ؛ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ؛ وَمِنَ الْجُوعِ

کیوں کہ جنگل کا پڑوسی (مسافر) تو منتقل ہو ہی جاتا ہے، اور بھوک سے

فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا

تیری پناہ میں آتا ہوں، کیوں کہ وہ تو برا ہم بستر ہے، اور خیانت سے تیری

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ. (المستدرك، ۱:۵۲۴، المستدرك، ۱:۵۲۶)

پناہ میں آتا ہوں کیوں کہ وہ برا ہم راز ہے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ. (المستدرك، ۱:۱۰۴، مصنف ابن أبي شيبة، ۷:۲۰)

اے اللہ میں ایسے علم سے جو فائدہ نہ پہنچائے اور ایسے دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے، اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو، اور ایسے نفس سے جسے سیری وقناعت نہ ہو اور ان چاروں سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ أَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى أَعْقَابِنَا، أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا. (البخاري، ۲:۹۷۵)

یا اللہ ہم کفر ومعصیت کی طرف الٹے قدم واپس کرنے یا ہمیں اپنے دین سے ہٹائے جانے سے تیری حفاظت میں آتے ہیں۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ

یا اللہ میں بُرے دن سے بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے

صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ

اور رہائشی گھر کے بُرے پڑوسی سے تیری پناہ

الْمُقَامَةِ. (المعجم الكبير، ١٧: ٢٩٤)

وحفاظت میں آتا ہوں۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

یا اللہ میں نزاع، دورُخی بات اور بدخلقی سے تیری پناہ وحفاظت

وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ. (أبو داود، ١: ٢١٦)

میں آتا ہوں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ، وَخَطَئِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دے اے اللہ میری سنجیدگی اور میری مذاق اور میری چوک

وَعَمْدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ. (مسلم، ٢: ٣٤٩)

اور میری غلطی اور ہر اس گناہ کو جو میرے علم وخیال میں ہوں معاف کردے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو تیری عبادت کی

عَلٰى طَاعَتِكَ. (مسلم، ۲: ۳۴۵)

جانب موڑ دے۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى

یا اللہ میں تجھ سے رہبری، پرہیزگاری، پاکبازی اور بے نیازی

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى. (مسلم، ۲: ۳۵۰)

کا طلب گار ہوں۔

۲۹ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا

یا اللہ میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، اور میری اعانت کر اور میرے

تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ،

خلاف کسی کی اعانت نہ کر، اور میرے لیے مفید تدبیر فرما اور مضر تدبیر نہ کر، اور مجھے

وَاهْدِنِي الْهُدٰى وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي، وَانْصُرْنِي

بھرپور ہدایت دے، اور میرے لیے راہ راست پر چلنا آسان کر دے، اور مجھ پر

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ؛ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَّارًا،

ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما، اے میرے رب مجھے تو اپنا ہی بہت

لَّكَ شَكَّارًا، لَّكَ رَهَّابًا، لَّكَ مِطْوَاعًا، لَّكَ

زیادہ یاد کرنے والا، اپنا ہی بڑا شکر گزار، تجھ ہی سے زیادہ ڈرنے والا، تیرا ہی

مُخْبِتًا، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُّنِيبًا؛ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي،

فرماں بردار، تیرے ہی سامنے عاجزی کرنے والا، تیرے ہی سامنے آہ وزاری

وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ

کرنے والا توبہ کرنے والا بنا، اے رب میری توبہ قبول فرما، اور میرے گناہ دھو دے،

حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَاسْلُلْ

اور میری پکار کو سن لے اور میری حجت مضبوط کر دے، اور میری زبان کو درست رکھ

سَخِيْمَةَ صَدْرِي. (الترمذي، ۲: ۱۹۵)

اور میرے دل کو ہدایت عطا فرما اور میرے قلب سے کینے کو نکال دے۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا،

یا اللہ ہمیں معاف فرما دے، اور ہم پر مہربانی فرما، اور ہم سے راضی ہو جا،

وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ،

اور ہماری نیکیوں کو قبول فرما، اور ہمیں جنت میں لے جا اور ہمیں جہنم سے

وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ. (ابن ماجة، ص ۲۷۲)

بچا، اور ہمارے تمام احوال کو درست فرما۔

(۳۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ،

یا اللہ میں تجھ سے دین پر جماؤ طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے نیکی کا پختہ ارادہ

وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ

اور تیری نعمتوں کی شکر گزاری اور تیری عبادت میں حسن و خلوص طلب

نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا

کرتا ہوں، اور تجھ سے سچی زبان اور بے روگ دل اور درست خصلتیں

صَادِقًا، وَقَلْبًا سَلِيمًا، (وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا).

طلب کرتا ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ

جنھیں تو جانتا ہے، اور ان چیزوں کی خیر چاہتا ہوں جنھیں تو جانتا ہے، اور

خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ؛ إِنَّكَ

ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جنھیں تو جانتا ہے۔ کیوں کہ تو تو بھید کی

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. (الترمذي، ۲: ۱۷۸)

باتوں کو بھی جاننے والا ہے۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا،

اے اللہ ہمارے دلوں کو جوڑ دے، اور ہمارے باہمی تعلقات کو سنوار دے

وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر لے چل، اور ہمیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی

النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ،

جانب لے آ، اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائیوں سے بچا، اور ہمارے

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا،

کانوں، اور ہماری آنکھوں، اور ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد

وَأَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ

میں بھرپور خیر و بھلائی مقدر فرما، اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہی توبہ کو بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ

قبول کرنے والا ہے، نہایت رحم والا ہے، اور ہمیں تیری نعمتوں کا شکر گزار، ان

مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا، وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا. (أبوداود، ۱۳۹:۱)

کا ثناخواں اور ان کا قبول کنندہ بنا، اور ان کو ہمارے لیے مکمل بھی فرما۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ

یا اللہ ہمیں تیرا اتنا خوف نصیب فرما کہ جس کی وجہ سے تو ہمارے اور تیری

بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا

نافرمانیوں کے درمیان آڑے آجائے، اور تیری اتنی فرماں برداری نصیب

بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَاتُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا

فرما جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت تک پہنچادے، اور اتنا یقین نصیب

مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَ أَبْصَارِنَا

فرما جس کی وجہ سے دنیوی مصیبتوں کا جھیلنا ہم پر آسان کر دے اور ہمارے

وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ

کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے ہماری حینِ حیات تک

ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

ہمیں بہرہ ور فرما، اور ان کو ہمارے پیچھے چھوڑ، اور ہم پر ستم کرنے والے

عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا

سے ہمارا انتقام لے لے، اور ہمارے دشمنوں پر ہمیں غالب فرما، اور ہماری

تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا،

دین داری کو نقصان نہ پہنچا، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصودِ اعظم اور نہ ہمارا منتہائے

وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا. (الترمذي، ۲: ۱۸۸)

علم بنا، اور ہم پر ایسوں کو مسلط نہ فرما جو ہم پر ترس نہ کھائیں۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا،

یا اللہ ہم کو بڑھا اور نہ گھٹا، اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر اور ہمیں

وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا،

نواز اور محروم نہ کر اور ہمیں (اوروں پر) ترجیح دے اور ہم پر دوسروں کو ترجیح

وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا. (الترمذي، ۲: ۱۵۰)

نہ دے، اور ہم کو خوش کر دے اور ہم سے بھی خوش ہو جا۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ، وَأَعِذْنِيْ مِنْ

یا اللہ میرے کام کی بات میرے دل میں ڈال دے، اور مجھے نفس کی

شَرِّ نَفْسِي. (الترمذي، ١٨٦:٢)

بُرائی سے بچا۔

٣٦ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ،

یا اللہ میں تجھ سے نیکیوں کی توفیق، اور بدیوں سے پرہیز،

وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَأَنْ

اور مسکینوں سے محبت، اور تیری بخشش اور تیری رحمت کا

تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ؛ وَإِذَا أَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً

طلبگار رہوں، اور جب تو کسی قوم کو مبتلا ئے آزمائش کرنا چاہے تو

فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ

مجھے بلا آزمائش کے ہی اٹھالینا، اے اللہ میں تیری محبت، اور

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ

تیرے محبین کی محبت اور ایسے اعمال کی محبت چاہتا ہوں جو مجھے تیری

حُبَّكَ. (الترمذي في النسخة المصرية، ٣٦٨:٥، المستدرك، ٧٠٨:١)

محبت عطا کرے۔

٧٧ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ. (الترمذي، ٢: ١٨٦)

یا اللہ تیری محبت کو میری جان اور میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ عزیز بنادے۔

٧٨ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ؛ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ؛ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ. (الترمذي، ٢: ١٨٧)

یا اللہ مجھے تیری محبت اور ان کی محبت نصیب فرما جن سے محبت کرنا تیری نظر میں مجھے مفید ہو، اے اللہ جس طرح تو نے مجھے اپنی پسندیدہ نعمتوں سے نوازا، اسی طرح ان نعمتوں کو تیری پسندیدہ طاعتوں کی ادائیگی میں قوت اور قدرت کا باعث بھی بنا، اے اللہ میری جن پسندیدہ چیزوں کو تو نے مجھ سے روکے رکھا ہے، ان کے خیال سے میرے دل کو خالی کر کے تیری پسند کے اعمال میں مجھے مشغول کردے۔

۳۹ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو تیرے دین پر

دِيْنِكَ. (الترمذي، ۲: ۳۵)

جمائے رکھ۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا

اے اللہ میں تجھ سے لازوال اور لازوال ایمان اور لافانی نعمتوں اور جنت کے

لَّا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ ﷺ

اعلیٰ درجوں یعنی ہمیشگی کے باغات میں ہمارے پیغمبر محمد ﷺ کی رفاقت کا

فِيْ أَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ. (المستدرك، ۱: ۷۰۷)

طلب گار ہوں۔

۴۱ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا

اے اللہ تیرے سکھائے ہوئے علم سے مجھے فائدہ پہنچا، اور ایسا علم سکھا جو مجھے

يَنْفَعُنِيْ، وَزِدْنِيْ عِلْمًا؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ

فائدہ پہنچائے، اور مجھے اور زیادہ علم دے، ہر حال میں ساری تعریفوں کا مستحق

حَالٍ؛ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ. (الترمذي، ۲: ۲۰۰)

اللہ ہی ہے، اور جہنمیوں کے حال سے میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ،

اے اللہ اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کی برکت سے مجھے تب

أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ

تک زندہ رکھنا جب تک کہ زندہ رہنے کو تو میرے لیے بہتر جانے،

إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ

اور جب وفات کو میرے لیے بہتر جانے، مجھے وفات دینا، اور ظاہر

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ

وباطن میں تیری خشیت اور خوشی اور غصہ دونوں حالتوں میں حق گوئی کا

فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، (وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي

طالب ہوں اور فقیری وامیری میں میانہ روی کا خواستگار رہوں، اور تجھ

الْفَقْرِ وَالْغِنٰى،) وَأَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ

سے لازوال نعمتیں اور دائمی دلی سرور چاہتا ہوں اور تیرے فیصلہ

عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ

پر رضامندی اور مرنے کے بعد خوشحالی کی زندگی، اور تیرے روئے

الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ،

مبارک کے دیدار کی لطف اندوزی، اور تجھ سے ملنے کا اشتیاق

وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ. وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّاءَ

چاہتا ہوں، اور ضرر رساں مصیبت اور گمراہ کن آزمائش سے تیری

مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ؛ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ،

حفاظت میں آتا ہوں، اے اللہ ہمیں ایمان کے زیور سے آراستہ

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ. (النسائي، ۱۳۰۶)

فرما، اور ہمیں رہنما اور راہ یاب بنا۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ

یا اللہ میں تجھ سے تمام بھلائیاں مانگتا ہوں خواہ وہ جلد ملنے والی ہوں

وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛ وَأَعُوْذُبِكَ

یا بدیر اور خواہ میں انھیں جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، اور تمام برائیوں سے

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ: عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں خواہ وہ جلد آنے والی ہوں یا بدیر اور

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

خواہ میں انھیں جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، یا اللہ میں تجھ سے جنت

قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ؛ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ

اور جنت سے قریب کرنے والے اعمال واقوال کی درخواست

النَّارِ وَمَاقَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ؛ وَأَسْأَلُكَ

کرتا ہوں، اور جہنم اور جہنم سے قریب کرنے والے اقوال واعمال سے

أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا، وَأَسْأَلُكَ مَا

تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اور میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ

قَضَيْتَ لِيْ مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا.

تو ہر فیصلہ کو میرے لیے بہتر کردے، اور میرے لیے صادر کیے گئے

(ابن ماجة، ص ۲۷۳۔ المستدرك، ۱: ۷۰۲)

ہر فیصلہ کا انجام بہتر کردے۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا

یااللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما، اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ. (المستدرک ۳: ۵۸۳)

سزا سے ہمیں محفوظ رکھ۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِماً، وَاحْفَظْنِيْ

یااللہ اسلام کے صدقے میں میری حفاظت فرما بحالت قیام بھی، اور اسلام

بِالْإِسْلَامِ قَاعِداً، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِداً،

کے طفیل میری حفاظت فرما بحالت نشست بھی، اور اسلام کی بدولت میری

وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِداً. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

حفاظت فرما بحالت نیند بھی۔ اور مجھ پر کسی دشمن اور بدخواہ کو ہنسنے کا موقعہ نہ

أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ

دے۔ یااللہ میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے

مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ

تیرے قبضے میں ہیں، اور ان تمام برائیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں جن

شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ . (المستدرك ۱: ۷۰۲)

کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں، اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں

(الإحسان بترتیب صحیح ابن حبان ۲: ۱۴۳)

آتا ہوں جس کی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً، وَمِيْتَةً سَوِيَّةً،

یا اللہ میں تجھ سے صاف ستھری زندگی اور آسان موت اور (تیرے دربار

وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ . (المستدرك ۱: ۷۲۵)

میں) بلا ذلت و بلا رسوائی کی واپسی چاہتا ہوں۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ

اے اللہ میں کمزور ہوں سو تو اپنی رضا جوئی کی خاطر میری کمزوری کو قوت

ضَعْفِيْ، وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ

سے بدل دے، اور میری چوٹی کو پکڑ کر مجھے خیر کی طرف لے آ، اور اسلام

الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ضَعِيْفٌ

کو میری سب سے بڑی مراد و رضا مندی بنا دے، اے اللہ میں بے بس

فَقَوِّنِيْ ، وَإِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَأَعِزَّنِيْ ، وَإِنِّيْ فَقِيْرٌ

ہوں سو تو مجھے طاقت دے، اور میں بے عزت ہوں سو تو مجھے معزز بنادے،

فَارْزُقْنِيْ. (المستدرك، ١: ٨٠٧)

اور میں محتاج ہوں سو تو مجھے روزی دیدے۔

منزل الثلاثاء

چوتھی منزل
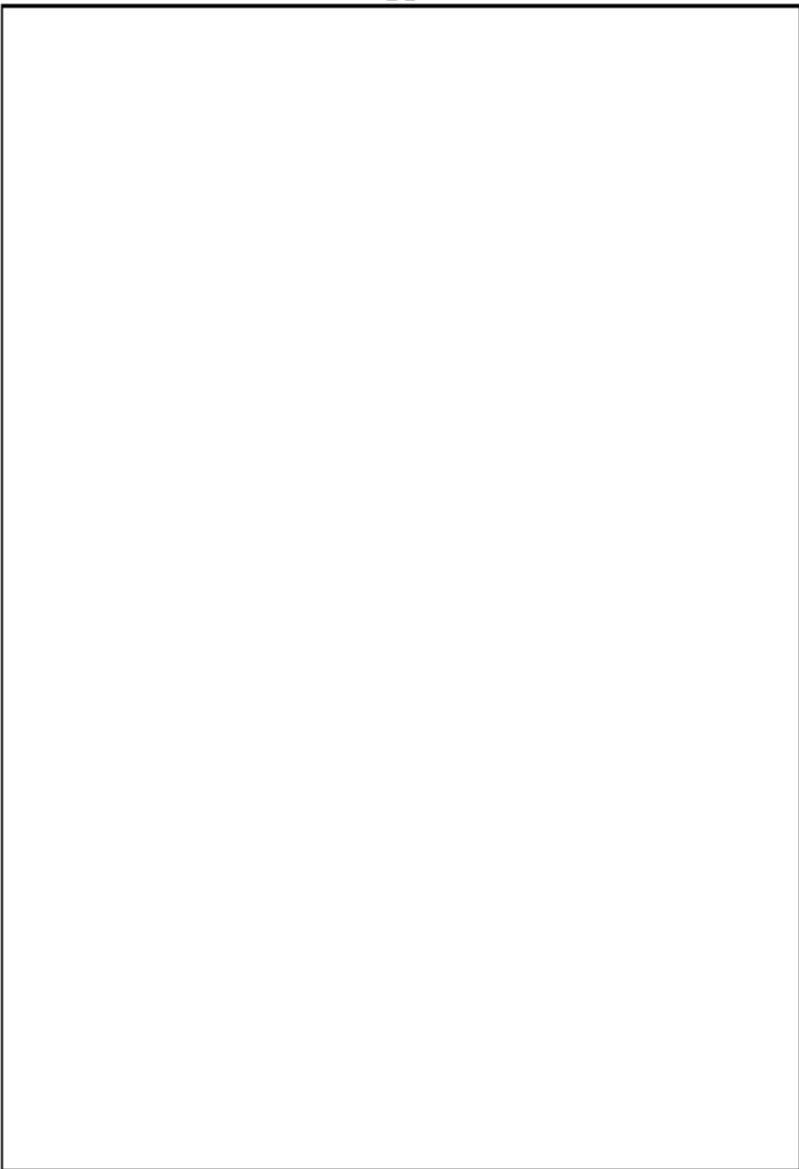
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ

یا اللہ! میں تجھ سے بہتر درخواست، بہتر طلب، بہتر کامیابی، بہتر کام،

الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ

بہتر بدلہ، بہتر زندگی اور بہتر موت چاہتا ہوں۔ اور مجھے استقامت

الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ؛

دے، اور میری تول وزنی فرما، اور میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا

وَثَبِّتْنِيْ، وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ، وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ، وَارْفَعْ

درجہ بلند فرما، اور میری نماز قبول کر، اور میرا گناہ معاف کر، اور میں

دَرَجَتِيْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ؛

تجھ سے جنت کے بلند درجوں کا سوال کرتا ہوں، میری دعا قبول

وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ.

فرما، اے اللہ! میں تجھ سے ابتدائے خیر اور انتہائے خیر اور جامع خیر

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ،

اور کامل خیر اور پہلی خیر اور آخری خیر اور ظاہری خیر اور باطنی خیر اور

وَجَوَامِعَهٗ وَكَوَامِلَهٗ، وَأَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ، وَظَاهِرَهٗ

جنت کے بلند درجات مانگتا ہوں، میری دعا قبول کرلے۔ اے اللہ!

وَبَاطِنَهٗ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ.

مجھے جہنم سے بچا اور مجھے بوقت شب بھی معاف فرما، اور بوقت روز

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ، وَارْزُقْنِيْ مَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ

بھی معاف فرما، اور جنت میں بہتر ٹھکانہ عطا فرما، میری دعا قبول

وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ.

فرما، اے اللہ! میں تجھ سے جہنم سے بحفاظت چھٹکارا اور جنت میں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِّنَ النَّارِ سَالِمًا،

باامن وامان داخلہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کردار کی

وَأَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ اٰمِنًا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

خوبی، اور اپنے افعال کی خوبی، اور اپنے اعمال کی خوبی، اور مخفی

خَيْرَ مَا اٰتِيْ، وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ،

چیزوں کی بھلائی، اور ظاہری چیزوں کی بھلائی، اور جنت کے بلند

وَخَيْرَ مَابَطَنَ، وَخَيْرَ مَاظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

درجات مانگتا ہوں، میری دعا قبول فرما۔ اے اللہ! تو مجھے نیک نامی

مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ

دے اور مجھے گناہوں سے سبکدوش کر دے، اور میرے کاموں کو

ذِكْرِيْ، وَتَضَعَ وِزْرِيْ، وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ

درست فرما اور میرا دل پاکیزہ کر دے، اور میری شرمگاہ محفوظ رکھ،

قَلْبِيْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ، وَتُنَوِّرَلِيْ فِيْ قَبْرِيْ،

اور میرے لیے میری قبر کو منور فرما، اور میرے گناہوں کو معاف فرما،

وَتَغْفِرَلِيْ ذَنْبِيْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ

اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات چاہتا ہوں، میری دعا قبول

الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ

فرما۔ اے اللہ! میرے کانوں میں اور میری آنکھوں میں اور اپنی

فِيْ سَمْعِيْ، وَفِيْ بَصَرِيْ، وَفِيْ رُوْحِيْ، وَفِيْ

روح میں اور اپنے جسم میں اور اپنے اخلاق میں اور اپنے گھر والوں

خَلْقِيْ، وَفِيْ خُلُقِيْ، وَفِيْ أَهْلِيْ، وَفِيْ مَالِيْ،

میں اور اپنے مال میں اور اپنی حیات میں اور اپنی وفات میں اور

وَفِيْ مَحْيَايَ، وَفِيْ مَمَاتِيْ، وَفِيْ عَمَلِيْ. اَللّٰهُمَّ

اپنے اعمال میں بھرپور خیر مقدر کرنے کی درخواست کرتا ہوں، اے

وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

اللہ! اور تو میری نیکیوں کو قبول فرما، اور تجھ سے جنت کے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ. (المستدرک، ۱:۷۰۱)

درجات مانگتا ہوں، اور میری دعا قبول کر۔

❷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور اپنی آخری زندگی میں تیری طرف سے مجھے

سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ. (المستدرک، ۱:۷۲۶)

دیا جانے والا رزق وسیع تر فرما۔

۳ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ،

اے وہ معبود جسے نگاہیں ادراک نہ کر پائیں اور جس تک ظن وخیال نہ پہنچ

وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ،

پائیں، اور تعریف وتوصیف کرنے والے جس کا (کما حقہ) وصف بیان نہ

وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ،

کر پائیں، اور جسے حوادثِ زمانہ متغیر نہ کر سکے اور جو گردشِ زمانہ کا خوف نہ

وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ

رکھے، جو پہاڑوں اور سمندروں کی ناپ وتول کو، اور بارش کے قطروں کی

وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

تعداد کو، اور درختوں کے پتوں کی گنتی کو، اور ان تمام چیزوں کی تعداد کو جانتا

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ

ہے جن پر رات چھا جائے، اور جن کو دن روشن کر دے، اور جس کی نظر سے

سَمَاءً، وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ،

کوئی آسمان کسی آسمان کو اور نہ کوئی زمین دوسری زمین کو اور نہ کوئی

وَلَا جَبَلٌ مَّا فِي وَعْرِهِ، اِجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي

سمندر اپنی تہہ کی چیز کو اور نہ کوئی پہاڑ اپنی سختی کی چیز کو چھپا پائے، میری

آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ، وَخَيْرَ أَيَّامِي

آخری زندگی کو بہتر زندگی اور میرے آخری اعمال کو بہتر اعمال، اور تیری

يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ. (المعجم الأوسط، ٦: ٤٧٣)

ملاقات کے دن کو میرا سب سے بہتر دن بنا دے۔

④ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ ثَبِّتْنِي بِهِ حَتّٰى

اے اسلام اور مسلمانوں کے کارساز تجھ سے ملنے کے دن تک مجھے اسلام

أَلْقَاكَ. (المعجم الأوسط، ١: ١٩٧)

پر جمائے رکھ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ.

اے اللہ! میں اپنے لیے اور اپنے رشتہ داروں کے لیے تونگری اور بے

(مسند أحمد، ٤: ٤٨٧)

نیازی چاہتا ہوں۔

۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ. (المعجم الكبير، ۷: ۱۵۴)

اے اللہ! مجھے معاف کر اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں لے جا۔

۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا، وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا. (مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۸۱)

اے اللہ! (مصیبت آجانے پر) مجھے خوب سہنے والا بنا، اور مجھے بڑا احسان شناس بنا، اور مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا بنا۔

۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا، وَرِزْقًا (حَلَالًا) طَيِّبًا. (مسند أحمد، ۷: ۴۴۸)

اے اللہ! میں تجھ سے کارآمد علم اور مقبول عمل اور حلال و پاکیزہ روزی طلب کرتا ہوں۔

۹ اَللّٰهُمَّ (إِنِّي) أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي، وَأَسْتَهْدِيكَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، اور تجھ سے اپنے

لِمَرَاشِدِ أَمْرِي، (وَأَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي،)

کاموں کی درستی چاہتا ہوں، اور میرے نفس کی برائیوں سے تیری پناہ طلب

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي.

کرتا ہوں، اور گناہوں پر نادم ہو کر تیری جانب متوجہ ہوتا ہوں، سو تو مجھ

اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِي إِلَيْكَ، وَاجْعَلْ غِنَايَ

پر متوجہ ہو جا، بلا شبہ تو میرا رب ہے، سو یا اللہ تو مجھے اپنا مشتاق بنا دے، اور میری

فِي صَدْرِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي، وَتَقَبَّلْ

تونگری میرے سینے میں بھر دے، اور تیری جانب سے دی گئی روزی میں

مِنِّي، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي. (مصنف ابن أبي شيبة، ۷: ۳۹)

خیر کثیر مقدر فرما اور میرے اعمال قبول فرما، بے شک تو ہی میرا رب ہے۔

۱۰ يَامَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ، وَسَتَرَ عَلَى الْقَبِيحِ،

اے میری خوبیوں کے ظاہر کرنے والے اور میری برائیوں پر پردہ ڈالنے

يَامَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ، وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ،

والے، اے ہر ایک جرم پر مواخذہ نہ کرنے والے، اے پردہ دری نہ کرنے

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ

والے، اے بڑے معاف کرنے والے، اے بہتر درگزر کرنے والے،

الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ

اے وسیع مغفرت والے، اے دونوں ہاتھوں سے رحمت بانٹنے والے،

كُلِّ نَجْوٰى، يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا كَرِيْمَ

اے تمام سرگوشیوں کے شریکِ کار، اے سب سے بڑے فریادرس، اے

الصَّفْحِ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ، يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ

شریف درگزر کرنے والے، اے بڑے محسن، اے قبل از استحقاق ہی اپنی

اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا، وَيَا سَيِّدَنَا، وَيَا مَوْلَانَا،

طرف سے نعمتیں دینے والے، اے ہمارے پالنہار، اور اے ہمارے

وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ أَنْ لَّا تَشْوِيَ

سردار، اور اے ہمارے آقا، اور اے ہماری آخری مراد، میں تجھ سے اے

خَلْقِي بِالنَّارِ. (المستدرك ۱: ۷۲۹)

اللہ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے جسم کو آگ میں نہ جلانا۔

⑪ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ،

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل واحسان اور تیری مہربانی چاہتا ہوں، کیوں کہ

فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ. (المعجم الكبير ۱۰: ۱۷۸)

ان کا سوائے تیرے کوئی مالک نہیں۔

⑫ اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي.

اے اللہ! تو نے میری بناوٹ اچھی بنائی ہے سو میرے اخلاق بھی

(مسند أحمد ۱: [illegible])

اچھے کر دے۔

⑬ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاهْدِنِي السَّبِيلَ

اے میرے رب معاف فرما، اور مہربانی کر، اور سیدھی

الْأَقْوَمَ. (مسند أحمد ۷: ۴۴۶)

راہ پر چلا۔

۱۴ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ (ﷺ)

اے اللہ! اے پیغمبر محمد ﷺ کے رب میرے قصوروں کو بخش دے، اور

اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَاَذْهِبْ (عَنِّيْ) غَيْظَ قَلْبِيْ،

مجھ سے دل کی جھڑاس نکال دے، اور تادم زیست گمراہ کن فتنوں سے

وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا۔ (مسند احمد ، ٤٢٨:٧)

میری حفاظت فرما۔

۱۵ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّباً، وَاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّباً.

اے اللہ! مجھے پاکیزہ روزی دے اور مجھ سے پاکیزہ

(کنز العمال ، ٢: ٢٢٤)

اعمال کرا۔

۱۶ اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ،

میں تجھ سے دفعۃً ملنے والی خیر کی درخواست کرتا ہوں اور ناگہانی مصیبت

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ۔ (مسند أبي يعلى، ص ٦٥٠)

سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ،

یا اللہ! تو ہی امن وسلامتی والا ہے، اور تیری طرف سے ہی امن وسلامتی

وَإِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ، أَسْأَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ

ملا کرتی ہے، اور تیری ہی جانب امن وسلامتی کی واپسی ہوگی، اے عزت

وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا، وَأَنْ

واحترام والے میری تجھ سے یہ درخواست ہے کہ تو میری دعا قبول فرمالے،

تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا، وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا

اور ہمیں اپنی مرادیں دیدے، اور ہمیں بھی تیری ان تمام مخلوقات سے بے

مِنْ خَلْقِكَ. (مجمع الزوائد، ۴: ۳۸۹)

نیاز کردے جن کو تو نے ہم سے بے نیاز بنایا ہے۔

۱۸ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

اے میرے رب تو مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے بچالینا جب کہ تو

عِبَادَكَ. (المعجم الأوسط، ۲: ۲۵۷)

اپنے بندوں کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ. (الترمذي، ۲: ۱۹۱)

اے اللہ! تو مجھے خیر و بھلائی سے نواز اور مجھے چن کر دیدے۔

۲۰ [وفي الصحيح، كان أكثرُ دعاءِ النبي ﷺ]

(ایک صحیح حدیث میں یہ آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ اکثر و بیشتر یہ دعا مانگا کرتے تھے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (كنز العمال، ۲: ۱۸۹)

اے اللہ! اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی و بھلائی (یعنی نیکیوں کی توفیق) اور آخرت میں بھی نیکی و بھلائی (یعنی نیکیوں کا اجر و ثواب) عطا فرما اور ہمیں عذاب نار سے بچا۔

۲۱ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ، اَللّٰهُمَّ أَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ، حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ

اللہ کے نام کی برکت ہو خود مجھ پر اور میرے مال اور میرے دین پر، اے اللہ! تو مجھے اپنی قضا و قدر پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لیے مقدر کیا گیا ہے اس میں اتنی خیر اور بھلائی لکھ دے کہ جسے تو نے بعد میں دینا منظور کیا ہے اسے

مَا عَجَّلْتَ. (عمل اليوم والليلة، ١٣١١، كنز العمال، ٤: ١٣)

جلد نہ چاہوں اور جسے تو نے جلد دینا منظور کیا ہے اسے میں ٹالنا نہ چاہوں۔

(۲۲) اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ. (البخاري، ١: ٤١٥)

یا اللہ! زندگی تو بس آخرت کی ہی زندگی ہے۔

(۲۳) اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا، وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ. (ابن ماجة، ص ٣٠٤)

اے اللہ! تو مجھے ساری زندگی مسکین بنائے رکھ، اور بحالت مسکنت موت دینا، اور مساکین کے گروہ میں ہی میرا حشر کرنا۔

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا، وَإِذَا أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا. (ابن ماجة، ص ٢٧١)

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کریں تو مسرور ہوں اور بدی کریں تو معافی مانگیں۔

(۲۵) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ

یا اللہ! میں تجھ سے اپنی خاص رحمت مانگتا ہوں جس کی بدولت تو میرے دل کو ہدایت

تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ ، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِيْ ، وَتَلُمُّ

بخشے، اور جس کی بدولت میرے نیک ارادوں کو پختگی بخشے، اور جس کی بدولت میرے

بِهَا شَعْثِيْ ، وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ ، وَتَقْضِيْ بِهَا

حالات کو درستگی بخشے، اور جس کی بدولت میرے دین کو سنوار دے، اور جس کی بدولت

دَيْنِيْ ، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ ، وَتَرْفَعُ بِهَا

میرے قرضوں کو ادا کردے، اور جس کی بدولت میری پس پشت کی چیزوں کی

شَاهِدِيْ ، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ ، وَتُزَكِّيْ بِهَا

حفاظت فرمائے، اور جس کی بدولت میرے پاس موجود چیزوں کو رفعت بخشے، اور

عَمَلِيْ ، وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ ، وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِيْ ،

جس کی بدولت میرے چہرے کو نورانیت بخشے، اور جس کی بدولت میرے اعمال کو

وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ. اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ

پاکیزگی بخشے، اور جس کی بدولت میرے دل میں میرے کام کی باتیں القا فرمائے،

إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ ، وَيَقِيْنًا لَّيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ ،

اور جس کی بدولت (نیکیوں کی طرف) میری الفت و محبت کو پھیر دے، اور جس کی

وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا

بدولت تو مجھے ہر برائی سے محفوظ رکھے، اے اللہ مجھے لازوال واٹل ایمان اور کفر سے

وَالْآخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ،

نہ بدلنے والا یقین اور ایسی رحمت عطا فرما جس کی بدولت دنیا اور آخرت میں تیری

وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ

عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کروں، اے اللہ میں تجھ سے کامیاب تقدیر اور

الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، إِنَّكَ سَمِيعُ

شہیدوں جیسی ضیافت اور نیک بختوں جیسی زندگی اور انبیا کی رفاقت اور دشمنوں

الدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ

پر غلبہ مانگتا ہوں، بے شک تو سب پکار کو سننے والا ہے، اے اللہ میں تیرے سامنے

قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ عَمَلِي، افْتَقَرْتُ إِلَى

اپنی حاجتیں پیش کرتا ہوں اگرچہ میری فہم نارسا ہے اور میری نیکیاں بودی ہیں، میں

رَحْمَتِكَ، فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ، وَيَا شَافِيَ

تیری رحمت کا محتاج ہوں، سوائے تمام کاموں کو انجام دینے والے اور دلوں کے روگ

الصُّدُوْرِ، كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ أَنْ تُجِيْرَنِيْ

کو دور کرنے والے میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو میٹھے اور

مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ، وَمِنْ

کھارے سمندروں کو ایک دوسرے سے بچائے رکھتا ہے اسی طرح تو مجھے عذاب جہنم

فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ. اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

سے، اور بوقت ہلاکت کے واویلے سے، اور قبر کی آزمائش سے بچائے رکھ۔ یا اللہ وہ

عَنْهُ عَمَلِيْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ

خیر اور بھلائی جس کا تو نے اپنی کسی مخلوق کو دینے کا وعدہ کر رکھا ہے یا وہ بھلائی جو تو

خَيْرٍ وَّعَدْتَهٗ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ

اپنے کسی بندے کو دینے والا ہے اور اس تک میری فہم کی رسائی نہ ہو رہی ہو اور اس

مُعْطِيْهِ أَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ، فَإِنِّيْ أَرْغَبُ إِلَيْكَ

کے حصول سے میرے اعمال کمزور ہو رہے ہوں اور جس تک میری آرزو اور دعا نہ پہنچ

فِيْهِ، وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

پا رہی ہو اس کا میں تجھ سے امیدوار ہوں، اور اے رب العالمین تجھ سے تیری رحمت

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ!

کے واسطے سے اس خیر کی رغبت اور سوال کرتا ہوں، اے مضبوط رسّی (کتاب)

اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ

والے اور درست حکم والے میں تجھ سے وعید کے دن کا امن وامان اور ہمیشگی کے دن کی

مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

ایسی جنت مانگتا ہوں جس میں عہد و پیمان پورا کرنے والے، رکوع سجدہ کرنے

الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ؛ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ، اِنَّكَ

والے، حاضر باش مقربین کی صحبت نصیب ہو، تو بلاشبہ نہایت مہربانی والا ہے محبت

تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ،

والا ہے، تو جو چاہے کرتا ہے، اے اللہ ہمیں ایسا رہبر وراہ یاب بنا دے جو نہ خود گمراہ

غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ، سِلْمًا لِّاَوْلِيَائِكَ،

ہوں اور نہ گمراہ کرنے والے ہوں جو تیرے دوستوں کے ساتھ صلح وآشتی کا اور تیرے

وَحَرْبًا لِّاَعْدَائِكَ؛ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ،

دشمنوں کے ساتھ جنگ وجدال کا معاملہ کرنے والے ہوں۔ تجھ سے محبت کی وجہ سے

وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ،

ہم تیرے ساتھ محبت کرنے والی تیری مخلوق سے محبت کرتے ہیں اور تیری عداوت کی

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ ، وَهٰذَا

وجہ سے ہم تیرے ساتھ دشمنی رکھنے والی مخلوق سے دشمنی رکھتے ہیں، اے اللہ یہ تو

الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّي

ہماری دعا ہے مگر اس کا قبول کرنا تیرے ذمہ ہے، یہ تو ہماری کوشش ہے مگر بھروسہ تجھ

نُوْرًا فِي قَلْبِي ، وَنُوْرًا فِي قَبْرِي ، وَنُوْرًا مِّنْ

پر ہی کر رہے ہیں، اے اللہ میرے دل کو منور کر دے، اور میری قبر کو منور کر دے اور

بَيْنِ يَدَيَّ ، وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِي ، وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِي ،

میرے سامنے کی سمت کو منور کر دے، میرے پیچھے کی سمت کو منور کر دے، اور میری

وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِي ، وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِي ، وَنُوْرًا

دائیں جہت کو، اور میری بائیں جہت کو منور کر دے، اور میرے اوپر کی سمت کو منور

مِّنْ تَحْتِي ، وَنُوْرًا فِي سَمْعِي ، وَنُوْرًا فِي بَصَرِي ،

کر دے، اور میرے نیچے کی سمت کو منور کر دے، اور میرے کانوں کو منور کر دے، اور

وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ، وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ، وَنُوْرًا

میری نگاہوں کو منور کر دے، اور میرے بالوں کو منور کر دے، اور میری کھال کو منور

فِيْ لَحْمِيْ، وَنُوْرًا فِيْ دَمِيْ، وَنُوْرًا فِيْ مُخِّيْ،

کر دے، اور میرے گوشت کو منور کر دے، اور میرے خون کو منور کر دے، اور میرے

وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ، اَللّٰهُمَّ أَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا،

دماغ کو منور کر دے، اور میری ہڈیوں کو منور کر دے، اے اللہ میرے نور کو بڑھا دے،

وَأَعْطِنِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا، وَزِدْنِيْ نُوْرًا،

اور مجھے نور دے اور میرے لیے نور بنا اور میرے نور میں مزید اضافہ کر دے، اور

وَزِدْنِيْ نُوْرًا، وَزِدْنِيْ نُوْرًا. سُبْحَانَ الَّذِيْ

میرے نور میں مزید اضافہ کر دے، اور میرے نور میں مزید اضافہ کر دے، میں اس

تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ

ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کی چادر "عزت و کبریائی" ہے، اور وہ اسے محبوب

الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِيْ لَايَنْبَغِيْ

ہے، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کا لباس "بزرگی" ہے اور بزرگی جس

التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ

کی عزت ہے، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کے علاوہ کسی کی پاکی بیان

بِعِلْمِهِ، سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ، سُبْحَانَ

کرنا روا نہیں، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کے احاطۂ علم میں ہر شے

ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ،

ہے، میں پاکی بیان کرتا ہوں فضیلت اور بخشش والے کی، میں پاکی بیان کرتا ہوں

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (الترمذي، ۲: ۱۷۹،

انعام و احسان والے کی، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جو شرف و اعزاز والا

المعجم الأوسط، ۳: ۵، کنز العمال، ۲: ۶۴۹)

ہے میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑائی اور اکرام والا ہے۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ،

یا اللہ! ایک آن کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور بہترہ وہ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي. (کنز العمال، ۲: ۱۸۶)

بہتر شے جو تو نے مجھے دے رکھی ہے وہ مجھ سے مت لینا۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ، وَلَا

یا اللہ! تو ہمارا خود ساختہ معبود نہیں، اور نہ قابلِ فراموش خود تراشیدہ رب

بِرَبٍّ (يَبِيْدُ ذِكْرُهُ) ابْتَدَعْنَاهُ، (وَلَا عَلَيْكَ

ہے، اور نہ تیرے کچھ شریک حکومت ہیں جو تیرے ساتھ فیصلہ کرتے ہوں،

شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ،) وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ

اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی معبود رہا جس کی تجھ کو چھوڑ کر پناہ لے رہے

(مِنْ) إِلٰهٍ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ، وَلَا أَعَانَكَ

ہوں، اور نہ ہماری تخلیق میں کسی نے تیری نصرت کی، جس کو ہم تیرے

عَلٰى خَلْقِنَا أَحَدٌ فَنُشْرِكَهُ فِيْكَ تَبَارَكْتَ

ساتھ شریک عبادت ٹھہرائیں، تو بڑی خیر و برکت والا ہے اور تو بلند و برتر

وَتَعَالَيْتَ، (فَنَسْأَلُكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

ہے، سوائے خدائے لاشریک لہٗ ہم تجھ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ

اغْفِرْ لِيْ). (المستدرك، ۳: ۴۵۲، المعجم الكبير، ۸: ۳۴)

ہماری مغفرت کر دے۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ ، وَتَرٰى مَكَانِيْ ،

اے اللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میری جائے قیام کو دیکھتا ہے،

وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ ، لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ

اور میرے ظاہر اور باطن سے واقف ہے، میرا کوئی بھی حال تجھ

مِنْ أَمْرِيْ ، (وَ) أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

سے پوشیدہ نہیں اور میں نہایت محتاج، مسکین، فریادی، پناہ جو،

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

لرزیدہ، خوف زدہ، اقبالی مجرم اور معترف قصور ہوں، مسکینوں کی

بِذَنْبِيْ ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ ، وَأَبْتَهِلُ

طرح تجھے پکار رہا ہوں اور ذلیل مجرم کی طرح تیرے سامنے گڑ

إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ ، وَأَدْعُوْكَ دُعَاءَ

گڑا رہا ہوں، اور میں خوف زدہ نابینا کی طرح اور تیرے

الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ ، (وَدُعَاءَ) مَنْ خَضَعَتْ لَكَ

سامنے گردن نگوں کرنے والے اور تیرے سامنے اشکبار ی

رَقَبَتُهٗ، (وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ،) وَذَلَّ (لَكَ)

کرنے والے اور تیرے آگے جسم خم کرنے والے اور تیرے

جِسْمُهٗ، وَرَغِمَ (لَكَ) أَنْفُهٗ. اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْنِي

آگے ناک رگڑنے والے کی طرح ذلیل دے رہا ہوں۔ اے

بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ لِي رَءُوْفًا رَّحِيْمًا،

اللہ! مجھے تجھی دست واپس نہ کر اور مجھ پر مشفق اور مہربان بن جا۔

يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَاخَيْرَ الْمُعْطِيْنَ. (المعجم الصغير،

اے سوال کیے جانے والوں میں سب سے بہتر اور نوازنے

ج ١، ص ٢٤٦، المعجم الكبير ١١: ١٤٠٥١)

والوں میں بھی افضل تر۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِي، وَقِلَّةَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنی کمزوری اور تدبیر کی کوتاہی اور لوگوں کی نظر میں اپنی بے

حِيْلَتِي، وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ،

چارگی کا شکوہ کررہا ہوں۔ اے ارحم الراحمین تو مجھے کس کے حوالے کررہا ہے، کیا

إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ ، إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ أَمْ إِلٰى

ہم پر حملہ آور کسی دشمن یا میرے مالک اختیار کسی عزیز قریب کے حوالے

قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ أَمْرِيْ ، إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا

کررہا ہے، اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو پھر مجھے کوئی فکر نہیں، البتہ تیری طرف

عَلَيَّ فَلَا أُبَالِيْ ، غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ ،

سے دی جانے والی تندرستی میرے لیے وسیع تر ہے، میں تیرے چہرہ اقدس کے

أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ أَضَاءَتْ

اس نور کے وسیلہ سے — جس نے آسمانوں کو منور کررکھا ہے، اور تاریکیوں کو دور

لَهُ السَّمٰوَاتُ ، وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ ، وَصَلُحَ

کررکھا ہے، اور جس کے سہارے دنیا و آخرت کے تمام امور سنورتے ہیں — اس

عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ ،

بات سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے اور مجھ پر اپنی

وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ ؛ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى ،

ناراضگی نازل کرے، اور تیرے راضی ہونے تک میں تجھے مناتا رہوں گا،

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ۔ (کنز العمال ، ۱۷۵:۲)

گناہوں سے حفاظت اور نیکیوں کی طاقت صرف تو ہی دینے والا ہے۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ ۔ (کنز العمال ، ۱۸۷:۲)

یا اللہ! تو مولود بچے کی حفاظت کیے جانے کی طرح میری حفاظت فرما۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا أَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً

اے اللہ! ہم تجھ سے ایسا دل چاہتے ہیں جو تیرے دین کے لیے آہ وزاری

مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ ۔ (مستدرک ، ۷۶۶:۱)

کرنے والا، عاجزی کرنے والا، اور انابت کرنے والا ہو۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ ،

یا اللہ! میں تجھ سے دل میں سمایا ہوا ایمان، اور اتنا پختہ یقین چاہتا ہوں کہ

وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ إِلَّا

مجھے یہ اعتماد رہے کہ جو مصیبت مجھے پہنچے گی وہ تیری قضا وقدر کے بموجب

مَا كَتَبْتَ لِيْ ، وَرِضًا مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا

ہی ہوگی، اور تیری جانب سے میرے لیے تقسیم کردہ اسباب زندگی پر

قَسَمْتَ لِيْ. (کنز العمال، ۲: ۱۸٤)

رضامندی چاہتا ہوں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ، وَخَيْرًا

یا اللہ! ہماری ذکر کردہ تعریفوں سے بہتر اور تیری بیان کردہ تعریفوں کی

مِمَّا نَقُوْلُ. اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ،

شایانِ شان ساری تعریفوں کا سزاوار تو ہی ہے۔ اے اللہ! میری نماز،

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ، وَإِلَيْكَ مَاٰبِيْ، وَلَكَ رَبِّ

میری قربانی، میری موت وحیات تیرے لیے ہے، اور تیری ہی جانب

تُرَاثِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

میری واپسی ہوگی اور میرے ترکہ کا مالک تو ہی ہے۔ یا اللہ میں عذابِ قبر

وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ، وَشَتَاتِ الْأَمْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

سے اور دل کے برے خیالات اور معاملات کی خرابیوں سے میں تیری پناہ

أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاتَجِيْئُ بِهِ الرِّيَاحُ، وَ

وحفاظت میں آتا ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائیاں مانگتا ہوں جنھیں

أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ ۔ (ترمذی، ۲: ۱۹۱)

ہوائیں لے کر آئیں اور ان برائیوں سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا

(کنز العمال، ۲: ۱۰۰)

ہوں جنہیں ہوائیں لے کر آئیں۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أُعَظِّمُ شُكْرَكَ، وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ،

اے اللہ! مجھے تو اپنا بڑا شکر گزار اور تجھے خوب یاد کرنے والا اور تیری

وَأَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ، وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ ۔ (مسند احمد، ۲: ۳۱۱)

نصیحتوں کی پیروی کرنے والا اور تیرے احکام کو یاد رکھنے والا بنا۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوْبَنَا (وَنَوَاصِيَنَا) وَجَوَارِحَنَا

اے اللہ! ہمارے دل اور ہماری چوٹیاں اور ہمارے اعضا تیرے قبضۂ

بِيَدِكَ، لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا، فَإِذَا فَعَلْتَ

قدرت میں ہیں ان میں سے کسی بھی چیز کا تو نے ہمیں مالک نہیں بنایا،

ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا، (وَاهْدِنَا إِلٰى سَوَاءِ

اور جب اس طرح کی ملکیت تو نے ہم کو نہیں دی ہے تو تو ہی ہمارا کارساز

السَّبِيْلِ). (کنز العمال، ۲:۱۸۲)

بن جا، اور ہمیں صحیح راہ پر چلا۔

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ،

اے اللہ! تیری محبت کو مجھے پیاری تمام چیزوں سے زیادہ عزیز بنا اور مجھے

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِيْ، وَاقْطَعْ

ڈرانے والی چیزوں کے بالمقابل تیرا رعب میرے دل میں زیادہ بھر دے

عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلٰى لِقَائِكَ؛

اور تیری ملاقات کا اشتیاق دے کر تمام دنیوی حاجتوں کو بھلا دے، اور

وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ

جب تو دنیاداروں کو ان کی دنیا آباد کر کے خوش کرے تو مجھے تیری عبادت کی

فَأَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ. (کنز العمال، ۲:۱۸۲)

توفیق دے کر خوش کر دے۔

(۳۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمَيَيْنِ:

اے اللہ! دو اندھوں یعنی سیلاب اور زبردست حملہ آور اونٹ کے شر سے

السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّؤُوْلِ . (کنز العمال ۲،۳۷۰۲،۱۸۳۰ المعجم الکبیر ۲۴:۲۴۴۳)

میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں ۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ

اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی، پاک دامنی، امانت داری، حسن اخلاق اور

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ . (کنز العمال ۲:۱۸۳۰)

تقدیر پر رضامندی چاہتا ہوں ۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا ، وَلَكَ الْمَنُّ

یا اللہ! شکرانے کے طور پر تمام تعریفوں کا مستحق تجھے سمجھتا ہوں اور احسان

فَضْلًا . (المعجم الکبیر ۱۹، ۱۴۴:۱۹)

مندی کے طور پر سارے انعامات تیرے ساتھ ہی خاص کرتا ہوں ۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے پسندیدہ اعمال کی

الْاَعْمَالِ ، وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ ، وَحُسْنَ

توفیق اور تجھ پر پکا توکل اور تیرے ساتھ

الظَّنِّ بِكَ. (کنز العمال ۲: ۱۸۳)

خوش گمانی چاہتا ہوں۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ،

یا اللہ تیری یاد کے لیے میرے گوشِ ہوش کو کھول دے اور مجھے

وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ، وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ،

تیری اطاعت اور تیرے رسول کی اطاعت اور تیری کتاب پر عمل

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ. (المعجم الأوسط، ۱: ۳۵۴)

کرنا نصیب فرما۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَخْشَاكَ كَأَنِّيْ أَرَاكَ أَبَدًا

اے اللہ! مجھے تجھ سے اس قدر زیادہ ڈرنے والا بنا (کہ میرا یہ حال ہو جائے) کہ

حَتّٰى أَلْقَاكَ، وَأَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِيْ

گویا میں تجھے تجھ سے ملنے کے دن تک برابر دیکھنے والا بن جاؤں، اور تیرے

بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِرْلِيْ فِيْ قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ

تقویٰ کے ذریعہ مجھے خوش قسمت بنا، اور تیری نافرمانی کے ذریعہ مجھے بدنصیب نہ

فِيْ قَدْرِكَ، حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ،

بنا اور میرے لیے تیری قضا وقدر کو بہتر فرما، اور تیری تقدیر میں میرے لیے اتنی

وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ؛ وَاجْعَلْ غِنَائِيْ فِيْ

زیادہ خیر لکھ دے کہ تیری کسی مؤخر کردہ چیز کو میں جلد طلب نہ کروں اور تیری مقدم

نَفْسِيْ. (المعجم الأوسط، ٤: ٢٧٨)

کردہ چیز کو ٹالنا نہ چاہوں، اور میری تونگری میرے دل میں اتار دے۔

۲۴۳ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ،

یا اللہ ہر دشوار کام کو آسان کر کے مجھ پر مہربانی فرما، کیوں کہ تمام مشکلات کا

فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ، وَأَسْأَلُكَ

آسان کرنا تیرے لیے تو بہت آسان ہے اور میں تجھ سے دنیا و آخرت میں

الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (المعجم الأوسط، ٦: ٣٤٥)

سہولت اور معافی کا طالب ہوں۔

۲۴۴ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ، فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ. (المعجم الأوسط، ٥: ١٠٤)

یا اللہ! مجھے معاف کر دے کیوں کہ تو بڑا معاف کرنے والا ہے، بڑا کرم کرنے والا ہے۔

منزل الأربعاء
پانچویں منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

❶ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ

یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا و نمود سے

الرِّيَاءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ، وَعَيْنِيْ مِنَ

اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو بد دیانتی سے

الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

پاک صاف رکھ، کیوں کہ تو دزدیدہ نگاہی اور سینوں کے

الصُّدُوْرُ. (کنز العمال، ۲: ۶۸۴)

رازوں کو جانتا ہے۔

❷ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ

یا اللہ! تو مجھے بہت برسنے والی آنکھیں دے جو تیرے خوف سے آنسوں بہا

بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ، قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ

کر میرے قلب کو سیراب کردے، قبل اس کے کہ آنسو خون بن جائیں اور

الدُّمُوْعُ دَماً، وَالْأَضْرَاسُ جَمْراً. (کنز العمال، ۲: ۱۸۴)

داڑھیں کنکر ہو جائیں۔

۳ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ، وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ

یا اللہ! مجھے با اختیار خود عافیت سے نواز، اور مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ

رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ أَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ، وَاخْتِمْ لِيْ

لے اور میری عمر تیری عبادت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ بہترین اعمال

بِخَيْرِ عَمَلِيْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۴)

پر فرما، اور جنت کی صورت میں ان کا صلہ دے۔

۴ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ، وَأَكْرِمْنِيْ

اے اللہ! تو مجھے علم سے مالا مال کردے، اور بردباری سے مزین کردے،

بِالتَّقْوٰى، وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۴)

اور پرہیزگاری سے معزز کردے، اور تندرستی سے آراستہ کردے۔

۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ

یا اللہ میں ایسے شاطر دوست سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں جس کی نگاہیں

تَرَيَانِي وَقَلْبُهُ يَرْعَانِي، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا،

مجھے تکتی ہوں اور جس کا دل میری تو میں رہے؛ اگر وہ (میری) کوئی خوبی دیکھے

وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا. (كنز العمال، ۲: ۱۸۵)

تو اسے چھپالے، اور اگر (میری) کوئی برائی دیکھے تو اس کی تشہیر کرے۔

۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ.

یا اللہ! میں فقر و فاقہ اور اظہارِ فقر و فاقہ سے تیری پناہ و

(معجم الصحابة لعبد الباقي، ۱: ۲۰۵. مسند الشاميين للطبراني، ۱: ۴۲۳)

حفاظت میں آتا ہوں۔

۷ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِي زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا

یا اللہ! نہ مجھے وہ زمانہ ملے اور نہ دوسرے لوگ وہ زمانہ پائیں کہ جس میں نہ

لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ، وَلَا يُسْتَحْيَى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ،

سمجھدار کی بات مانی جائے اور نہ بردبار سے شرمایا جائے، اس زمانے کے

قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْأَعَاجِمِ، وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ

لوگوں کے دل عجمیوں کی طرح (سخت) ہوں گے اور ان کی زبانیں عربوں

الْعَرَبِ. (کنز العمال ۲:۱۸۹)

کی طرح (شیریں) ہوں گی۔

❽ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ،

یا اللہ! میں قرض کے دباؤ اور دشمن کے غلبے اور راندگی

وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ

بربادی سے اور مسیح دجال کی آزمائش سے تیری پناہ

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. (المعجم الأوسط ۱:۵۸۲)

وحفاظت میں آتا ہوں۔

❾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ،

یا اللہ! میں عورتوں کے فتنے اور آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (کنز العمال ۲:۱۸۹)

قبر کے عذاب سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

❿ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ،

یا اللہ! میں تجھ سے پختہ عہد لیتا ہوں جس کی تو خلاف ورزی نہیں کرے گا سو میں تو ایک بشر ہوں

فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ

اور (بتقاضائے بشریت) میں نے جس کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائی ہو یا اس کو برا بھلا کہا ہو یا اس

أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً

کو زدوکوب کیا ہو یا اس پر لعن طعن کیا ہو تو میری ان ساری زیادتیوں کو اس شخص کے لیے رحمت اور

وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ. (مسند أحمد ۲: ۹۰۶، مسلم ۲: ۳۲۴)

گناہوں سے کفارے اور اپنی قربت کا ذریعہ بنادے جس کے سہارے تو اسے اپنا محبوب بنالے۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا،

یا اللہ! میری جان کو تو نے ہی پیدا کیا اور تو ہی اسے وفات دینے والا ہے،

لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

تیرے لیے ہی اس کا جینا اور مرنا ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اسے ان

(بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ) وَإِنْ

چیزوں سے محفوظ رکھنا جن سے تو اپنے نیکوکار بندوں کو محفوظ رکھتا ہے، اور

أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا (وَارْحَمْهَا)، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

اگر تو اسے وفات دے گا تو تو اسے بخش دینا، اور اس پر مہربانی کرنا۔ یا اللہ!

أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ. (مسلم، ٢: ٣٤٨)

میں تجھ سے تندرستی کا طالب ہوں۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ، وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ. (تحفة المحتاج لابن الملقن، ١: ١٩٣. تنزيه الشريعة، ٢: ٧٠)

یا اللہ! میری شرم گاہ کی حفاظت فرما، اور میرے لیے اپنا کام آسان فرما۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ، وَتَمَامَ الصَّلَاةِ، وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ، وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ. (مسند الحارث ص ٥٢٦)

یا اللہ! میں تجھ سے پوری صفائی، اور کامل نماز، اور تیری مکمل رضامندی، اور تیری پوری بخشش چاہتا ہوں۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ. (كتاب الأذكار للنووي، ص ٦٥)

یا اللہ! میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ میں دینا۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ

یا اللہ! جس روز (نیکوکاروں کے) چہرے منور ہوں گے اس روز میرا بھی

الوُجُوْهُ. (كتاب الأذكار للنووي، ص ٦٥)

چہرہ منور کرنا۔

⑯ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ، وَجَنِّبْنِي

یا اللہ! تو مجھے اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور اپنے

عَذَابَكَ. (كنز العمال، ٩: ٢٠٣)

عذاب سے بچا لے۔

⑰ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ

یا اللہ! جس دن گنہگاروں کے قدم پھسل جائیں گے اس روز میرے قدم

الأَقْدَامُ. (كنز العمال، ٩: ٢٠٥، تنزيه الشريعة، ٢: ٢٠٧)

جمائے رکھنا۔

⑱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ. (عمل اليوم والليلة، ص ٧٤)

یا اللہ ہماری مرادیں پوری فرما۔

⑲ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ، وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا

یا اللہ! ہمارے دلوں کے تالوں کو تیرے ذکر سے کھول دے اور ہم پر تیری

نِعْمَتَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ

نعمتوں کو پورا فرما اور ہم پر تیرا احسان مکمل فرما ہمیں اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ. (عمل الیوم واللیلۃ، عن انس، ۴۰، کنزالعمال ۳۸۵۳۷)

میں شامل فرما۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ إِبْلِيْسَ

یا اللہ! میں ابلیس اور اس کے لشکروں سے تیری پناہ و حفاظت

وَجُنُوْدِهٖ. (عمل الیوم واللیلۃ، ص ۷۴)

میں آتا ہوں۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ أَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ

یا اللہ! مجھے وہ بہترین نعمتیں عطا کر جو تو اپنے نیک بندوں کو

عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ. (المستدرک، ۲: ۸٤)

دیا کرتا ہے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ (إِنِّيْ) أَعُوْذُبِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ

یا اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں کہ روزِ قیامت تو

وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيمَةِ، اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا،

مجھ سے روگردانی کرلے۔ یا اللہ! مجھے بحالتِ مسلمانی زندہ رکھ اور بحالتِ

وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا. (المعجم الکبیر، ۷:۲۵۸)

مسلمانی وفات دینا۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ، وَأَلْقِ فِي قُلُوبِهِمُ

یا اللہ! کافروں کو سزا دے، اور ان کے دلوں میں دہشت بھر دے،

الرُّعْبَ، وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ

اور ان کی باتوں میں اختلاف ڈال دے، اور ان پر تیری بلا

رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ. (مصنف عبد الرزاق، ۳:۱۱۰)

وعذاب کو نازل کر۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ: أَهْلَ الْكِتَابِ

یا اللہ! کافروں کو یعنی ان اہل کتاب اور ان مشرکوں کو عذاب دے

وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ يَجْحَدُونَ اٰيَاتِكَ،

جو تیری آیات کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ،

کرتے ہیں اور تیرے دین سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے احکام

وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ، وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ،

کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور تیرے ساتھ دوسرے معبودوں کی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ

عبادت کرتے ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بڑی خیر والا ہے،

الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا. (روضة المحدثين، ۱۱: ۲۹۹، نتائج

اور تو ان باتوں سے بہت ہی بلند و بالا ہے جو یہ مشرک لوگ تیرے

الأفكار، ۲: ۱۵۱)

بارے میں بتاتے ہیں۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا اللہ! ہماری اور مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ

عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کو اور ان کے آپس تعلقات کو

ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِيْ

سنوار دے، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ

ایمان وحکمت بھر دے اور انھیں تیرے رسول کے دین پر جما دے،

رَسُوْلِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ

اور جن نعمتوں سے انھیں نواز رکھا ہے ان کی قدردانی کی اور جو عہد

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ

تو نے ان سے لے رکھا ہے اس کی پاسداری کی انھیں توفیق مرحمت

عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

فرما، اور اے سچے معبود تیرے اور ان کے دشمنوں کے برخلاف تو

وَعَدُوِّهِمْ، إِلٰهَ الْحَقِّ. (مصنف عبد الرزاق، ۳: ۱۱۰)

انھیں غلبہ عطا فرما۔

(۲۶) سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ،

میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں کہ بجز تیرے کوئی معبود نہیں، تو میرے گناہوں کو معاف

وَأَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ، إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ

کر، اور میرے کاموں کو سدھار دے، تو جس کے قصور معاف کرنا چاہے کر دیتا ہے،

تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ،

اور تو ہی بڑا بخشنے والا ہے، بڑی مہربانی والا ہے، اے بہت بخشنے والے مجھے بخش

يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ،

دے، اے توبہ کو قبول کرنے والے میری توبہ قبول کر لے، اے بڑے مہربان مجھ پر

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ، يَا رَءُوْفُ ارْؤُفْ بِيْ،

مہربان ہو جا، اے بڑے معاف کرنے والے مجھے معاف کر دے، اے بڑے

يَا رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ

مشفق تو مجھ پر شفقت فرما، اے میرے رب! تو مجھے تیری ان نعمتوں کی قدر دانی کی

عَلَيَّ، وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ

توفیق دے جو تو نے مجھے دے رکھی ہے اور تیری بہتر عبادت کی قوت و طاقت دے،

مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ، يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ

اے میرے رب! میں تجھ سے تمام بھلائیوں کا طلب گار ہوں۔ اے میرے رب!

لِي بِخَيْرٍ، وَآتِنِي تَشَوُّقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ

میرا آغاز بھی خیر کے ساتھ فرما، اور میرا انجام بھی خیر کے ساتھ فرما، اور مجھے تیرے

ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّئَاتِ،

دیدار وزیارت کی تڑپ بغیر کسی ضرر رساں مصیبت کے اور بغیر کسی گمراہ کن آزمائش

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ؛ وَذَٰلِكَ

کے عطا فرما، اور مجھے برائیوں سے بچالے، اور جس کو تو نے اس روز کی مصیبتوں سے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (جمع الفوائد، ۱: ۲۲۵)

بچالیا تو یہ تیری اس پر مہربانی ہوگی اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۷۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

یا اللہ! ساری تعریف وتوصیف تیرے ہی لیے خاص ہے اور سارے

كُلُّهُ، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ،

شکریوں کا مستحق تو ہی ہے، اور ساری سلطنت تیرے ہی لیے خاص ہے اور

بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ.

ساری خلقت کا تو ہی مالک ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہے

(مسند أحمد ٥: ٣٩٦)

اور سارے امور تیری ہی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(٢٨) أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ. (كنز العمال، ٨: ٩٦)

میں تجھ سے تمام بھلائیاں چاہتا ہوں، اور تمام برائیوں سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

(٢٩) بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ، اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (الجامع الصغير، ٢: ٢٩١)

اس اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میرے رنج وملال کو دور کردے۔

(٣٠) اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ، وَبِذَنْبِي اعْتَرَفْتُ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ،

یا اللہ میری واپسی تیری حمد وثنا کے ساتھ ہورہی ہے، اور میں اپنے گناہوں کا معترف ہوں، اور میں ان سیئات کے شر سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ

ہوں جن کا میں مرتکب ہو چکا ہوں، اور میں آزمائش کی سختی سے اور آخرت

الْآخِرَةِ. (أبو نعيم في "أخبار أصبهان" ٢: ٤٧٧)

کے عذاب سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

(۳۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ

یا اللہ مجھے رسوا کرنے والے ہر عمل سے میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اور

يُخْزِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

مجھے اذیت پہنچانے والے ہر رفیق سے بھی تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں

يُؤْذِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِيْنِيْ،

اور مجھے غافل کرنے والی ہر آرزو سے بھی میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں،

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ

اور مجھے بھلا دینے والے ہر فقر وفاقہ سے بھی تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں اور

مِنْ كُلِّ غِنًى يُطْغِيْنِيْ. (مجمع الزوائد ١٠: ١١٠)

مجھے سرکش بنا دینے والی ہر تونگری سے بھی میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ إِلٰهِي، وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْحٰقَ

یا اللہ! اے میرے معبود اور اے ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود اور

وَيَعْقُوْبَ، وَإِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ،

جبریل و میکائیل و اسرافیل کے معبود میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو

أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَأَنَا مُضْطَرٌّ،

میری دعا قبول کر لے، کیوں کہ میں پریشان حال ہوں، اور میرے دین کی

وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَإِنِّيْ مُبْتَلًى، وَتَنَالَنِيْ

حفاظت کرے کیوں کہ میں آزمائش میں ہوں، اور تو مجھے اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّيْ مُذْنِبٌ، وَتَنْفِيَ عَنِّي الْفَقْرَ

نواز دے کیوں کہ میں قصوروار ہوں اور مجھ سے فقیری کو دور کر دے کیوں

فَإِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ. (کنز العمال، ۲: ۱۳۴)

کہ میں محتاج ہوں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگنے والوں کے حق کے حوالے سے درخواست کرتا

عَلَيْكَ، فَإِنَّ لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ حَقًّا، أَيُّمَا عَبْدٍ

ہوں - کیوں کہ تو نے اپنے اوپر سائلین کا حق لازم کر رکھا ہے - کہ خشکی اور

أَوْ أَمَةٍ مِنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ

سمندر کے باشندوں میں سے جس (تیرے) بندے یا بندی کی دعا کو قبول

وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ أَنْ تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ

کیا ہو اور ان کی پکار کو تو نے سن لیا ہو تو ہمیں بھی ان کی نیک دعاؤں میں

مَا يَدْعُونَكَ (فِيهِ)، وَأَنْ تُشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ

شریک کرلے، اور ان کو بھی ہماری نیک دعاؤں میں شامل فرمالے، اور ہم

مَا نَدْعُوكَ (فِيهِ)، وَأَنْ تُعَافِيَنَا وَإِيَّاهُمْ، وَأَنْ

کو اور ان کو صحت و عافیت عطا فرما، اور ہماری اور ان کی عبادتوں کو قبول فرما،

تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ، وَأَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، فَإِنَّنَا

اور ہم سے اور ان سے درگزر فرما، کیوں کہ ہم تیری نازل کردہ کتاب پر

اٰمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

ایمان لاچکے ہیں اور پیغمبر ﷺ کے پیروکار ہو چکے ہیں، سو ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ. (کنزالعمال، ۲: ۶۴۴)

شاہدوں (ماننے والوں) میں شامل فرمالے۔

٣٤ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ (سَيِّدَنَا) مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ،

اے اللہ! محمد کو مقامِ قرب عطا فرما اور برگزیدہ بندوں میں آپ ﷺ کی محبت

وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ، وَفِي الْأَعْلَيْنَ

ڈال دے، اور عالی مرتبت لوگوں میں آپ کا درجہ بنادے، اور تیرے

دَرَجَتَهٗ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ. (کنزالعمال، ۲: ۱۳۴)

مقربوں میں ان کا ذکرِ خیر جاری کردے۔

٣٥ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ

یا اللہ! مجھے اپنی طرف سے ہدایت دیدے اور مجھ پر اپنا فضل

مِنْ فَضْلِكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ،

واحسان نازل فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت مکمل کر، اور مجھ پر اپنی

وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ. (کنزالعمال، ۲: ۱۴۵)

برکتیں نازل فرما۔

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَتُبْ عَلَيَّ،

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر مہربان ہو جا، اور میری توبہ قبول کر لے،

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. (مسند أحمد، ۲: ۱۷۸)

بلاشبہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے نہایت رحم والا ہے۔

(۳۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدٰى،

یا اللہ میں تجھ سے ہدایت یافتوں جیسی توفیق، اور اہل یقین جیسے اعمال،

وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ،

اور تائبین جیسا خلوص، اور صابرین جیسا عزم و حوصلہ، اور خائفین جیسا

وَعَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ أَهْلِ الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ

مجاہدہ، اور مشتاقوں جیسی تڑپ، اور پرہیزگاروں جیسی عبادت، اور علما

أَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ أَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ أَهْلِ

جیسی معرفت چاہتا ہوں، تاآنکہ میں تجھ سے مل جاؤں۔ یا اللہ! میں

الْعِلْمِ حَتّٰى أَلْقَاكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَخَافَةً

تجھ سے ایسی خشیت چاہتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے بچائے

تَحْجُزُنِي عَنْ مَّعَاصِيْكَ، حَتّٰى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

تا کہ میں تیری طاعتوں میں لگ کر ایسے اعمال کروں جو تیری

عَمَلاً أَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ، وَحَتّٰى أُنَاصِحَكَ

رضا جوئی کا سبب بنے، اور تا کہ تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے توبہ نصوح

بِالتَّوْبَةِ خَوْفاً مِّنْكَ، وَحَتّٰى أُخْلِصَ لَكَ

(سچی پکی توبہ) کروں، اور تا کہ تجھ سے شرما کر تیری مخلصانہ عبادت

النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ، وَحَتّٰى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ

کروں، اور تا کہ میں سارے کاموں میں تجھ پر بھروسہ رکھوں، اور تجھ

فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ

سے خوش گمان رہوں، اے نور کے پیدا کرنے والے میں تیری

خَالِقِ النُّوْرِ. (مسند الفردوس للديلمي، رقم الحديث: ١٨٤١)

پاکیاں بیان کر رہا ہوں۔

(۷۸) اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً،

اے اللہ! ہمیں اچانک ہلاک نہ کرنا اور ہمیں دفعۃً نہ پکڑنا، اور ہمیں کسی حق

وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ . (جمع الفوائد، فتح الأعز ۱۰۸)

کی ادائیگی اور وصیت کرنے سے غافل نہ رکھنا۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ . (کنز العمال ۲:۱، ۳۰)

یااللہ! میری قبر کی وحشت کو دور کردینا۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ

یااللہ! قرآن عظیم کے طفیل مجھ پر مہربانی کر، اور قرآن کو میرے لیے پیشوائی

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ

اور نور اور ہدایت اور رحمت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! اس کا جو حصہ میں بھول

مِنْهُ مَا نَسِيْتُ، وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ، وَارْزُقْنِيْ

گیا ہوں اسے پھر یاد کرا دے اور جس سے میں ناواقف ہوں وہ مجھے

تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ

سکھا دے، اور رات دن کی مختلف گھڑیوں میں اس کی تلاوت کی توفیق

حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ . (احیاء العلوم، آداب التلاوۃ، ۱:۳۵۵)

دے، اور اس کو (روز قیامت) میرے حق میں حجت و برہان بنا دے۔

(۴۱) اَللّٰهُمَّ أَنَا عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ

یا اللہ! میں تیرا غلام ہوں اور تیرا غلام زادہ ہوں، اور تیری لونڈی زادہ ہوں،

أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، أَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ،

میری چوٹی تیری مٹھی میں ہے، میں تیرے قبضۂ قدرت میں چلتا پھرتا ہوں

وَأُصَدِّقُ بِلِقَائِكَ، وَأُوْمِنُ بِوَعْدِكَ، أَمَرْتَنِي

اور مجھے تیری ملاقات کا یقین ہے اور تیرے وعدوں پر اعتماد ہے، تو نے

فَعَصَيْتُ، وَنَهَيْتَنِي فَأَبَيْتُ، هٰذَا مَكَانُ

مجھے حکم دیا، مگر میں نے نافرمانی کی، تو نے مجھے روکا، مگر میں نہ مانا، یہ

الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

عاجزانہ حیثیت ہے جہنم سے تیری پناہ چاہنے والے کی، تیرے سوا کوئی

سُبْحَانَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي، إِنَّهُ لَا

معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، میں نے اپنا برا کیا، سو مجھے بخش دے،

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. (تنزیہ الشریعۃ، ۱: ۳۰۷)

درحقیقت بات یہ ہے کہ بجز تیرے کوئی گناہوں کو معاف کرتا نہیں۔

۴۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى،

اے اللہ! ساری تعریفوں کا تو ہی مستحق ہے، اور تجھ ہی سے میں شکایت

(وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ،) وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ

کر رہا ہوں، اور تجھ ہی سے فریاد ہے، اور تجھ ہی سے میں مدد چاہتا ہوں اور

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (المعجم الأوسط للطبراني، ۱۰:۲۶۴)

برائیوں سے حفاظت اور بھلائیوں کی قدرت صرف اللہ سے ملا کرتی ہے۔

۴۳ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ (ﷺ) نَبِيِّكَ،

اے اللہ! میں تیرے پیغمبر محمد ﷺ اور تیرے خلیل ابراہیم اور تجھ سے ہم کلامی کرنے

وَإِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ، وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ، وَعِيْسٰى

والے موسیٰ اور تیری طرف سے بطور خاص فائض کردہ روح والے اور تیرے کلمۂ

رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ، وَبِكَلَامِ مُوْسٰى، وَإِنْجِيْلِ

کن سے پیدا ہونے والے عیسیٰ، اور کلام موسیٰ، اور انجیل عیسیٰ، اور زبور داود، اور

عِيْسٰى، وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ، وَفُرْقَانِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

قرآن محمد اور تیرے اتارے ہوئے تمام احکام، اور تیرے صادر کردہ تمام فیصلوں

(ﷺ)، وَبِكُلِّ وَحِيٍّ أَوْحَيْتَهُ، أَوْقَضَاءٍ قَضَيْتَهُ،

اور تیرے نوازے گئے سارے گداؤں اور تیرے بے نیاز کردہ سارے نیازمندوں

أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهُ، أَوْ فَقِيرٍ أَغْنَيْتَهُ، أَوْ غَنِيٍّ

اور تیرے محتاج کردہ سارے اغنیاء، اور تیرے ہدایت کردہ سارے گمراہوں کے

أَفْقَرْتَهُ، أَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهُ؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

صدقے میں دعا کرتا ہوں، اور میں تیرے اس مبارک نام کے صدقے میں دعا

الَّذِيْ أَنْزَلْتَهُ عَلَى مُوْسَى؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

کرتا ہوں جو تو نے موسیٰ پر اتارا، اور تیرے اس نام کے صدقے میں تجھ سے

الَّذِيْ وَضَعْتَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ، وَعَلَى

دعا کرتا ہوں جس کو تو نے زمین پر اتارا تو وہ تھم گئی اور آسمانوں پر اتارا تو وہ بلند

السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ، وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ؛

ہوگئے اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور میں تیرے اس نام کے صدقے میں

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ؛

دعا کرتا ہوں جس کی وجہ سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور میں تجھ سے اپنی طرف

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ

سے اپنی کتاب میں اتارے گئے تیرے صاف ستھرے اور پاکیزہ اسم مبارک

فِي كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ

کے صدقے میں دعا کرتا ہوں، اور تیرے اس نام کے صدقے میں دعا کرتا ہوں

عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ،

جس کو دن پر رکھ دیا تو وہ منور ہو گیا اور رات پر رکھ دیا تو وہ تاریک ہو گئی اور تیری

وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ، وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ

عظمت و کبریائی اور تیرے چہرۂ انور کے صدقے میں یہ دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے

تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ، وَتُخْلِطَهُ بِلَحْمِي

قرآن عظیم کی دولت سے نواز، اور اسے میرے گوشت میرے خون اور میرے

وَدَمِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي، وَتَسْتَعْمِلَ بِهِ

کانوں اور میری آنکھوں میں رچا بسا دے، اور اپنی حفاظت اور قدرت سے اس پر

جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ، فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ

میرے جسم کو عمل پیرا بنا دے، سو در حقیقت بات یہ ہے کہ بدوں تیری توفیق کے

وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِكَ. (اللآلئ المصنوعة، ۲: ۳۰۰)

نہ ہم گناہوں سے بچ سکتے ہیں اور نہ ہی ہمیں نیکیوں کی قدرت مل سکتی ہے۔

(۲۴) بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ، عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ،

میں بلند شان والے عظیم برہان والے اور مضبوط سلطنت والے اللہ کے نام

شَدِيْدِ السُّلْطَانِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ، أَعُوْذُ

سے مدد چاہتا ہوں، جو اللہ نے چاہا وہ ہو کر رہا، میں مردود شیطان کے شر

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (کنز العمال، ۲: ۶۶۴)

سے اللہ کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

(۲۵) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ، وَفِيْمَا بَعْدَ

اے اللہ! میرے لیے موت میں بھی اور مابعد موت کی زندگی میں بھی بڑی

الْمَوْتِ. (خمسا وعشرين مرة). (المعجم الأوسط، ۹: ۳۸۱، موطأ، ۲: ۸۱)

بھلائیاں مقدر فرما۔ (اس دعا کو پچیس مرتبہ پڑھیے)۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا

یا اللہ! تو ہمیں اپنے مکر سے بے خوف نہ کرنا، اور تیری یاد نہ

ذِكْرَكَ، وَلَاتَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ، وَلَاتَجْعَلْنَا

بھلانا، اور ہماری پردہ دری (بے عزتی) نہ کرنا، اور ہمیں

مِنَ الْغَافِلِيْنَ. (مسند الفردوس للديلمي، رقم الحديث: ۲۰۱۷)

غافلوں میں شامل نہ کرنا۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا

یا اللہ! میں دنیا کی تنگی اور یوم آخرت کی تنگی سے تیری پناہ وحفاظت

وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (أبو داود، ۲: ۶۹٤)

میں آتا ہوں۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ،

یا اللہ! میں تجھ سے جلدی جانے والی عافیت اور

وَدَفْعَ بَلَائِكَ، وَخُرُوْجاً مِنَ الدُّنْيَا إِلٰى

مصیبتوں سے نجات اور دنیا سے نکل کر تیری رحمت کا

رَحْمَتِكَ. (كنز العمال، ۲: ۱۹۰)

حصول چاہتا ہوں۔

۴۹ يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ

اے وہ جو ہر کسی سے بے نیاز بنادے، اور اس سے کوئی بھی بے نیاز نہ

مِنْهُ أَحَدٌ، يَا أَحَدَ مَنْ لَّا أَحَدَ لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ

ہوسکے، اے وہ یکتا جس کا کوئی دوسرا شریک وسہیم نہیں، اے بے سہارے

لَّا سَنَدَ لَهٗ، انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ، نَجِّنِيْ

کا سہارا، بجز تیرے ہر ایک سے امید ختم ہوچکی ہے، تیری ذات اقدس کی

مِمَّا أَنَا فِيْهِ، وَأَعِنِّيْ عَلٰى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ

حرمت اور محمد کے تو نے اپنے اوپر لازم کردہ حق کی حرمت سے مجھے اس

بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

مصیبت سے رہائی دے جس میں میں گرفتار ہوں، اور اس مشکل کام میں

(ﷺ) عَلَيْكَ، اٰمِيْنَ. (کنز العمال، ۲۰۰۲ ۱)

میری نصرت فرما جو مجھ پر آن پڑی ہے، آمین۔

۵۰ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ،

یا اللہ! ہمیشہ بیدار رہنے والی تیری آنکھوں کی زیر نگرانی میری حفاظت

وَاكْنُفْنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ، وَارْحَمْنِي

فرما، اور تیری بے اندازہ قوت وطاقت میں لے کر میری حفاظت کر، اور

بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكُ، وَأَنْتَ رَجَائِي،

اپنے اختیار سے مجھ پر اس قدر رحم کر کہ میں تباہی سے بچ جاؤں، اور تو

فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا

میری آرزو کا مرکز ہے، کیوں کہ تیری کتنی ہی نعمتیں ایسی ہیں جن کا میں

شُكْرِي، وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ

نے پورا شکر ادا نہیں کیا، اور کتنی ہی آزمائشوں میں تو نے مجھے مبتلا کیا مگر

بِهَا صَبْرِي، فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي

میں نے کماحقہٗ صبر نہیں کیا، سوائے وہ ذات جس کی نعمتوں کی کامل شکر

فَلَمْ يَحْرِمْنِي، وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي

گزاری نہ ہونے کے باوجود اس نے مجھے محروم نہ رکھا اور اے وہ ذات

فَلَمْ يَخْذُلْنِي، وَيَا مَنْ رَآنِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ

جس کی آزمائشوں پر کماحقہٗ صبر نہ کرنے کے باوجود اس نے مجھے رسوا نہ

يَفْضَحْنِي، يَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِي

کیا، اے وہ اللہ جس نے مجھے قصوروار پایا مگر مجھے ذلیل نہ کیا، اے وہ

أَبَدًا، وَيَاذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى أَبَدًا،

منعم جس کے انعامات کبھی موقوف نہ ہوں، اے ایسے کرم فرما جس کی

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَعَلٰى

نعمتوں کا شمار کرنا ممکن نہیں، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ اور آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)، وَبِكَ أَدْرَأُ فِيْ نُحُوْرِ الْأَعْدَاءِ

محمد ﷺ کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور تیرے ہی ذریعہ دشمنوں

وَالْجَبَابِرَةِ، اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا،

اور ظالموں کا سامنا کرتا ہوں، یا اللہ! دنیا دے کر میرے دین کو اور

وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى، وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ

پرہیزگاری دے کر میری آخرت کو تقویت دے، اور میری غیر حاضری

عَنْهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهُ.

میں میرے معاملات کی نگرانی فرما، اور میری موجودگی کے معاملات

يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ،

میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔ اے وہ معبود جس کو ہمارے گناہ ضرر نہ

هَبْ لِيْ مَالَا يَنْقُصُكَ، وَاغْفِرْلِيْ مَالَا يَضُرُّكَ،

پہنچائیں اور جس کو ہمیں بخش دینا نقصان نہ پہنچائے، ہمیں وہ مغفرت

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا،

عطا کر جو تجھے عیب دار نہ بنائے، اور ہمارے وہ گناہ معاف کردے جو

وَصَبْرًا جَمِيْلًا، وَرِزْقًا وَّاسِعًا، وَالْعَافِيَةَ مِنْ

تجھے ضرر رساں نہ ہوں، بلاشبہ تو ہی بڑا داتا ہے، میں تجھ سے فوری

جَمِيْعِ الْبَلَاءِ، وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ

کشائش اور بہتر صبر اور فراخ روزی اور تمام بلاؤں سے حفاظت مانگتا

دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ،

ہوں، اور میں تجھ سے مکمل تندرستی اور دائمی صحت اور تندرستی پر شکرگزاری

وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور لوگوں سے بے نیازی کا طلب گار ہوں، اور برائیوں سے حفاظت

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. (کنز العمال، ۲: ۱۲۴)

اور بھلائیوں کی توفیق صرف بلند و برتر اللہ سے ملتی ہے۔

۵۱ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ. (حلية الأولياء لأبي نعيم، ۳: ۳۱۳)

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

تفسير ابن أبي حاتم، ۱۰: ۳۶۰)

(ہماری بہتر تربیت فرما)۔

منزل الخمیس

چھٹی منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ، يَا سَمِيْعُ، يَا بَصِيْرُ، يَا مَنْ

یا اللہ! اے بہت بڑے، اے سب کچھ سننے والے، اے سب کچھ دیکھنے

لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ، وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ

والے، اے وہ جس کا کوئی ساجھے دار نہیں اور جس کا کوئی پشت پناہ

وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، وَيَا عِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ

نہیں، اور اے سورج اور منور چاند کے بنانے والے، اور اے پناہ جو

الْمُسْتَجِيْرِ، وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ،

خوفزدہ محتاج کی پناہ گاہ، اور اے ننھے بچے کے روزی رساں، اور اے

وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ

ٹوٹی ہڈی کے جوڑنے والے میں تجھے محتاج فقیر اور پریشان حال

الْفَقِيْرِ كَدُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ، اَسْاَلُكَ

اندھے کے زبانی دینے کی طرح زبانی دیتا ہوں، میں عزتوں کی جائے

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

قرار یعنی تیرے عرش اور تیری رحمت کے خزانوں یعنی تیری کتاب اور

مِنْ كِتَابِكَ، وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ

سورج کی اولین کرن پر لکھے ہوئے آٹھ ناموں کے صدقے میں یہ

عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ

التجا کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غموں کے

قَلْبِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ؛ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

ازالے کا سبب بنادے، اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا کی فلاں

كَذَا وَكَذَا. (تنزيه الشريعة المرفوعة ٢: ٣٣٠)

فلاں نعمتوں سے نواز (پھر اپنی ضرورتیں پیش کیجیے)۔

٢ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ،

اے ہر یکتا و تنہا کی وحشت دور کرنے والے، اور اے ہر اکیلے کے ہمدم،

وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ، (وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ،)

اور اے ایسے نزدیک جو کبھی دور نہ ہو، اور اے ایسے موجود جو کبھی غائب نہ

وَيَا غَالِباً غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَاذَا

ہو، اور اے ایسے بالادست جو کبھی زیردست نہ ہو، اے زندہ وجاوید، اے

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ!. (کنز العمال، ۲: ۶۹۳)

سب کو تھامنے والے، اے عزت واحترام کے مالک۔

۳ يَا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمٰوَاتِ

اے زمین وآسمان کے نور، اے زمین وآسمان کی زینت،

وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ

اے زمین وآسمان کے حاکم، اے زمین وآسمان کے

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ

سہارے، اے آسمان وزمین کے بے نمونہ بنانے والے، اے

وَالْأَرْضِ، يَا قَيَّامَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَاذَا

آسمان وزمین کے تھامنے والے، اے عزت واحترام والے،

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ،

اے فریادیوں کے فریادرس، اور اے پناہ گیروں کی آخری

وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ، وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ،

پناہ گاہ، اور اے پریشان حالوں کے مشکل کشا، اور غمزدوں

وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ، وَمُجِيْبَ دُعَاءِ

کے راحت رساں، اور اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے

الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ، يَا إِلٰهَ

والے، اور اے کرب و بلا ہٹانے والے، اے سارے

الْعَالَمِيْنَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ! مَنْزُوْلٌ بِكَ

جہانوں کے معبود اور اے تمام مہربانوں میں بڑے مہربان

كُلُّ حَاجَةٍ. (مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۷۹)

میری تمام حاجتیں تیرے سامنے حاضر ہیں۔

۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ،

یا اللہ! میں رنج کے سبب واقع ہونے والی موت سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اور غم کے سبب واقع ہونے والی موت سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور بھوک

الْجُوْعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ

سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، کیوں کہ وہ بری ہم بستر ہے،اور بد دیانتی سے

الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ. (کنز العمال ۲: ۲۰۵)

تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، کیوں کہ یہ بری خصلت ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ،

یا اللہ! میرے ظاہری احوال کے مقابلہ میں میرے باطنی احوال کو بہتر بنا،

وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

اور میرے ظاہری احوال کو بھی درست کر دے، اے اللہ میں تجھ سے وہ بہتر

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ

مال اور گھر والے اور اولاد مانگتا ہوں جو تو لوگوں کو عنایت کرتا ہے، دراں

وَالْوَلَدِ، غَيْرَ ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ. (الترمذي ۲: ۱۹۹)

حالیکہ وہ نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں۔

۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ، الْغُرِّ

اے اللہ! تو ہمیں اپنے منتخب، اور روشن چہرے والے، اُجلے اعضا والے،

الْمُحَجَّلِيْنَ ، الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ۔ (مسند أحمد، ٤: ٥٠٤)

بامراد نمائندہ وفد میں شامل فرما۔

٧ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاأَعْلَمُ بِهٖ ۔ (الأدب المفرد، باب فضل الدعاء، ٥٠٨)

اے اللہ! میں دیدہ و دانستہ کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اور ایسے گناہوں سے بھی مغفرت چاہتا ہوں جو میرے علم میں نہیں ہیں۔

٨ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ۔ (الجامع الصغير، ٢: ٢٠٢)

اے اللہ! میں ناشکری اور فقیری سے تیرے عظیم نام اور تیرے روئے انور کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

٩ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ ، وَاعْزِمْ

اے اللہ! مجھے اپنے نفس کے شرور سے بچا، اور نیک کاموں کے لیے مجھے

لِي عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِي. (مسند أحمد، ٤: ٤٤٦)

کمر بستہ کردے۔

١٠ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ،

اے اللہ! تو مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے مت کر اور

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي؛ (فَإِنَّهُ لَا

جو جو بہتر چیزیں تو نے مجھے دے رکھی ہیں مجھ سے واپس مت لینا، کیوں کہ

نَازِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

تیری عطا کردہ چیز کو کوئی چھین نہیں سکتا، اور کسی تونگر کو اس کی تونگری تیرے

الْجَدُّ). (کنز العمال، ٢: ١٨٦)

عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

١١ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَى الْأَهْلِ وَالْمَوْلٰى،

یا اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں کی اور اپنے متعلقین کی مالداری چاہتا

وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.

ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کوئی رشتہ ناطہ میرے خلاف

(المعجم الكبير، ٥: ١٣١)

بددعا کرے جس کو میں نے توڑ دیا ہو۔

⓬ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً

اے اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس چاہتا ہوں جس کو تجھ ہی پر اطمینان ہو، جس کو

تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ

تیری ملاقات کا یقین ہو، اور تیرے فیصلوں پر رضا مندی نصیب ہو اور تیری

بِعَطَائِكَ. (المعجم الكبير، ٨: ٩٩)

عطا کردہ چیزوں پر اکتفا نصیب ہو۔

⓭ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِي

یا اللہ! اپنے پیٹ کے بل چلنے والے کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا

عَلٰى بَطْنِهِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ،

ہوں، اور (اسی طرح) دو پیروں سے چلنے والے کے شر سے بھی اور چار

وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِي عَلٰى أَرْبَعٍ. (كنز العمال، ٢: ٢٠٨)

پیروں سے چلنے والے کے شر سے بھی[1]۔

(1) اس دعا کو پڑھتے وقت سانپ، بچھو، دو پیروں والے اور چار پیروں والے ... کی نیت کر لی جائے

۱۴ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِي

یا اللہ! میں قبل از وقت بوڑھا بنا دینے والی عورت سے تیری پناہ وحفاظت

قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ

میں آتا ہوں، اور میں باعث اذیت بننے والی اولاد سے تیری پناہ وحفاظت

عَلَيَّ وَبَالًا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ

میں آتا ہوں، اور میں وبالِ جان بننے والی دولت سے تیری پناہ وحفاظت

عَذَابًا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبِ خَدِيْعَةٍ إِنْ

میں آتا ہوں، اور میں ایسے دھوکے باز سے بھی تیری پناہ وحفاظت میں آتا

رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا.

ہوں جو اگر میری کوئی خوبی دیکھے تو اسے چھپالے اور اگر کوئی بدی دیکھ لے

(مسند الفردوس للديلمي، ١: ٤٦٢)

تو اس کی تشہیر کرے۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ

اے اللہ! تو میرے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے سو میرا عذر قبول کر لے، اور تو

مَعْذِرَتِيْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ،

میری حاجتوں کو بھی جانتا ہے سو تو میرے سوال کو پورا کر دے، اور تو

وَتَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ. اَللّٰهُمَّ

میرے دل کے حال کو بھی جانتا ہے، سو میرے گناہوں کو بخش دے۔ اے

اِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَاناً يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ، وَيَقِيْناً صَادِقاً

اللہ! میں تجھ سے میرے دل میں رچا بسا ایمان اور ایسا پختہ یقین مانگتا

حَتّٰى أَعْلَمَ اَنَّهٗ لَايُصِيْبُنِيْ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ،

ہوں کہ مجھے یہ اعتقاد حاصل ہو کہ مجھے وہی تکلیف پہنچے گی جو تو نے میری

وَرِضاً بِمَا قَسَمْتَ لِيْ؛ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تقدیر میں لکھ دی ہے اور میری قسمت کے رزق پر رضا مندی نصیب فرما،

قَدِيْرٌ. (المعجم الأوسط، ٤: ٢٧٥)

بے شک تو ہر کام کر سکتا ہے۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً دَائِماً مَّعَ دَوَامِكَ،

یا اللہ! تیری ذات کے بقا کے ساتھ باقی رہنے والی ساری تعریفیں تیرے لیے

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً خَالِداً مَّعَ خُلُوْدِكَ، وَلَكَ

ہی لائق ہیں، اور تیری ذات کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والی ساری

الْحَمْدُ حَمْداً لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ،

تعریفوں کا لائق تو ہی ہے، اور ان تمام تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے جن کا تیری

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً دَائِماً لَّا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ إِلَّا

مشیت کے بغیر کبھی اختتام نہ ہو، اور ان تمام تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے جن کا

رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ

حمد خوانی کرنے والا صرف تیری ہی رضا مندی کا طالب ہو، اور ساری تعریفوں

عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ. (کنز العمال، ۲: ۹۹)

کا مستحق تو ہی ہے جب جب پلکیں جھپکے اور جب جب تنفس سانس لے۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِيْ إِلٰى دِيْنِكَ، وَاحْفَظْ

یا اللہ! میرے دل کو تیرے دین کی طرف متوجہ کر دے اور اپنی رحمت سے

مِنْ وَّرَآءِنَا بِرَحْمَتِكَ. (مسند أبي يعلى، ص ۶۶۹)

ہماری پس پشت کی چیزوں کی حفاظت فرما۔

۱۸ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِي أَنْ أَزِلَّ، وَاهْدِنِي أَنْ أَضِلَّ،

یا اللہ! مجھے دین پر ایسا ثابت قدم رکھ کہ پھسل نہ پاؤں، اور ایسی ہدایت دے کہ گمراہ

اَللّٰھُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي فَحُلْ بَيْنِي

نہ ہونے پاؤں، یا اللہ! جس طرح تو میرے اور میرے دل کے درمیان حائل ہے

وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ. (معرفة الصحابة لأبي نعيم، ١٣: ١٠)

اسی طرح میرے اور شیطان اور اس کے کرتوتوں کے درمیان حائل ہو جا۔

۱۹ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ،

یا اللہ! ہمیں اپنا فضل و احسان عطا کر اور اپنی روزی سے محروم نہ کر اور تیری

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَا رَزَقْتَنَا، وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِي

دی ہوئی روزی میں برکت دے، اور ہم کو دل کی تونگری عطا کر اور ہمیں

أَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ. (کنز العمال، ٢: ١٠٢)

تیرے پاس موجود نعمتوں کا دلدادہ بنا۔

۲۰ اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ، إِنَّكَ سَمِيْعٌ

اے اللہ! بلاشبہ تو بڑا خالق ہے، بڑی عظمت والا ہے، بلاشبہ تو سب کچھ سننے

عَلِيْمٌ، إِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ

والا ہے، سب کچھ جاننے والا ہے، اور بڑا معاف کرنے والا ہے، نہایت

الْعَظِيْمِ؛ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ،

رحم والا ہے، بلاشبہ تو بڑے عرش کا مالک ہے، اے اللہ! تو ہی بڑا محسن ہے

اِغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ،

بڑا داتا ہے، بڑا فیض ہے، مجھے معاف کر، اور مجھ پر مہربان ہو جا اور مجھے

وَاسْتُرْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ، وَاهْدِنِيْ

تندرستی دے، اور روزی دے، اور میرے عیوب چھپالے، اور میری شکستہ

وَلَا تُضِلَّنِيْ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

حالی کو درست کر، اور مجھے ترقی دے، اور میری رہبری کر، اور بھٹکنے نہ دے،

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (کنز العمال ۲: ۶۹۵)

اور مجھے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے طفیل میں داخل جنت کر دے۔

(۲۱) إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ، وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ رَبِّ

اے میرے پروردگار! تو مجھے اپنا محبوب بنالے، اور اے میرے

فَذَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي، وَمِنْ

پروردگار! مجھے اپنی نظر میں چھوٹا، اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا دکھا، اور

سَيِّئِ الأَخْلاقِ فَجَنِّبْنِي. (كنز العمال ٤٨٨٢)

بد اخلاق سے مجھے بچالے۔

٤٢ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَالَا نَمْلِكُهُ

یا اللہ! تو نے ہم سے وہ چیزیں مانگی ہیں جن کے ہم بھی مالک نہ

إِلَّا بِكَ، فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا.

تھے جب تونے ہمیں مالک بنایا، سو ان سے ہمیں ان اعمال کی توفیق دے

(الجامع الصغير ١٥٦:١)

جو تجھے ہم سے راضی کردے۔

٤٣ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً دَائِماً، وَأَسْأَلُكَ

یا اللہ! میں تجھ سے دائمی ایمان مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے عاجزی کرنے والا

قَلْباً خَاشِعاً، وَأَسْأَلُكَ يَقِيناً صَادِقاً، وَأَسْأَلُكَ

دل مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے پختہ یقین مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے درست

دِيْنًا قَيِّمًا، وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَأَسْأَلُكَ

مذہب مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے ہر مصیبت سے حفاظت چاہتا ہوں، اور

دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ،

میں تجھ سے دائمی عافیت مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے صحت وعافیت کی

وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ. (کنز العمال، ۲: ۶۷۸)

شکرگزاری مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے لوگوں سے بے نیازی مانگتا ہوں۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰى،

یا اللہ! میں مالداری کے غرور سے اور افلاس کی رسوائی سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا

وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ. يَامَنْ وَّعَدَ فَوَفٰى، وَأَوْعَدَ فَعَفَا،

ہوں۔ اے وہ جس نے وعدہ کیا تو اسے پورا کیا اور دھمکی دی مگر معاف کر دیا، جس کسی

اغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَآسٰى، يَا مَنْ يَّسُرُّهٗ طَاعَتِيْ،

نے مجھے ستایا اور رنجیدہ کیا تو تو اسے معاف کر دے۔ اے وہ جس کو میری طاعتیں تو

وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَتِيْ، هَبْ لِيْ مَايَسُرُّكَ،

خوش کرتی ہیں مگر میری معصیتیں نقصان نہیں پہنچاتیں، مجھے ان نیکیوں کی توفیق دے

وَاغْفِرْلِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ. (مسند الفردوس للديلمي، ١: ٤٦٠)

جو تجھے خوش کر دے اور میرے ان گناہوں کو بخش دے، جو تجھے نقصان نہ پہنچائے۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ

یا اللہ! حق پر دل جم جانے کے بعد اس میں شک واقع ہونے سے میں تیری

بَعْدَ الْيَقِيْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ،

حفاظت میں آتا ہوں، اور تیری بارگاہ سے بھگائے گئے شیطان سے تیری

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ. (كنز العمال، ٢: ٢١٣)

حفاظت میں آتا ہوں، اور روزِ جزا کی سختیوں سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ

یا اللہ! میں تجھ سے ان گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جن سے میں توبہ کر چکا تھا، مگر ان کا پھر

ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ

سے ارتکاب کیا اور ان عہد و پیمان کی بھی میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں جو میں نے تجھے اپنی

نَفْسِيْ ثُمَّ لَمْ أُوْفِ لَكَ بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ

طرف سے دیے تھے، مگر میں انھیں نبھا نہ سکا، اور میں تیری ان نعمتوں پر بھی معافی چاہتا ہوں

اَلَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ

جن کے ذریعے میں نے تیری معصیتوں پر توانائی حاصل کی اور ان تمام نیکیوں پر بھی تجھ سے

لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ

معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تیری رضامندی حاصل کرنا چاہا تھا، مگر اس میں (ریا

مَالَيْسَ لَكَ. اَللّٰهُمَّ لَاتُخْزِنِيْ فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ،

ونمود وغیرہ) ایسی چیزیں بھی شامل ہوگئیں جو تیرے لیے نہیں تھیں۔ اے اللہ! تو مجھے رسوا

وَلَاتُعَذِّبْنِيْ فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ. (کنز العمال، ۲: ۷۰۰)

نہ کرنا کیوں کہ تو مجھے جانتا ہے اور مجھے سزا نہ دینا کیوں کہ تجھے مجھ پر قدرت حاصل ہے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا جنھوں نے جب تجھ پر بھروسہ کیا تو تو ان

فَكَفَيْتَهٗ، وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ، وَاسْتَنْصَرَكَ

کے لیے کافی ہوگیا اور جب تجھ سے ہدایت طلب کی تو تو ان کا ہادی بن گیا،

فَنَصَرْتَهٗ. (کنز العمال، ۲: ۶۹۳)

اور تجھ سے نصرت مانگی تو تو ان کا ناصر بن گیا۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِي خَشْيَتَكَ

اے اللہ! میرے دل کے خیالات بد اور وسوسوں کو تیری یاد اور تیرے

وَذِكْرَكَ، وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ

خوف سے بدل دے اور میری خواہش اور فکروں کو تیری چاہت اور

وَتَرْضَى. اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رَّخَاءٍ

پسند کے کاموں میں لگا دے۔ یا اللہ! اور جس خوش حالی یا تنگ دستی کے

وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ

ذریعے تو مجھے آزمائے تو تو مجھے سچے راستے اور اسلام کے طریقے

الْإِسْلَامِ. (مسند الفردوس للديلمي ١:٤٧٤)

پر جمائے رکھنا۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ

یا اللہ! میں تجھ سے تمام چیزوں کی پوری پوری نعمت مانگتا ہوں اور ان

كُلِّهَا، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى، وَبَعْدَ

پر اس قدر زیادہ شکر گزاری کی توفیق مانگتا ہوں جس سے تو خوش ہو جائے

الرِّضَا الْخِيَرَةَ فِي جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ،

اور رضامندی کے بعد لائق اختیار تمام چیزوں میں اختیار چاہتا ہوں،

وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْأُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا

اور اے کریم! تمام کاموں کی پوری پوری آسانی چاہتا ہوں نہ کہ

يَا كَرِيْمُ. (كنز العمال، ۲: ٦٧٣)

ان کی دشواری۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ، وَجَاعِلَ اللَّيْلِ

اے اللہ! اے صبح کو پھوڑ نکالنے والے اور رات کو باعث سکون بنانے

سَكَنًا، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا؛ اِقْضِ

والے، اور اے آفتاب و مہتاب کو (شہور و ایام کی) گنتی کا ذریعہ بنانے

عَنِّيَ الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ، وَقَوِّنِيْ عَلَى

والے میرے سارے قرضے چکا دے، اور میری فقیری مالداری سے بدل

الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ. (ابن أبي شيبة، ۲٦٤٢٧)

دے، اور تیری راہ میں جہاد کرنے کی طاقت و توانائی بخش۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَصَنِيْعِكَ

اے اللہ! ساری تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے خواہ اپنی مخلوق پر تو نے انعام کیا ہو یا بلا اتاری

إِلٰى خَلْقِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ

ہو، اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہی خاص ہیں، خواہ تو نے ہمارے گھر والوں پر انعام

وَصَنِيْعِكَ إِلٰى أَهْلِ بُيُوْتِنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ

اتارا ہو یا بلا، اور ساری تعریفیں تیرے ہی ساتھ خاص ہیں خواہ تو نے خاص ہم پر انعام

بَلَائِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلٰى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً، وَلَكَ

اتارا ہو یا بلا، اور ساری تعریفیں تیرے لیے خاص ہیں ہمیں ہدایت دینے پر، اور ساری

الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا، (وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا،)

تعریفیں تیرے لیے خاص ہیں ہمیں عزت بخشنے پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے خاص

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ

ہیں ہماری پردہ پوشی کرنے پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں قرآن کے عطا

بِالْقُرْاٰنِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ،

کرنے پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں اہل وعیال ومال ودولت عطا کرنے

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى

پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں ہمیں تندرستی عطا کرنے پر، اور ہم تیری اتنی

تَرْضٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ يَاأَهْلَ

تعریف کرتے ہیں کہ جس سے تو خوش ہو جائے، اور اے وہ ذات جس سے ڈرا جاتا ہے،

التَّقْوٰى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ! (کنز العمال، ۲: ۶۹۲)

اور اے بخشنے والے جب تو راضی ہو جائے تو بھی ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ

یا اللہ! مجھے تیری پسند اور چاہت کے اقوال، اعمال،

وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى، إِنَّكَ عَلٰى

افعال، نیتوں اور نیکیوں کی توفیق عطا فرما، بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (کنز العمال، ۲: ۲۰۹)

ہر کام کر سکتا ہے۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے اللہ! اے ساتوں آسمان کے رب اور اے بڑے عرش کے مالک تو ہر

الْعَظِيْمِ، اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ،

مشکل میں میری حفاظت فرما جس طرح حفاظت کرنا چاہے اور جہاں

وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ. (کنز العمال، ۲: ۱۲۲)

سے کرنا چاہے۔

۲۲ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا

اللہ میرے دین کے لیے کافی ہے، اللہ میرے پریشان کن امور کے

أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ، حَسْبِيَ

لیے کافی ہے، اللہ مجھ پر زیادتی کرنے والے کے لیے کافی ہے، اللہ

اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ

مجھ سے حسد کرنے والے کے لیے کافی ہے، اللہ میرے خلاف بری

بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ

سازش کرنے والے کے لیے کافی ہے، اللہ بوقت موت کافی ہے،

عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ

اللہ قبر میں ہونے والے سوال کے وقت کافی ہے، اللہ بوقت وزن

الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ

اعمال کافی ہے، اللہ پل صراط سے گزرنے کے وقت کافی ہے، وہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (وَهُوَ رَبُّ

اللہ کافی ہے جس کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ). (کنز العمال، ۲: ۱۵۵)

کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰى مَنْ يَّعْلَمُ اَنَّ

یا اللہ ہر اس آدمی کی نظر میں موت کو محبوب بنا دے

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس کا یہ یقین ہو کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے

رَسُوْلُكَ. (الجامع الصغیر، ۱: ۱۸۸)

پیغمبر ہیں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَّا يَسَعُكَ شَيْءٌ

یا اللہ! یقیناً تو بڑا رب ہے، تیری مخلوق میں سے کوئی بھی چیز تیرا احاطہ نہیں

مِمَّا خَلَقْتَ، وَأَنْتَ تَرٰى وَلَا تُرٰى، وَأَنْتَ

کر سکتی اور تو سب کو دیکھنے والا ہے، مگر تو احاطۂ نظر میں آنے والا نہیں، اور تو

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلٰى، وَأَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْأُوْلٰى،

بلندیوں سے ہمیں دیکھ رہا ہے، اور پہلے اور پچھلے دونوں گھروں کا مالک تو

وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا، وَإِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى

ہی ہے، اور تو ہی موت وحیات کا مالک ہے، اور تیری ہی ذات تک ہر چیز

وَالرُّجْعٰى، نَعُوْذُبِكَ أَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى.

کی انتہا ہے اور ہر شے کی واپسی تیری ہی طرف ہونے والی ہے، ہم ذلت

(کنز العمال ، ۲ : ۲۰۷)

اور رسوائی سے تیری پناہ و حفاظت میں آتے ہیں۔

٣٢ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ،

یا اللہ! میں تجھ سے شکر گزاروں جیسا بدلہ اور مقربین جیسی

وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ، وَيَقِيْنَ

مہمانی، اور انبیا کی رفاقت اور صدیقین جیسا یقین اور

الصِّدِّيْقِيْنَ، وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ، وَإِخْبَاتَ

متقین جیسی عاجزی اور اہل یقین جیسی مسکنت چاہتا ہوں،

الْمُوْقِنِيْنَ، حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَا أَرْحَمَ

تاآنکہ اے ارحم الراحمین ان ہی (خصال حمیدہ) پر تو مجھے

الرَّاحِمِيْنَ. (کنز العمال، ۲: ۶۳۱)

وفات دے۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ،

اے اللہ! میں تجھ سے مجھ پر نازل کی گئی پچھلی نعمتوں کے صدقے میں، اور ان

وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ، وَفَضْلِكَ

بہترین آزمائشوں کے صدقے میں جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا تھا، اور تیرے

الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ، أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ

مجھ پر ان انعاموں کے صدقے میں جو تو نے مجھ پر کیے یہ درخواست کرتا ہوں

وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ. (کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

کہ تو مجھے اپنی رحمت اور فضل اور احسان سے جنت میں لے جائے۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ،

اے اللہ! میں تیرے روئے انور اور تیرے عظیم حکم کے

وَأَمْرِكَ الْعَظِيْمِ، أَنْ تُجِيْرَنِي مِنَ النَّارِ

صدقے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے جہنم اور ناشکری

وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. (کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

اور فقیری سے بچائے۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ،

اے اللہ! ناگہانی موت سے، سانپ کے ڈسنے سے اور درندے

وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَيَّةِ، وَمِنَ السَّبُعِ، وَمِنَ الْغَرَقِ،

سے اور غرقابی سے اور جلنے سے اور کسی چیز پر میرے گر جانے

وَمِنَ الْحَرَقِ، وَمِنْ أَنْ أَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ، وَمِنَ

سے اور میدان جہاد سے مفرور ہو کر قتل کیے جانے سے تیری پناہ

الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ. (کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

وحفاظت میں آتا ہوں۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَاناً دَائِماً، وَهُدًى

یا اللہ! میں تجھ سے لازوال ایمان اور مضبوط ہدایت اور نفع بخش

قَيِّماً، وَعِلْماً نَافِعاً. (کنز العمال، ۲:۲۰۸)

علم چاہتا ہوں۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً

اے اللہ! تو مجھ پر کسی فاسق کا احسان نہ رکھ جس کا مجھے دنیا و آخرت

أُكَافِيهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (کنز العمال، ۲:۲۱۱)

میں بدلہ دینا پڑے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي،

اے اللہ! میرے گناہ کو بخش دے، اور میرے اخلاق کو درست کر، اور میری

وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي، وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي، وَلَا تُذْهِبْ

کمائی کو پاکیزہ کر دے اور تیری دی ہوئی روزی پر مجھے قناعت و اکتفا

طَلَبِي إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّي. (کنز العمال، ۲:۶۸۲)

نصیب کر اور جس چیز کو تو نے مجھ سے پھیر دیا ہو اس کا مجھے طلب گار نہ بنا۔

(۲۳) اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ! بِسْمِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے نام کی

اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ

برکت چاہتا ہوں خود اپنے اوپر اور اپنے دین پر، اور اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں،

وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ،

اپنے اہل وعیال اور مال ومتاع پر، اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں ہر اس چیز پر جو

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ

میرے رب نے مجھے عطا کی، اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں جو تمام ناموں میں

وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

بہترین ہے، اللہ کے نام سے برکت چاہتا ہوں جو زمین و آسمان کا رب ہے، اس اللہ

دَاءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ،

کے نام کی برکت چاہتا ہوں جس کا نام ہوتے ہوئے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی،

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا! اَسْاَلُكَ

اللہ کے نام سے میں کام کا آغاز کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اللہ اللہ میرا رب

اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ ،

ہے اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا۔ اے اللہ! میں تیری وہ خیر مانگتا ہوں

عَزَّ جَارُكَ ، وَجَلَّ ثَنَائُكَ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ،

جو تیرے علاوہ کوئی دینے والا نہیں، تیری پناہ میں آنے والا طاقتور ہو جاتا ہے اور تیری حمد

اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ

وثنا عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھے ہر برائی سے اور مردود شیطان سے اپنی

وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَجِيْرُكَ

پناہ و حفاظت میں لے لے۔ اے اللہ! میں تیری تمام مخلوقات سے تیری پناہ و حفاظت

مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ ، وَأَحْتَرِسُ بِكَ

چاہتا ہوں، اور ان کے مقابلے میں میں تجھے نگہبان بناتا ہوں اور میں اپنا پیش خیمہ سورۂ

مِنْهُنَّ ، وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اخلاص کو بناتا ہوں، شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم

الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

والا ہے، کہیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ کسی

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سے جنا، اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں (اس سورۃ کو میں اپنے لیے حفاظتی ڈھال بناتا

مِنْ اَمَامِيْ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ، وَعَنْ

ہوں) میرے آگے سے بھی اور میرے پیچھے سے بھی اور میرے دائیں سے بھی اور

شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَمِنْ تَحْتِيْ. (کنز العمال ۲: ۲۲۱)

میرے بائیں سے بھی اور میرے اوپر سے بھی اور میرے نیچے سے بھی۔

۶۵ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا

اے ہمارے پروردگار! تو نے بنایا اور ٹھیک ٹھیک بنایا، اور اے ہمارے

فَقَضَيْتَ، وَعَلٰى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ، وَاَمَتَّ

پروردگار تو نے تقدیر لکھی، پھر اسی کے مطابق فیصلے فرمائے، اور تو اپنے عرش

فَاَحْيَيْتَ، وَاَطْعَمْتَ فَاَشْبَعْتَ، وَاَسْقَيْتَ

پر قائم ہوا، اور تو مارتا اور جلاتا ہے، اور تو کھلاتا ہے تو شکم سیر کردیتا ہے، اور

فَاَرْوَيْتَ، وَحَمَلْتَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰى

پلاتا ہے تو سیراب کردیتا ہے، اور تو اپنی خشکیوں اور سمندروں میں اپنی

فُلْكِكَ وَعَلٰى دَوَابِكَ وَعَلٰى أَنْعَامِكَ ؛

کشتیوں اور سواریوں اور چوپایوں پر سوار کرتا ہے، سو تو میرے لیے اپنے

فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيْجَةً، وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ

دربار کا درباری بنائے جانے کا فیصلہ کرلے، اور اپنی بارگاہ میں میرے لیے

زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ، وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَّخَافُ

اونچا مقام اور بہتر قیام گاہ بنا، اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو تیرے

مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَائَكَ، وَاجْعَلْنِي

حضور پیشی سے اور تیری وعیدوں سے ڈرتے ہیں، اور تیری ملاقات کی

مِمَّنْ يَّتُوْبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؛ وَأَسْأَلُكَ

امید رکھتے ہیں، اور مجھے ان میں شامل فرما، جو تیرے حضور سچی پکی توبہ

عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا، وَعِلْمًا نَّجِيْحًا، وَسَعْيًا

کریں، اور میں تجھ سے مقبول اعمال، اور نافع علم اور بارآور محنت اور منداشہ

مَّشْكُوْرًا، وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ. (کنز العمال، ۲: ۲۲۳)

پڑنے والے کاروبار کا طلبگار ہوں۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهِ عَلٰى

یا اللہ! میں اس (توحید) کی شہادت دیتا ہوں جس کی تو نے خود اپنے لیے

نَفْسِكَ، وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَأَنْبِيَائُكَ

شہادت دی ہے، اور تیرے فرشتوں اور پیغمبروں اور اہل علم نے شہادت

وَأُولُوا الْعِلْمِ، وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَّ بِهِ

دی ہے، اور جس (توحید) کی تو نے شہادت دی اس کی جس کافر نے

فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ، أَنْتَ

شہادت نہ دی تو اس کی شہادت کی جگہ میری شہادت کو رقم کرلے، تو ہی

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ

عیب سے محفوظ ہے اور ساری سلامتیوں کا سرچشمہ تیری ہی ذات ہے۔

وَالْإِكْرَامِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِي

اے اعزاز واکرام والے تو ہر طرح کی خیر والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے

مِنَ النَّارِ. (كنز العمال ٢: ٦٤١)

جہنم سے گلوخلاصی چاہتا ہوں۔

۷۷ اَللّٰھُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ،

یا اللہ! موت کی شدتوں اور موت کی سختیوں کے وقت میری

وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ. (الترمذي، ۱:۱۹۲)

نصرت فرمانا۔

۷۸ [اٰخِرُ دُعَائِہٖ ﷺ] اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

(حضرت نبی کریم ﷺ کی آخری دعا یہ تھی) اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر

وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الأَعْلٰی. (البخاري، ۲:۸٤۷)

مہربان ہو جا، اور بلند مرتبہ رفیق سے ملا دے۔

۷۹ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

اپنے رب یعنی عزت کے مالک کی ان تمام عیوب سے پاکی بیان کر جنھیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کافر لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں، اور بڑی سلامتی نازل ہوا نبیا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الصافات ۱۸۰-۱۸۲)

پر، اور ساری تعریفیں تمام جہانوں کے پالنہار اللہ کے لیے خاص ہیں۔

منزل الجمعة
ساتویں منزل

خَاتِمَةٌ

آخراً

فِيْ أَلْفَاظِ الصَّلاَةِ عَلٰى

درود وسلام کے چند صیغے لکھے جارہے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ

ہیں، ان میں سے افضل ترین درود،

وَالسَّلاَمُ، وَأَفْضَلُهَا مَاوَرَدَ

''درود ابراہیم'' ہے جو نماز میں

عُقَيْبَ التَّشَهُّدِ

التحیات کے بعد پڑھا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

اے اللہ! تو اپنی رحمت سے محمد اور گھرانۂ محمد کو اس طرح ڈھانپ

مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

دے جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور گھرانۂ ابراہیم کو ڈھانپ

آلِ إِبْرَاھِیْمَ، إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ

دیا تھا، بے شک تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا

محمد اور کنبۂ محمد پر خیر کثیر نازل فرما، جس طرح کہ تو نے ابراہیم

بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ،

اور کنبۂ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی، بے شک تو لائق

إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (البخاري، ۱:۴۷۷)

تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

اے اللہ! اور محمد اور کنبۂ محمد پر ایسی مہربانی فرما جیسی کہ

مُحَمَّدٍ، كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

ابراہیم اور کنبۂ ابراہیم پر مہربانی فرمائی تھی، بے شک تو لائق

آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ

تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اور محمد اور کنبۂ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَحَنَّنْتَ

محمد پر، ایسی شفقت فرما جیسی کہ ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر

عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ

تو نے شفقت فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا

مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

ہے۔ اے اللہ! اور محمد اور گھرانۂ محمد پر خوب سلام نازل فرما،

مُحَمَّدٍ، كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

جیسے کہ تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا تھا،

إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (کنز العمال، ۲:۲۷۲)

بلاشبہ تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ (الْأُمِّيِّ)

اے اللہ! اُمّی پیغمبر محمد اور ان کی بیبیوں یعنی مؤمنین کی ماؤں کو

وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ،

اور آپ کی اولاد کو اور گھر والوں کو اپنی رحمت سے اسی طرح

كَمَا صَلَّيْتَ (عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ) وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ؛

ڈھانپ دے جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم

(وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ

کو ڈھانپ دیا تھا، اور اُمّی پیغمبر محمد اور کنبۂ محمد اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا

بیبیوں اور اہلِ خانہ اور اولاد پر خیر کثیر نازل فرما، جیسے کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

جہاں والوں میں ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی،

فِيْ الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبو داود، ١: ١٤١)

بے شک تو لائقِ تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ

اے اللہ! تو ان کو روزِ قیامت میں اپنے پاس مقامِ "قرب"

الْقِيَامَةِ. (مسند أحمد، ٥: ١٠٨)

میں ٹھہرانا۔

۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ

اے اللہ! پیغمبروں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ

آخری پیغمبر محمد یعنی نیکی کے امام اور بھلائی کے رہبر اور رحمت

النَّبِيِّيْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، إِمَامِ

والے رسول، تیرے بندے اور تیرے نبی کو اپنی رحمتیں اور

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ، رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ

مہربانیاں اور بڑی بھلائیاں مرحمت فرما، یا اللہ ان کو

اِبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ

حمد وستائش کے ایسے منصب پر فائز فرما کہ جس پر ہمارے اگلے

وَالْآخِرُوْنَ. (ابن ماجة، ص ٦٥، كنز العمال، ٢: ٢٧٩)

پچھلے رشک کریں گے۔

❻ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

یا اللہ! تو محمد اور کنبۂ محمد کو اپنی رحمتیں، مہربانیاں اور

وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،

بھلائیاں اس طرح عطا فرما جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور

كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

آلِ ابراہیم کو عطا فرمائی تھیں؛ بلاشبہ تو قابلِ تعریف ہے،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسند أحمد، ٦: ٤٨٤)

بزرگی والا ہے۔

❼ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّأَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ

یا اللہ! تو محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے اور جنت کے مقامِ "قرب"

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور اس کے رتبۂ بلند تک ان کی رسائی نصیب فرما، یا اللہ! تو اپنے

فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ،

برگزیدہ اور بلند رتبہ اور مقرب بندوں کے قلوب میں ان کی یاد اور محبت

وَفِي الْأَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

ومودّت ڈال دے اور ان پر اللہ کی طرف سے سلامتی، مہربانی اور بڑی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. (القول البدیع، ص۱۰۶)

بھلائی نازل ہو۔

۸ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِئَ

یا اللہ! اے مفروش زمینوں کے بچھانے والے، اے بلند آسمانوں کے

الْمَسْمُوْكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا

پیدا کرنے والے، اور اے پیدائشی نیک و بد (دونوں طرح کے) قلوب کے

شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا، اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ،

حاکم، تو اپنی باعزت رحمتیں اور ترقی پذیر بھلائیاں اور کامل شفقتیں عطا فرما،

وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ، وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اپنے بندے اور اپنے رسول محمد کو جو چلی آ رہی نبوت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ

والے اور مقفل سعادتوں کو کھولنے والے اور سچائی کے ساتھ دین حق کا اعلان

لِمَا أُغْلِقَ، وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَالدَّامِغِ

کرنے والے اور باطل لشکروں کی اس طرح سرکوبی کرنے والے ہیں جس

لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ، كَمَا حُمِّلَ، فَاضْطَلَعَ

طرح کہ آپ ﷺ پر یہ ذمہ داری لادی گئی تھی، سو وہ تیرے حسب حکم تیری

بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ

اطاعت کے لیے، تیری رضاجوئی میں مستعدی دکھاتے ہوئے قدم

نَكْلٍ عَنْ قَدَمٍ، وَلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ، وَاعِيًا

ڈگمگائے بغیر اور ہمت وحوصلہ میں سستی دکھائے بغیر، تیرے فرمان کی

لِّوَحْيِكَ، حَافِظًا لِّعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ

پاسداری کرتے ہوئے اور تیرے عہد و پیمان کی حفاظت کرتے ہوئے،

أَمْرِكَ، حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ، آلَاءُ اللّٰهِ

اور تیرے حکم کو نافذ کرتے ہوئے کمربستہ ہوگئے، تا آں کہ انھوں نے طالب

تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ، بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ

روشنی کے لیے مشعل روشن کر دی۔ طالبینِ نور کو منور راستوں پر اللہ ہی کی

خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ، وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ

نعمتیں پہنچایا کرتی ہیں۔ آپ کی وجہ سے ہی بے دین، گنہگار دلوں کو ہدایت

الْأَعْلَامِ، وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ، وَنَائِرَاتِ

ملی، اور آپ ہی کی وجہ سے اللہ نے کھلے دلائل اور اسلامی انوار اور منور احکام

الْأَحْكَامِ، فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ، وَخَازِنُ

کو ظاہر فرمایا، سو آپ ﷺ تیرے لائقِ اعتبار امین ہیں، اور تیرے ذخیرۂ علم

عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ، وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ،

کے خزانچی ہیں، اور آپ ﷺ ہی روزِ قیامت میں امت کے احوال بتانے

وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً، وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً.

والے ہیں، اور آپ ﷺ ازراہِ کرم تیرے فرستادہ نبی ہیں اور ازراہِ عنایت

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ، وَاجْزِهٖ

تیرے سچے رسول ہیں۔ الٰہی! ان کے لیے اپنی دائمی جنت میں ان کی کشادہ

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ

رہائش گاہ کو مزید کشادگی دے۔ اور تو ان کو اپنے فضل سے اضافہ شدہ

غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ وُفُوْرِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ،

بھلائیاں یعنی اپنا مخصوص ثواب وافر اور اپنا بڑا ذخیرہ بخشش مرحمت فرما،

وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ. اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى

دراں حالیکہ وہ ان کے لیے باعث خوش گواری ہو اور باعث ناگواری نہ ہو،

بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَائَهٗ، وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ،

یا اللہ! تمام عمارت سازوں کی عمارتوں کے بالمقابل آپ کے محل کو بلندی عطا

وَأَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ، وَاجْزِهٖ مِنِ انْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ

فرما، اور اپنے یہاں ان کی اقامت وضیافت کا باعزت انتظام فرمانا، اور ان

الشَّهَادَةِ، وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ، ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ،

کے لیے ان کے نور کو مکمل فرما۔ اور آپ کو میدان محشر میں قابل اعتبار گواہ،

وَخُطَّةٍ فَصْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ صَلَّى

خوش گفتار، راست گو، حق و باطل کے درمیان دو ٹوک فیصلہ کرنے والے، اور

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (کنز العمال، ۲: ۲۷۰)

صاحب دلائل کی حیثیت سے فائز المقام بنا کر اعزاز بخش، ﷺ۔

۹ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ، وَأَوْلِيَاءَ

اے اللہ! ہمیں تیرے احکام کا سننے والا اور ماننے والا اور بے لاگ

مُخْلِصِيْنَ، وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا

فرماں بردار اور لائق صحبت رفیق بنا لے، اے اللہ! آں حضرت ﷺ

السَّلَامَ، وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ. (مصنف ابن ابی شیبۃ، ۸: ۲۷۷)

کو ہمارا سلام پہنچا، اور ہمیں بھی آپ کا جوابی سلام پہنچا۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ

یا اللہ پیغمبر محمد پر درود بھیجنے والی تیری مخلوق کی بے قدر ان پر درود

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بھیج، اور پیغمبر محمد پر اسی طرح اپنی رحمتیں نازل فرما جس طرح کے

الـنَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ

ہمارے لیے دعائے رحمت کرنا مناسب ہو، اور تو پیغمبر محمد پر اس

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ

طرح رحمتیں اتار جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے لیے دعائے رحمت

عَلَيْهِ. (کنزالعمال، ۲:۲۲۲۲)

کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ

الٰہی! تو محمد کو اپنی رحمت سے اس قدر ڈھانپ لے کہ تیری (دی جانے

صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى

والی) رحمتوں میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے، اور محمد کو اتنی بھلائیوں سے

لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ، وَسَلِّمْ عَلٰى

نواز کہ تیری (دی جانے والی) بھلائیوں میں کچھ بھی باقی نہ رہے، اور

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ،

محمد پر اتنا سلام نازل فرما کہ تیرے (اتارے جانے والے) سلاموں میں

(وَارْحَمْ مُحَمَّداً حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ

سے کچھ بھی باقی نہ رہے، اور محمد پر اتنی مہربانیاں فرما کہ تیری (کی جانے

رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ). (کنز العمال، ۲:۲۷۸)

والی) مہربانیوں میں سے کچھ بھی باقی نہ بچے۔

۱۲ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّداً بِمَا هُوَ أَهْلُهٗ.

یا اللہ ہماری جانب سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شایانِ شان بدلہ

(کنز العمال، ۲:۲۳۴)

عطا فرما۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ،

اے اللہ! تمام روحوں میں سے روحِ محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے،

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ، وَصَلِّ

اور تمام اجسام میں سے جسدِ محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، اور تمام

عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ. (القول البدیع، ص ۱۱۶)

قبروں میں سے روضۂ محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۱۴ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ،

اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

ان کے لیے دعائے رحمت کرو اور خوب سلام بھیجو، اے اللہ،

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اے میرے پروردگار میں تیری خدمت میں بار بار حاضر ہوں اور

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ، وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَالنَّبِيِّيْنَ

تیری بار بار مساعدت و مدد کرتا ہوں۔ مہربان و نیکوکار اللہ اور اس کے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ، وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ، وَمَا سَبَّحَ

مقرب فرشتوں اور انبیا اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور اے رب

لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، عَلٰى مُحَمَّدِ

العالمین تیری تسبیح خوانی کرنے والی تمام اشیا کی رحمتیں محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ،

پر نازل ہوں جو آخری پیغمبر اور سردار انبیا اور پیشوائے اتقیا اور رسول

وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،

ربّ العالمین اور خوشخبری سنانے والے گواہ اور (یا اللہ) تیرے حسبِ

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ، الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ،

حکم تیری بندگی کی جانب مخلوق کو بلانے والے روشن چراغ ہیں،

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، وَعَلَيْهِ السَّلَامُ. (القول البدیع ص ۱۲۱)

اور آپ پر ضرور سلام نازل ہو۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى،

الٰہی! محمد کی بڑی سفارش کو منظور فرمالینا، اور ان کے

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ

بلند ترین رتبے کو مزید رفعت دینا، اور دنیا و آخرت میں ان

فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى، كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيْمَ

کی مراد پوری فرمانا جس طرح تو نے ابراہیم و موسیٰ کی

وَمُوْسٰى. (مصنف عبد الرزاق ۲: ۲۱۱، القول البدیع ص ۱۲۲)

پوری فرمائی تھی۔

۱۲ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

الٰہی! محمدؐ کو اپنے بندوں میں بلحاظ اعزاز اکرام کے معززترین اور سب

عَلَيْكَ (كَرَامَةً)، وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً،

میں بلحاظ مرتبہ کے بلندترین اور سب میں بلحاظ قدرومنزلت کے عظیم ترین

وَ(مِنْ) اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا، وَّ(مِنْ)

اور سب میں بلحاظ شفاعت کے اپنا منظورِ نظر بنادے۔ الٰہی! ان کی امت

اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً، اَللّٰھُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ

وذریت میں سے اتنی بڑی مقدار میں ان کا پیروکار بنادے جن سے ان

وَذُرِّيَّتِهٖ مَاتَقَرُّبِهٖ عَيْنُهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّاخَيْرَ مَاجَزَيْتَ

کی آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور ہماری جانب سے ان کو وہ بہترین صلہ

نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ، وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا،

مرحمت فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے دیا ہو۔ اور تمام

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

انبیا کو بہتر بدلہ عطا فرما۔ اور پیغمبروں کو بڑی سلامتی پہنچے اور ساری حمد وثنا

الْعَالَمِیْنَ. (القول البدیع ص ۱۲۲)

رب العالمین کے لیے مخصوص ہے۔

۱۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو محمد اور

وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ، وَمُحِبِّیْہِ

کنبۂ محمد اور ان کے اصحاب اور ان کی اولاد اور اہل خانہ اور ان کی مبارک

وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ،

نسل اور ان کے چاہنے والوں اور ان کے پیروکاروں اور ان کے اعوان

یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ!. (القول البدیع، ص ۱۲۲)

وانصار اور ان تمام کے ساتھ ہم کو بھی اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

۱۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

اے اللہ! محمد پر دنیا و آخرت بھر کر رحمتیں نازل

وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

فرما، اور محمد پر دنیا و آخرت بھر کر بھلائیاں

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّلْءَ

نازل فرما، اور محمد پر دنیا و آخرت بھر کر

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مہربانیاں نازل فرما، اور محمد پر دنیا و آخرت بھر

مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ. (القول البدیع، ص ۱۲۲)

کر سلام نازل فرما۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ،

یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے بڑے مہربان، اے

يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ، يَا مَأْمَنَ الْخَائِفِيْنَ،

نہایت رحم والے، اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ، اے خوفزدوں کی امن گاہ،

يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ، يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ

اے بے سہاروں کے سہارے، اے بے آسراؤں کے آسرا، اے بے

لَهٗ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ،

مایوں کے ذخیرے، اے ناتوانوں کی حفاظت گاہ، اے حاجتمندوں کے

يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَامُنْقِذَ الْهَلْكٰى،

خزانے، اے بڑی آرزوگاہ، اے قریب الہلاکت لوگوں کے نجات

يَامُنْجِيَ الْغَرْقٰى، يَامُحْسِنُ، يَامُجْمِلُ، يَامُنْعِمُ،

دہندہ، اے ڈوبتوں کے بچانے والے، اے نیکوکار، اے کرم فرما، اے

يَامُفْضِلُ، يَاعَزِيْزُ، يَاجَبَّارُ، يَامُنِيْرُ، أَنْتَ الَّذِيْ

ولیٔ نعمت، اے فیاض، اے زبردست، اے صاحب تسلط، اے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ، وَضَوْءُ النَّهَارِ، وَشُعَاعُ

خوبصورت، توہی وہ عظیم ذات ہے جس کے سامنے رات کی تاریکی اور دن

الشَّمْسِ، وَنُوْرُ الْقَمَرِ، وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ، وَدَوِيُّ

کا اجالا اور سورج کی ضیا اور چاند کا چاندنا اور درختوں کی سرسراہٹ اور پانی

الْمَاءِ، يَا اَللّٰهُ أَنْتَ اللّٰهُ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، أَسْأَلُكَ

کی گھڑگھڑاہٹ سجدہ ریز ہے، اے اللہ! توہی اللہ ہے جس کا کوئی ساجھی

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

نہیں، میری تجھ سے یہ التجا ہے کہ تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد اور آل

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ. (القول البدیع، ص۱۲۳)

محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

۴۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد اور آل محمد کو روز قیامت اگلوں اور

فِیْ الْأَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ، وَفِیْ الْمَلَأِ الْأَعْلٰی

پچھلوں میں اور رفیع المرتبت دربار کے فرشتوں میں اپنی

إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ. (القول البدیع ص۱۲۴)

رحمت سے ڈھانپ لے۔

۴۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ)

یا اللہ! محمد اور کنبۂ محمد کو ایسی رحمتوں سے ڈھانپ لے جن سے تو انہیں

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ. (القول البدیع ص۱۲۵)

ڈھانپنا چاہے اور پسند فرمائے۔

۴۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

یا اللہ! محمد اور آل محمد کو ایسی رحمتوں سے ڈھانپ لے جو تجھے پسند ہوں اور

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً، وَلِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ

جن سے ان کا حق ادا ہو جائے۔ اور انھیں جنت کے مقام قرب اور اپنے

الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ،

مقام حمد و ستائش پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اور انھیں

وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّا أَفْضَلَ

ہماری جانب سے ان کی شایانِ شان بدلہ عطا فرما، اور انھیں ہماری طرف

مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

سے وہ بہتر صلہ مرحمت فرما جو تو نے کسی پیغمبر کو اس کی قوم کی طرف سے

إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ

مرحمت فرمایا ہو۔ اور اے تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان تو ان کے سب

الرَّاحِمِيْنَ. (القول البدیع ص ۱۲۵)

بھائیوں: پیغمبروں اور نیکوکاروں کو بھی اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ

اے اللہ! روز قیامت تک کے تمام اگلوں میں محمد کو اپنی رحمتوں سے

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ڈھانپ لے، اور تمام پچھلوں میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے،

فِي النَّبِيِّيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ،

اور تمام انبیا میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور تمام رسولوں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى) اِلٰى

میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور اللہ کے بلند دربار کے

يَوْمِ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى،

فرشتوں میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اے اللہ! محمد کو اپنی

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا، وَصَلِّ عَلٰى

رحمتوں سے اس قدر ڈھانپ لے کہ تو راضی ہو جائے، اور راضی

مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

ہو جانے بعد بھی محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور محمد کو ہمیشہ

اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمیشہ رحمتوں سے ڈھانپے رکھنا۔ اے اللہ! محمد پر اس طرح رحمتیں

تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے لیے دعائے رحمت کرنے کا

كَمَا أَرَدْتَّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مامور بنایا ہے، اور محمد پر ایسی رحمتیں نازل فرما جیسی تو ان پر نازل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رِضَا

فرمانا پسند کرے، اور محمد پر ایسی رحمتیں نازل فرما جیسی تو ان پر نازل

نَفْسِكَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ،

کرنے کا ارادہ فرمائے، اے اللہ! محمد پر اپنی مخلوق کی تعداد کی

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ.

بقدر رحمتیں نازل فرما، اور محمد پر اپنے جی کی چاہت کی بقدر رحمتیں

اَللّٰهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ، وَالْفَضْلَ

نازل فرما، اور محمد پر اپنے عرش کے وزن کی بقدر رحمتیں نازل فرما، اور

وَالْفَضِيْلَةَ، وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

محمد پر تیرے ختم نہ ہونے والے کلمات کی روشنائی کی بقدر رحمتیں نازل

بُرْهَانَهٗ، وَأَفْلِجْ حُجَّتَهٗ، وَأَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهٗ فِي أَهْلِ

فرما، اے اللہ! محمد کو اپنا مقام قرب اور احسان اور بزرگی اور بلند رتبہ

بَيْتِهٖ وَأُمَّتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عطا فرما، الٰہی! ان کی نبوت کی دلیل اور حجت کو عظمت و غلبہ

وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ

عطا فرما، اور ان کے اہل بیت اور ان کی امت کے بارے میں انکی

وَصَفِيِّكَ، وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ،

امید بر لا، الٰہی! تو اپنے محبوب و برگزیدہ (نبی) محمد اور ان کے پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ

وصاف اہل خانہ کو اپنی رحمتوں، بھلائیوں، شفقتوں اور مہربانیوں سے

عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نواز۔ الٰہی! محمد پر وہ بہترین رحمتیں نازل فرما جو تیری مخلوق میں سے

مِثْلَ ذٰلِكَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ، اَللّٰهُمَّ

کسی پر بھی نازل فرمائی ہوں، اور محمد پر اسی طرح کی بھلائیاں بھی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰی ، وَصَلِّ

نازل فرما، اور محمد پر اسی طرح کی مہربانیاں نازل فرما، اور محمد کو اپنی

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰی ، وَصَلِّ عَلٰی

رحمتوں سے ڈھانپ لے جب کبھی (دن پر) رات چھاجائے

مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے جب کبھی دن روشن ہوجائے،

مُحَمَّدِ نِ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ

اور محمد کو دنیا وآخرت میں اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اے اللہ!

الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ ، وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ السَّلَامَ

محمد پر اپنی کامل رحمتیں نازل فرما، اور محمد پر تمام بھلائیاں نازل

التَّامَّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

فرما، اور محمد پر خوب سلام اتار، اے اللہ! بھلائی کے

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیشوا اور بھلائی کے مقتدا اور رحمت کے رسول کو اپنی رحمتوں سے

أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ، وَ(صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ) دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ.

ڈھانپ لے، الٰہی محمد کو ہمیشہ ہمیش اپنی رحمت سے ڈھانپے رکھ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ

اور محمد کو اپنی رحمت سے دائماً ابداً ڈھانپے رکھ، یا اللہ! امی، عربی،

الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ،

قریشی، ہاشمی، بطحائی، حجازی، مکی، تاج دار، عصا دار، مجاہد، شریف،

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ، وَالْجِهَادِ (وَالْكَرَامَةِ)،

مالک غنیمت، تقسیم کار، غلہ رسد اور خیرات کے بانٹنے والے، فوجی

وَالْمَغْنَمِ (وَالْمَقْسَمِ)، صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيْرِ،

دستوں والے، اور داد و دہش والے، مافوق العادت دلائل والے،

صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا، وَالْاٰيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ،

اور واضح علامتوں والے، اور متمکن مقام تقرب، ساقی حوض

وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ، وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ،

کوثر، سفارش کرنے والے، اور ستودہ صفات پروردگار کے آگے سجدہ

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ

ریز، پیغمبر محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اے اللہ! محمد پر ان

الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

لوگوں کی بقدر رحمت نازل فرما جنھوں نے آپ کے لیے دعائے

صَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ

رحمت کی، اور محمد پر ان لوگوں کی بقدر بھی رحمتیں نازل فرما جنھوں نے

يُصَلِّ عَلَيْهِ. (القول البدیع، ص ۱۲۷)

آپ کے لیے دعائے رحمت نہ کی۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

اے اللہ اس محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جس کے نور کی وجہ سے تاریک

اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلَمُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

راتیں جگمگا اٹھیں، یا اللہ! ہمارے ایسے پیشوا محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے

مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّكُلِّ الْاُمَمِ، اَللّٰهُمَّ

جو تمام امتوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے، یا اللہ! ہمارے ایسے سردار محمد کو

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ لِلسِّیَادَةِ

اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جن کا سرداری اور پیغام رسانی کے لیے تخلیق

وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، اَللّٰھُمَّ

لوح وقلم سے پہلے ہی انتخاب ہو چکا تھا، اے اللہ! ہمارے ایسے آقا محمد کو اپنی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَوْصُوْفِ بِأَفْضَلِ

رحمت سے ڈھانپ لے جو بہترین اخلاق و عادات سے متصف ہیں۔ یا اللہ

الْأَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے ایسے آقا محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جو مختصر اور جامع کلام

مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ، وَخَوَاصِّ

اور خاص الخاص حکمتوں کے ساتھ مختص ہیں، یا اللہ! محمد کو اپنی رحمتوں سے

الْحِکَمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

ڈھانپ لے جن کی مجلسوں میں کسی کی آبروریزی نہیں ہوتی تھی، اور ظلم

کَانَ لَاتُنْتَھَكُ فِيْ مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ، وَلَایُغْضِيْ

کرنے والے سے چشم پوشی نہیں کی جاتی تھی، یا اللہ! ہمارے ایسے سردار محمد کو

عَنْ مَّنْ ظَلَمَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے جن پر ابر سایہ فگن رہتا تھا جہاں جہاں آپ

الَّذِيْ كَانَ إِذَا مَشٰى تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ

تشریف لے جاتے، یا اللہ! ہمارے ایسے سردار محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ

مَا يَمَّمَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

لے جن (کی نبوت کی تصدیق) کے لیے چاند بھی دو ٹکڑے ہو گیا تھا، اور

انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ، وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَأَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ

جن سے سنگریزوں نے بھی شرفِ ہم کلامی حاصل کیا تھا اور جن کی نبوت

وَصَمَّمَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

کا پختہ اعتراف کیا تھا، اے اللہ! تو ہمارے ایسے آقا محمد کو اپنی رحمتوں سے

أَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ رِضًا فِيْ سَالِفِ الْقِدَمِ،

ڈھانپ لے جن کی رب العزت نے دیرینہ زمانے میں خوش ہو کر تعریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ صَلّٰی

و توصیف بیان فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے ایسے پیشوا محمد کو اپنی رحمتوں سے

عَلَيْهِ رَبُّنَا فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَأَمَرَ أَنْ يُّصَلّٰى

ڈھانپ لے جن پر ہمارے رب نے اپنی کتاب محکم میں رحمت نازل فرمائی

عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور ہمیں بھی ان کے لیے دعائے رحمت وسلام کا حکم فرمایا۔ یا اللہ ان کو اوران

وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ مَاانْهَلَّتِ الدِّيْمُ، وَمَا جُرَّتْ

کے صحابہ اوران کی ازواج کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپے رکھیے جب تک کہ

عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ أَذْيَالُ الْكَرَمِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

بارشیں برستی رہیں اور جب تک کہ خطا کاروں پر دامنِ عفو وکرم پھیلا رہے

وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ. (القول البديع، ص ۱۲۹)

اور انھیں بھرپور سلام اور اعزاز واکرام سے نوازے۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ

اے اللہ! ہمارے ایسے آقا محمد پر جن کا نور سب سے پہلے پیدا کیا گیا اور

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ، وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ،

جن کا وجود سارے جہانوں کے لیے باعث رحمت ہوا تیری سابقہ

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ ، وَمَنْ

اور باقی مخلوق اور نیک و بد مخلوق کی گنتی کی بقدر ایسی رحمت نازل فرما

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ، صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ ،

جو ساری گنتیوں پر حاوی اور تمام حدود کو محیط ہو، وہ ایسی رحمت ہو جس کی

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ ، صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ ،

نہ کوئی غایت ہو نہ کوئی انتہا ہو اور نہ کوئی حد ہو اور نہ کوئی اختتام ہو۔ ایسی

وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ،

رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ ساتھ باقی رہنے والی ہو اور ان کے آل

وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

واصحاب کے لیے بھی، (ہماری) یہی دعا ہے اور اس بات پر ہم اللہ کی ثنا

عَلٰى ذٰلِكَ . (القول البدیع، ص ۱۳۰)

خوانی کر رہے ہیں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور پیغمبر محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مومن

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بھی اپنی رحمت سے

وَالْمُسْلِمَاتِ. (مسند أبي يعلى، ص ٣٠٦، القول البديع، ص ٢٦٩)

ڈھانپ لے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ محمد اور کنبۂ محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور ہمیں اے اللہ اپنی اسکی

وَهَبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ

جائز پاکیزہ اور خیر کثیر والی روزی مرحمت فرما جس کی وجہ سے تو اپنی مخلوق میں

الْمُبَارَكِ مَا تَصُونُ بِهِ وُجُوهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ

سے کسی کے سامنے دست سوال پھیلانے سے ہماری عزتوں کی حفاظت

إِلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ إِلَيْهِ

فرمائے، اور اے اللہ ہمارے لیے حصول رزق کا ایک ایسا آسان راستہ

طَرِيقًا سَهْلًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ

بنادے جس میں ہمیں نہ کوئی مشقت پہنچے اور نہ کوئی تھکان اور نہ کوئی ہم

وَلَاتَبِعَةٍ، وَجَنِّبْنَا اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ

پر احسان جتائے اور نہ کوئی ضرر پہنچائے، اور اے اللہ ہمیں حرام روزی سے

وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ، وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

بچا خواہ وہ جیسی بھی ہو اور جہاں کہیں ہو اور جس کسی کے پاس ہو اور تو ہمارے

أَهْلِهِ، وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ، وَاصْرِفْ عَنَّا

اور حرام رزق والوں کے درمیان حائل ہو جا اور ہم (پر حرام روزی خرچ کرنے)

قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَانَتَقَلَّبَ إِلَّا فِيْ مَا يُرْضِيْكَ،

سے ان کے ہاتھوں کو روک لے، اور ہم سے ان کے دلوں کو پھیر دے تاکہ ہم

وَلَا نَسْتَعِيْنَ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ

صرف تیری مرضیات پر چلیں اور تیری نعمت خرچ کر کے تیری پسند کے کاموں

يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (القول البديع، ص ۲۷۲)

میں ہی مدد چاہیں۔ اے تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان!

۲۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ،

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تجھ سے کی جانے والی بہترین دعا کے وسیلے

وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ، وَبِمَا

اور تیری نظر میں اپنے پسندیدہ ترین اور افضل ترین نام مبارک (اسم اعظم)

مَنَنْتَ بِهِ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا ﷺ وَاسْتَنْقَذْتَنَا

کے وسیلے سے اور اس احسان کے وسیلے سے جو ہمارے پیغمبر محمد ﷺ کی صورت

بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ،

میں تو نے ہم پر اتارا اور ان کے ذریعے سے تو نے ہمیں گمراہی سے بچایا، اور ان

وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا

کے لیے تو نے ہمیں دعائے رحمت کرنے کا حکم دیا اور ان پر بھیجے جانے والے

وَّمَنًّا مِّنْ عَطَائِكَ، فَأَدْعُوكَ تَعْظِيمًا لِّأَمْرِكَ،

درود کو تو نے ازراہِ کرم ہمارے لیے ترقی درجات اور کفارۂ سیئات اور اپنے

وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ، وَتَنَجُّزًا لِّمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ

الطاف واحسانات کے نزول کا ذریعہ بنایا، سو میں تیرے فرمان کی تعظیم کی

لِنَبِيِّنَا ﷺ عَلَيْنَا فِي أَدَاءِ حَقِّهِ قِبَلَنَا، وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ

خاطر اور تیرے تاکیدی حکم کی متابعت کی خاطر اور ہمارے ذمہ میں واجب

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا (عَلَيْهِمْ)،

شدہ ہمارے پیغمبر کے حقوق کی ادائیگی کے تجھ سے کیے گئے وعدے کے ایفا

فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ:

کی خاطر اور بندوں کو آپ ﷺ پر درود ورحمت بھیجنے کے تیرے حکم وجوبی کی

أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاطر تجھے پکارتا ہوں، اور تیری ذات کی عظمت اور تیری بڑائی کے نور کے

وَرَسُوْلِكَ، وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ، أَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ

وسیلے سے تجھ سے یہ التجا کرتے ہیں کہ تو اور تیرے فرشتے تیرے برگزیدہ

بِهٖ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

بندے، رسول اور نبی محمد ﷺ کو اپنی ایسی رحمتوں سے ڈھانپ لے جن سے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ، وَأَكْرِمْ مَقَامَهٗ، وَثَقِّلْ

تو نے اپنی کسی مخلوق کو ڈھانیا ہو، بلاشبہ تو قابل تعریف ہے، بزرگی والا ہے،

مِيْزَانَهٗ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهٗ، وَأَفْلِجْ حُجَّتَهٗ، وَأَظْهِرْ

اے اللہ! ان کا درجہ بلند فرما، اور ان کا مرتبہ بزرگ بنا، اور ان کی حسنات وزنی

مِلَّتَهٗ، وَاَضِئْ نُوْرَهٗ، وَاَدِمْ (كَرَامَتَهٗ) مِنْ ذُرِّيَّتِه

فرما،اوران کا ثواب بڑھا،اوران کی حجت ظاہر فرما، اوران کی ملت کو غالب

وَاَهْلِ بَيْتِه مَا تَقَرُّ بِه عَيْنُهٗ، وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيّٖنَ

فرما،اوران کا نور چمکا دے،اوران کی آل واولاد کی ایسی نیکیوں کے ذریعہ ان

الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ

کا اعزاز قائم دائم رکھ جن کی وجہ سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں،اوران سے

النَّبِيّٖنَ تَبَعًا، وَّاَكْثَرَهُمْ اَزْرًا، وَّاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً

پہلے ہو چکے انبیا کے بالمقابل انھیں بڑائی عطا فرما، اے اللہ! دیگر انبیا کی

وَّنُوْرًا، وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً، وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ

نسبت محمد ﷺ کو زیادہ متبعین اور زیادہ معاونین والا بنا، اوران کی بہ نسبت زیادہ

مَنْزِلًا، وَّاَزْيَدَهُمْ ثَوَابًا، وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا،

اعزاز و نور والا، اور زیادہ بلند درجہ والا، اور جنت میں وسیع وعریض محل

وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا، وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا، وَّاَنْجَحَهُمْ

والا،اور زیادہ اجر وثواب والا، اور زیادہ تقرب مکانی والا،اور زیادہ

مَسْأَلَةً، وَأَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيباً، وَأَقْرَبَهُمْ فِيمَا

پائیدار رتبے والا اور زیادہ درست کلام والا اور زیادہ مقبول دعا والا اور اپنے پاس

عِنْدَكَ رَغْبَةً، وَأَنْزِلْهُ فِي أَعْلَى غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ

انتہائی نصیبہ ور بنا، اور تیرے پاس موجود نعمتوں کا زیادہ اشتیاق رکھنے

مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّداً

والا بنادے، اور انہیں گھنی چھاؤں والی رفیع المرتبت جنت کے

أَصْدَقَ قَائِلٍ، وَأَنْجَحَ سَائِلٍ، وَأَوَّلَ شَافِعٍ،

بالاخانوں کا مہمان بنا، اے اللہ! محمد کو تمام سچ بولنے والوں میں زیادہ

وَأَفْضَلَ مُشَفَّعٍ، وَشَفِّعْهُ فِي أُمَّتِهِ شَفَاعَةً

سچا، اور تمام دعا کرنے والوں میں زیادہ بامراد اور سب سے پہلا سفارشی

يَغْبِطُهُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، وَإِذَا مَيَّزْتَ

اور برتر مقبول الشفاعت بنا، اور اپنی امت کے بارے میں کی گئی ان کی شفاعت

بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّداً

کو سارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے غبطہ و رشک کا باعث بنا، اور جس

فِي الْأَصْدَقِيْنَ قِيْلًا، وَ(فِي) الْأَحْسَنِيْنَ عَمَلًا،

روزِ مقدمات فیصل کرنے کے لیے تو اپنے نیک و بد بندوں کو جدا جدا کر دے گا

وَفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا

تو اس روز محمد ﷺ کو سب سے زیادہ صادق القول اور تمام نیکوکاروں کے

فَرَطًا، وَحَوْضَهُ لَنَا مَوْرِدًا. اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا

بمقابلہ زیادہ نیک اور تمام راہیابوں کے بمقابلہ زیادہ راہیاب بنانا، اے اللہ

فِي زُمْرَتِهِ، وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ، وَتَوَفَّنَا عَلٰى

ہمارے پیغمبر کو ہمارے لیے پیشرو (حوض کوثر پر پہلے پہنچنے والا) بنا، اور ان کے

مِلَّتِهِ، وَاجْعَلْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَحِزْبِهِ. اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ

حوض کوثر کو ہماری سیرابی کا گھاٹ بنا، اے اللہ! ان کے گروہ میں ہمارا حشر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا آمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ، وَلَا تُفَرِّقْ

فرما، اور ہمیں ان کی سنتوں کا متبع بنا، اور ہمیں ان کے طریقوں پر وفات دینا،

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ، وَتَجْعَلَنَا

اور ہمیں ان کی جماعت و گروہ میں شامل رکھنا، یا اللہ ہمیں اور انھیں یکجا کر دے

مِنْ رُّفَقَائِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

اس لیے کہ ہم ان پر انھیں دیکھے بغیر ہی ایمان لائے اور ہمارے اور ان کے

وَالصَّالِحِيْنَ ، وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا. اَللّٰهُمَّ

درمیان تفریق نہ کرنا تاوقتیکہ تو ہمیں ان کی جنت میں پہنچا نہ دے اور تاوقتیکہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى ، وَالْقَائِدِ اِلَى

ہمیں ان کے رفقا یعنی انبیا اور صدیقین اور شہدا اور صالحین کے زمرے میں

الْخَيْرِ ، وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ،

شامل نہ فرمالے اور ان کی رفاقت کیا ہی خوب ہوگی۔ اے اللہ! ہدایت کے نور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ ، وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،

اور بھلائی کے رہبر اور ہدایت کی طرف بلانے والے، رحمت والے پیغمبر

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ ، وَتَلَا آيَاتِكَ ، وَنَصَحَ

اور پرہیزگاروں کے پیشوا، رب العالمین کے پیغامبر: محمد کو اپنی رحمت سے

لِعِبَادِكَ ، وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ ، وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ ،

ڈھانپ لے اس لیے کہ انھوں نے تیرے پیغامات پہنچائے اور تیری

وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ، وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ، وَنَهٰى عَنْ

آیات کی تلاوت کی اور تیرے بندوں کی خیر خواہی فرمائی اور تیری حدود

مَّعَاصِيْكَ، وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهٗ،

اور تعزیرات قائم فرمائی اور تیرا عہد و پیمان پورا فرمایا اور تیرا حکم نافذ کیا

وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهٗ، وَصَلَّى

اور تیری اطاعت کا حکم دیا، اور تیری نافرمانیوں سے منع فرمایا، اور تیرے

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ (وَّسَلَّمَ). اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ولی سے سچی محبت فرمائی، جس کی موالات سے تو خوش ہو اور تیرے

جَسَدِهٖ فِي الْأَجْسَادِ، وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِي

اس دشمن کو دشمن سمجھا جس سے دشمنی کرنے کو تو نے پسند کیا، اور یا اللہ محمد

الْأَرْوَاحِ، وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِي الْمَوَاقِفِ، وَعَلٰى

ﷺ کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور سلام پہنچا، یا اللہ تمام اجسام کے

مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ، وَعَلٰى ذِكْرِهٖ إِذَا ذُكِرَ،

بمقابلہ آپ کے جسد مبارک پر اور تمام ارواح کے بمقابلہ آپ کی روحِ اقدس

صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا. اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ

پر اور تمام جائے قیاموں میں آپ کی جائے قیام پر اور تمام اجتماعات میں آپ

كُلَّمَا ذُكِرَ، وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے اجتماع پر، اور آپ کے ذکر پر جب کبھی آپ کی یاد کی جائے رحمت نازل

وَبَرَكَاتُهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ،

فرما، ہماری جانب سے ہمارے پیغمبر کو اپنی بڑی رحمت سے ڈھانپ لے،

وَعَلٰى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ، وَعَلٰى رُسُلِكَ

اے اللہ! جب کبھی ان کا ذکر ہو، تو ہماری طرف سے انہیں سلام پہنچا۔ اور

الْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِيْنَ،

ساری سلامتیاں اور اللہ کی رحمتیں اور ان کی برکتیں نبی کو پہنچے۔ اے اللہ اپنے

وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ

مقرب فرشتوں اور اپنے پاکیزہ پیغمبروں اور اپنے انبیاء و مرسلین اور تمام حاملین

الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ، وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ

عرش ملائکہ اور جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور ملک الموت اور رضوان یعنی

الْكَاتِبِيْنَ، وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ ﷺ أَفْضَلَ

داروغۂ جنت اور مالک یعنی داروغۂ جہنم کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور

مَا آتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاجْزِ

کراماً کاتبین اور تیرے نبی کے گھرانے پر وہ بہترین رحمتیں نازل فرما جو تو نے

أَصْحَابَ نَبِيِّكَ ﷺ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا

انبیا کے گھرانوں میں سے کسی گھرانے پر نازل فرمائی ہو، اور تیرے نبی کے

مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

صحابہ کو اس صلہ سے بہتر صلہ عطا فرما جو تو نے کسی پیغمبر کے اصحاب کو عطا

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ

فرمایا ہو، اے اللہ! تمام زندہ و مردہ مؤمن مردوں اور عورتوں اور مسلمان

مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

مردوں اور عورتوں کو اور ہم سے پہلے ایمان لانے والے بھائیوں کو بخش

بِالْإِيْمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

دے۔ اور ہمارے دلوں میں مؤمنین کے بارے میں کوئی خفگی نہ لا۔ اے

اٰمَنُوْا، رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. (القول البدیع، ص ۳۶۰)

ہمارے پروردگار بلاشبہ تو بڑا مشفق بے نہایت رحم والا ہے۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ! اپنے بندے اور نبی اور رسول اور امی پیغمبر محمد اور ان کی

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، (وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آل واولاد اور صحابہ کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور ان پر

وَسَلِّمْ). (القول البدیع، ص ۳۷۸، ص ۳۸۲)

خوب سلام بھیج۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

اے اللہ! محمد کو جب کبھی یاد کرنے والے یاد کریں تو اپنی رحمت سے

الذَّاكِرُوْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

ڈھانپ لے اور محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جب کبھی ان کی یاد سے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. (القول البدیع، ص ۳۶۶)

غافل لوگ غافل رہیں۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! تجھ پر اور تیری کتاب پر ایمان لانے والے نبی امی اور اپنے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ، وَاَعْطِهٖ

بندے اور اپنے رسول محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور انھیں اپنی

اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ، وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ

بہترین رحمت عطا فرما، اور انھیں روز قیامت میں اپنی مخلوق پر بڑائی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاجْزِهٖ خَيْرَ الْجَزَاءِ، وَالسَّلَامُ

عطا فرما، اور انھیں بہترین صلہ دے اور ان پر ہر طرح کی سلامتی بھیجے اور اللہ

عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

کی رحمتیں اور اس کی برکتیں بھی۔

۳۲ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

تمہارے پروردگار مالک عزت کی ان عیبوں سے پاکی بیان کرو جو کافر اس

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کی طرف منسوب کرتے ہیں، اور بڑی سلامتی نازل ہو پیغمبروں پر، اور

الْعٰلَمِیْنَ ○ (الصافات ۱۸۰-۱۸۲)

ساری تعریفیں تمام جہانوں کے پالنہار اللہ کو سزاوار ہیں۔

الأربعون

صلاةً وسلامًا

على النبي الحبيب ﷺ

چہل درود وسلام

جمع وترتیب: حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

ترجمہ: رشید احمد مولانا موسیٰ پانچ بھایا سیلودوی

مدرس: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات (الہند)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ۔ (النمل ۵۹)

سلام ہو اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے منتخب فرمایا ہے۔

سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ (الصافات ۱۸۱)

سلام ہو رسولوں پر۔

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،

یا اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے، اور ان کو اپنے

وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ. (الطبراني)

پاس مقام قرب میں ٹھہرا۔

۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! اے قیامت تک قائم رہنے والی اس پکار اور کارآمد نماز کے رب!

النَّافِعَةِ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا

تو محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے، اور ہم سے ایسا راضی ہو جا کہ اس

لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ أَبَدًا. (مسند أحمد)

کے بعد کبھی بھی ناراض نہ ہو۔

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،

اے اللہ! تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ

وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

دے، اور مومن مردوں وعورتوں اور مسلمان مردوں وعورتوں کو بھی اپنی

وَالْمُسْلِمَاتِ. (ابن حبان)

رحمت سے ڈھانپ دے۔

۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے، اور

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ

محمد اور گھرانۂ محمد پر خیر کثیر نازل فرما، اور تو محمد اور گھرانۂ محمد پر ایسی

مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

مہربانی فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم اور گھرانۂ ابراہیم پر مہربانی اور

وَرَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

رحمت اور برکت نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (البیہقی)

بزرگی والا ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ دے،

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسے کہ تو نے گھرانۂ ابراہیم کو ڈھانپ دیا تھا، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو محمد اور کنبۂ محمد پر ایسی خیر کثیر نازل فرما جیسی کہ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

تو نے کنبۂ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (البخاري)

بزرگی والا ہے۔

❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ دے،

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسی کہ تو نے گھرانۂ ابراہیم کو ڈھانپ دیا تھا، بلاشبہ تو لائق تعریف

مَّجِيْدٌ؛ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

ہے، بڑائی والا ہے، اور تو محمد و کنبۂ محمد پر ایسی خیر کثیر نازل فرما، جیسی کہ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسلم)

تو نے کنبۂ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے، بڑائی والا ہے۔

ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ابن ماجة)

اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ دے، جیسا کہ تو نے ابراہیم کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دیا تھا، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد پر ایسی خیر کثیر نازل فرما، جیسی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، بڑائی والا ہے۔

❽ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد و کنبۂ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ لے جس

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ،

طرح کہ تو نے ابراہیم اور کنبۂ ابراہیم کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا تھا،

إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ؛ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، بزرگی والا ہے، اور محمد و کنبۂ محمد پر ایسی خیر کثیر

آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ،

نازل فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے،

إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (النسائي)

بڑائی والا ہے۔

❾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور کنبۂ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ لے، جیسے

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ؛ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کہ تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد اور کنبۂ محمد پر اتنی زیادہ بھلائی

وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ،

نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، یقیناً تو قابل ستائش ہے،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبوداود)

بڑائی والا ہے۔

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد و کنبۂ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ لے جیسی کہ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، یقیناً تو قابل ستائش ہے، بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

ہے، اے اللہ! تو محمد و کنبۂ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ

تو نے کنبۂ ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، یقیناً تو ستودہ صفات والا ہے،

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (أبوداود)

بڑائی والا ہے۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! تو محمد و گھرانۂ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ لے جیسے کہ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلٰى

تو نے گھرانۂ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد و گھرانۂ محمد پر اتنی زیادہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ

بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے جہان والوں میں سے کنبۂ ابراہیم پر

إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسلم)

نازل فرمائی تھی، یقیناً تو ستودہ صفات والا ہے، بڑائی والا ہے۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

یا اللہ! تو محمد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلٰى

لے جس طرح کہ تو نے کنبۂ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد اور ان کی بیبیوں

مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اور ان کی اولاد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے کنبۂ ابراہیم پر

آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (أبو داود)

نازل فرمائی تھی، بے شک تو قابل تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ

اے اللہ! تو محمد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح

وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ؛ وَبَارِكْ

ڈھانپ لے جس طرح کہ تو نے گھرانۂ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور تو محمد اور

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے

عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (مسلم)

گھرانۂ ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، بزرگی والا ہے۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ

اے اللہ! تو پیغمبر محمد اور ان کی بیبیوں یعنی مومنوں کی ماؤں کو اور ان کی اولاد کو

أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ

اور ان کے اہل خانہ کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ لے جس طرح کہ

عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ، إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (أبو داود)

تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بے شک تو قابل ستائش ہے، بڑائی والا ہے۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور کنبۂ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ،

ڈھانپ لے جیسی کہ تو نے ابراہیم اور کنبۂ ابراہیم کو

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

ڈھانپ لیا تھا اور محمد و کنبۂ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں

بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، اور

وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ

محمد و کنبۂ محمد پر ایسی مہربانی فرما جیسی کہ ابراہیم اور کنبۂ

وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ. (الطبري)

ابراہیم پر فرمائی تھی۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت میں اس طرح ڈھانپ لے

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ،

جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور کنبۂ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بے

إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

شک تو ستودہ صفات والا ہے، بڑائی والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد اور

وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ

کنبۂ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم

وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ، إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ

و کنبۂ ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بے شک تو ستودہ صفات

تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

والا ہے، بڑائی والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد پر ایسی

تَرَحَّمْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ،

مہربانی فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم اور گھرانۂ ابراہیم پر فرمائی تھی،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بے شک تو ستودہ صفات والا ہے، عظمت والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد

وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

اور گھرانۂ محمد پر ایسی شفقت فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم اور گھرانۂ

وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، عظمت والا ہے؛

سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد پر خوب سلام نازل فرما جیسے کہ تو نے

سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

ابراہیم اور کنبۂ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا تھا، بے شک تو لائق

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (السعایۃ)

ستائش ہے، عظمت والا ہے۔

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ! تو محمد اور کنبۂ محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ دے اور محمد و کنبۂ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ،

محمد پر خیر کثیر اور خوب سلام نازل فرما، اور محمد و کنبہ محمد پر ایسی رحمت

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

نازل فرما جیسی کہ تو نے جہاں والوں میں سے ابراہیم و کنبہ ابراہیم پر

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

رحمت، مہربانی اور برکت نازل فرمائی تھی، بے شک تو لائق حمد ہے،

إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (النسائی)

عظمت والا ہے۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ لے جیسی

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

کہ تو نے ابراہیم اور کنبہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بلاشبہ تو لائق حمد ہے،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عظمت والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد و کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما

وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ

جتنی کہ تو نے ابراہیم اور کنبۂ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، یقیناً تو لائق

وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (الصحاح الستة)

حمد ہے، بزرگی والا ہے۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی

ڈھانپ لے جس طرح کہ تو نے کنبۂ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

و کنبۂ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے کنبۂ ابراہیم پر

آلِ إِبْرَاهِيْمَ. (النسائي، ابن ماجة)

نازل فرمائی تھیں۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰی

اے اللہ! تو امی پیغمبر محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ

لے جیسی کہ تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور اُمّی پیغمبر محمد پر اتنی زیادہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، بلاشبہ تو لائق

إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (النسائي)

حمد ہے، بڑائی والا ہے۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! تو اپنے بندے اور اپنے رسول، اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمتوں

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سے ڈھانپ دے، اے اللہ! تو محمد اور گھرانۂ محمد کو ایسی رحمتوں سے ڈھانپ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ

دے جو تجھے پسند ہوں اور جن میں ان کا پورا بدلہ ہو، اور جن کے ذریعہ ان کا

لَكَ رِضًى، وَلَهٗ جَزَاءً، وَلِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ

حق ادا ہو اور انھیں جنت کے مقام قرب اور رتبہ بلند اور اس مقامِ حمد وستائش

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِيْ

پر فائز فرما جس کا تو نے اس سے وعدہ فرمایا ہے، اور انھیں ہماری جانب سے

وَعَدْتَّهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ، وَاجْزِهٖ أَفْضَلَ

ان کی شایانِ شان بدلہ عطا فرما، اور انھیں وہ بہتر صلہ مرحمت فرما جو تو نے کسی

مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ أُمَّتِهٖ،

پیغمبر کو اس کی قوم کی جانب سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ

مرحمت فرمایا ہو، اور اے تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان! تو ان کے سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (القول البدیع)

بھائیوں؛ پیغمبروں اور نیکوکاروں کو بھی اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اے اللہ! تو اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانۂ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس

وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

طرح ڈھانپ لے جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور گھرانۂ

وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ن

ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانہ محمد پر

النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم اور

عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ

گھرانہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، یقیناً تو لائق تعریف ہے،

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (البيهقي، مسند أحمد، المستدرك)

بزرگی والا ہے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی أَهْلِ بَيْتِه

اے اللہ! تو محمد اور آپ کے اہل خانہ کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،

لے جس طرح کہ تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بے شک تو قابل تعریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

ہے بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو ان کے ساتھ ہمیں بھی رحمتوں سے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

ڈھانپ لے، اے اللہ! تو محمد اور آپ کے اہل خانہ پر اتنی زیادہ بھلائیاں

إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ؛ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا

نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، بے شک تو لائق حمد

مَعَهُمْ. صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہے، بزرگی والا ہے: اے اللہ! تو ان کے ساتھ ہم پر بھی خیر کثیر نازل فرما،

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ. (دار قطني)

اللہ کی رحمتیں اور مومنوں کی دعائیں اُمّی پیغمبر محمد کو پہنچے۔

۴۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ! تو اپنی ایسی رحمتیں، مہربانیاں اور بھلائیاں محمد اور گھرانۂ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

محمد پر نازل فرما جیسی کہ تو نے گھرانۂ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں،

كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ

بے شک تو لائق ستائش ہے، بڑائی والا ہے، اور تو محمد اور گھرانۂ

مَّجِيْدٌ؛ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم اور

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

گھرانۂ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، بلاشبہ تو قابلِ ستائش ہے،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ابن أبي عاصم)

بڑائی والا ہے۔

۲۵ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ. (النسائي)

اور اللہ اُمّی پیغمبر کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲۶ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ

تمام قولی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں،

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ،

اے پیغمبر! آپ پر اللہ کا سارا امن و سلام، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، ہم پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛

بھی اور اللہ کے بندگانِ نیک پر بھی اللہ کا سارا امن و سلام نازل ہو،

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً

میں اس بات کی یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی سچا معبود نہیں اور اس

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (البخاري، النسائي)

بات کی بھی یقینی خبر دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۱۷ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ

تمام قولی، مالی، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے پیغمبر آپ پر اللہ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ،

کی ساری سلامتیاں اور رحمتیں اور بھلائیاں نازل ہوں، ہم پر بھی اور اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛

کے بندگانِ نیک پر بھی اللہ کی ساری سلامتیاں نازل ہوں، میں اس بات

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً

کی یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ دوسرا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور میں

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (مسلم، النسائي)

اس بات کی بھی یقینی خبر دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۸ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ اَلطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ،

تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں تمام مالی، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے خاص

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِيُّ ! وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ،

ہیں، اے پیغمبر! آپ پر اللہ کا سارا امن وسلام اور اللہ کی رحمتیں اور بھلائیاں نازل ہوں،

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ؛

ہم پر بھی اور اللہ کے بندگانِ نیک پر بھی اللہ کا سارا امن وسلام نازل ہو، میں اس بات کی

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ

یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں دراں حالیکہ وہ بلاشرکت غیرے تنہا ہے

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (النسائي)

اور اس بات کی بھی یقینی خبر دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۹ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں، تمام بابرکت عبادتیں، تمام بدنی عبادتیں، تمام مالی عبادتیں

لِلّٰہِ، سَلَامٌ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِيُّ ! وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے پیغمبر آپ کو عظیم سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی

وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛

برکتیں پہنچے، ہم کو بھی اور اللہ کے نیک بندوں کو بھی عظیم سلام پہنچے، میں اس

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے، اور میں

عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (النسائي)

اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۴۰ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ

اللہ کے نام سے اور اللہ کی توفیق سے میں درود بھیج رہا ہوں، تمام قولی اور بدنی اور مالی

وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ

عبادتیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی ساری سلامتیاں اور اس کی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

رحمتیں اور بھلائیاں نازل ہوں، ہم پر بھی اور اللہ کے بندگانِ نیک پر بھی، اللہ کی ساری

الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

سلامتیاں نازل ہوں، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ،

حقیقی نہیں ہے، اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے

وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. (النسائي)

رسول ہیں، میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی حفاظت و پناہ میں آتا ہوں۔

۳۱ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں، تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں، تمام مالی

الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!

عبادتیں، تمام بدنی عبادتیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے نبی! اللہ کی ساری

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

سلامتیاں اور اس کی رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے نیک

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

بندوں کو بھی تمام سلامتیاں پہنچے، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ دوسرا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (موطأ)

کوئی معبود نہیں، اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۳۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، اَلتَّحِيَّاتُ

اللہ کے نام سے اور اللہ یعنی اس کے افضل ترین نام سے میں درود بھیج رہا ہوں،

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا

تمام قولی، مالی، بدنی عبادتیں اللہ کے لائق ہیں، میں یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

دوسرا کوئی سچا معبود نہیں دراں حالیکہ وہ بلاشرکت غیرے تنہا ہے، اور میں یقینی خبر

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا،

دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جن کو سچائی کے ساتھ

وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَارَيْبَ فِيْهَا. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خوشخبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور میں یقینی خبر دیتا ہوں کہ قیامت آنے

أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ

والی ہے، جس میں کوئی شک نہیں، اے نبی! اللہ کا سارا امن وسلام اور اس کی

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ اَللّٰهُمَّ

رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے نیک بندوں کو بھی اللہ تعالیٰ کا

اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ. (الطبراني)

سارا امن وسلام پہنچے، اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری رہبری فرما۔

۳۳ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ

تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتوں اور ساری سلطنتوں کا مالک اللہ

لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ہے، اے پیغمبر! اللہ کی تمام سلامتیاں اور اس کی رحمتیں اور برکتیں

وَبَرَكَاتُهٗ. (أبوداود)

آپ کو پہنچے۔

۳۴ بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ

اللہ کے نام سے درود پڑھتا ہوں، ساری قولی عبادتیں اللہ کے لائق ہیں،

الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ! وَرَحْمَةُ

ساری بدنی عبادتیں اللہ کے لائق ہیں، ساری پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لائق

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

ہیں، اللہ کا سارا امن وسلام اور اس کی رحمتیں اور برکتیں پیغمبر کو پہنچے، سارا

الصَّالِحِيْنَ؛ شَهِدْتُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، شَهِدْتُ

امن وسلام ہم کو بھی، اور اللہ کے نیک بندوں کو بھی پہنچے، میں گواہی دے چکا

أَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ. (موطا)

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دے چکا کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

(۲۵) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ

تمام قولی، مالی، بدنی پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لائق ہیں میں گواہی دیتا ہوں

لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں دراں حالیکہ وہ بلا شرکت غیرے

لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

یکتا ہے اور یہ کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، اے پیغمبر! آپ کو اللہ

أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ

تعالیٰ کا سارا امن وسلام اور رحمتیں اور برکتیں پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. (موطا)

بندگانِ نیک کو بھی اللہ کا سارا امن وسلام پہنچے۔

۳۶ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ

تمام قولی، مالی، بدنی پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لیے لائق ہیں میں گواہی

لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ

عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!

کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے پیغمبر! اللہ کی ساری سلامتیاں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اور اس کی رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے بندگانِ نیک

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (موطا)

کو بھی اللہ کی ساری سلامتیاں پہنچے۔

۳۷ اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام قولی، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں، اے نبی! اللہ کی ساری

أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ

سلامتیاں اور اس کی رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. (الطحاوي)

نیک بندوں کو بھی اللہ کی ساری سلامتیاں پہنچے۔

(۲۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ

تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں تمام بدنی، مالی عبادتیں اللہ کے لیے خاص

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

ہیں، اے نبی! اللہ کا سارا امن و سلام اور اس کی رحمتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا

کے نیک بندوں کو بھی اللہ کا سارا امن و سلام پہنچے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. (أبوداود)

کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۹) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں، بابرکت عبادتیں، بدنی عبادتیں، مالی عبادتیں اللہ کے

لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

لیے لائق ہیں، اے پیغمبر! اللہ کا سارا امن و سلام اور اس کی رحمتیں اور اس

وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

کی تمام بھلائیاں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے بندگانِ نیک کو بھی اللہ کا

الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

سارا امن و سلام پہنچے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود

أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. (مسلم)

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے فرستادہ ہیں۔

۴۰ بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کی توفیق سے میں درود بھیجتا ہوں اور اللہ کا سارا امن و سلام اللہ

(المستدرک)

کے رسول کو پہنچے۔

درود تُنْجِیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! تو ہمارے آقا و سردار محمد اور آپ کے گھرانے کو ایسی عظیم رحمت سے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ

ڈھانپ دے کہ جس کے طفیل میں تو ہمیں تمام گھبراہٹوں اور مصیبتوں سے

وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَھِّرُنَا

نجات دے، اور تو ہماری ساری ضرورتوں کو پورا کردے، اور تو ہمیں تمام

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ،

گناہوں سے پاک صاف کردے، اور تو ہمیں درجات عالیہ سے سرفراز

وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ

کردے، اور تو ہمیں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کی انتہاء تک پہنچادے،

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (القول البدیع: ۲۱۰)

بلاشبہ تو ہر کام کرسکتا ہے۔

ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. [الترمذي]

(ترجمہ کے لیے دیکھیے منزل پیر دعا نمبر ۲۰)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

[علامہ بوصیریؒ]

اے میرے پروردگار! تو ہمیشہ ہمیشہ ساری مخلوقات میں افضل اپنے محبوب کو اپنی رحمتوں اور سلامتیوں سے ڈھانپے رکھ۔

الحزب الأعظم

کا مختصر تعارف

"الحزبُ الأعظم والوِردُ الأفخَم" (یعنی اَوراد و وظائف اور دعاؤں کا عظیم الشان و باوقار مجموعہ) ایک نابغۂ روزگار کثیر التصانیف مُحدّث، مفسر، فقیہ و مُقری: حضرت علی بن سلطان محمد المکنیٰ بہ ابوالحسن، المُلقّب بہ نورالدین، الہروی الافغانی تولُّدًا، المکی مہجرًا، الحنفی مسلکًا المعروف بہ ملّا علی قاری، کا قرآن وحدیث سے انتخاب کردہ حسین گلدستہ ہے، اس کتاب کو امت کے عوام وخواص بالخصوص اصحاب سلوک وطریقت اور اہل علم کی جانب سے وہ زبردست پذیرائی اور قبول عام حاصل ہوا ہے، جو دیگر کتب اوراد و وظائف کو کم ہی نصیب ہوا۔

ان دعاؤں میں ہماری چھوٹی بڑی تمام ضرورتوں اور آرزوؤں کا احاطہ واستقصاء ہے۔

مؤلف علیہ الرحمہ نے ان ادعیہ کی صرف جمع وترتیب کا کام کیا تھا، مگر بعد کے علماء نے امت کی سہولت کے پیشِ نظر اس کتاب کو ہفتہ کے سات ایام پر تقسیم فرمادیا۔

کم ازکم ایک مرتبہ اگر پوری کتاب کو حضورِ قلب اور خلوصِ نیت کے ساتھ پڑھ لیا جائے تو اپنی مطلوبہ مراد ضرور حاصل ہوجائے گی ان شاء اللہ العزیز، فاللہ الموفق۔

رشید احمد پانچ بھایا